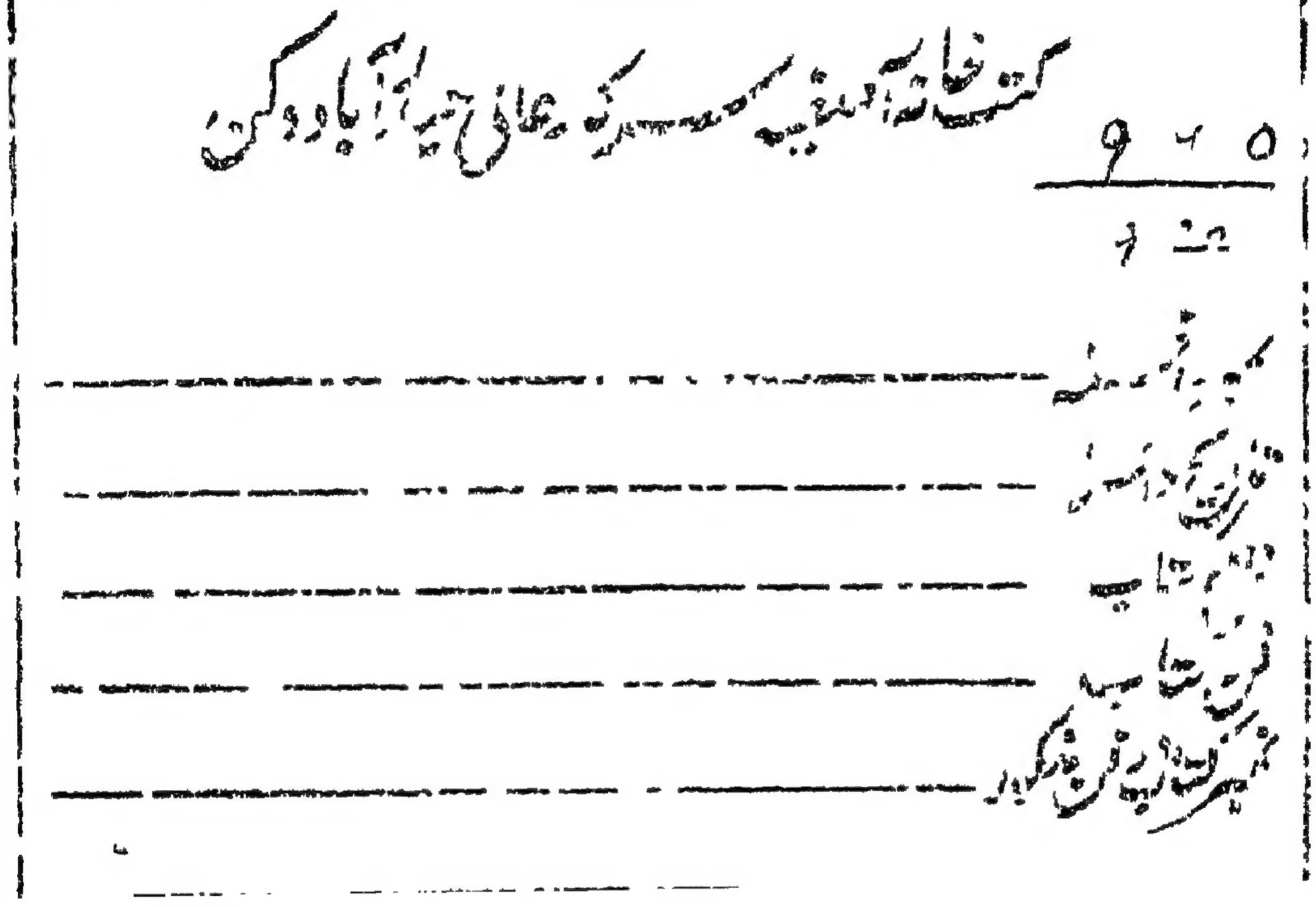

35/2
5 IA

الله یجتبی الیه من یشاء و یهدی الیه من ینیب

الحمد لله والمنة که درین زمان بتوفیق خالق کون و مکان کتاب نور افزای شاهراه رشد و هدایت فرح بخش قلوب علما و صلحا

# تحفة الاتقیاء فی فضائل الانبیاء

از تالیفات سرمایه فضل و بلاغت و ... مولوی غازی پوری

مع ترجمه اردو از جانب مطبع بتصحیح تام و تنقیح مالا کلام از اهتمام احقر انام محمد عبد الاحد عفی عنه

در مطبع مجتبائی واقع دهلی مطبوع شد

اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان بتوفیق خالق کون و مکان کتاب نور افزای شاہراہ رشد و ہدایت فرح بخش قلوب علما و صلحا

# تحفۃ الاتقیاء فی فضائل الانبیاء

از تالیفات سرمایہ فضل و کمال واحد نولوی غازی پوری

مع ترجمہ اردو از جانب مطبع بتصحیح تام و تنقیح مالا کلام از اہتمام احقر انام محمد عبد الاحد عفی عنہ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل الانبياء والمرسلين عليهم

سب تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے نبیوں اور پیغمبرون کو بھیجا - اُن سب پر

الصلوات منهم من كلم الله ورفع بعضهم درجات

خدا کی رحمتین نازل ہون - اُنمین سے بعض کے ساتھ اللہ تعالے نے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑہائے

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واعوذ

مین گواہی دیتا ہون کہ اللہ تعالے کے سوا اور کوئی معبود برحق نہین - وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور

بالله من الخيالات المخترعات واشهد ان محمدا

نئے خیالات سے خدا کی پناہ مانگتا ہون اور گواہی دیتا ہون کہ محمد

عبده ورسوله الذي هدانا سبيل الحق وحفظنا

خدا کے بندے اور اُسکے ایسے رسول ہین کہ جنھون نے ہمکو حق کا رستہ دکھایا اور ہمکو

عن الضلالة والظلمات صلى الله عليه صلوة

گمراہی اور تاریکیون سے بچایا اللہ تعالے اُن پر ایسا درود بھیجے

دَائِمَةً لَا تَنْفَدُ كَمَا لَا تَنْفَدُ مَا فِي عِلْمِ رَبِّي مِنَ الْكَلِمَاتِ

کہ جو دائم رہے فنا نہو۔ جسطرح وہ کلمات فنا نہین ہوتے جو میرے پروردگار کے علم مین ہین

وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اَوْضَحُوْا مَنَاهِجَ الصِّدْقِ

اور آنکے آل و اصحاب پر بھی رحمت نازل کرے۔ جنھون نے راستی کے طریقے ظاہر کر دیے

وَفَتَحُوْا لَنَا اَبْوَابَ الْحَسَنَاتِ اَمَّا بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ

اور نیکیون کے دروازے کھول دیے۔ حمد و صلوۃ کے بعد۔ بندہ

الْمُفْتَقِرُ اِلٰى رَحْمَةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفَاعَةِ سَيِّدِ

محتاج رحمت پروردگار عالم و شفاعت سید

الْمُرْسَلِيْنَ اَبُو الطَّيِّبَاتِ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْوَاجِدِ

المرسلین ابو الطیبات محمد عبد الواجد

التَّوْلَوِيُّ الْغَازِيْفُوْرِيُّ ابْنُ الْمُنْشِيْ مُحَمَّدٍ نَصِيْرٍ

ساکن موضع تولی ضلع غازیپور خلف منشی محمد

الدِّيْنِ صَانَهُمَا اللّٰهُ عَنِ الْاٰفَاتِ وَالشُّرُوْرِ وَ

نصیر الدین۔ (خدا ان دونون کو آفتون اور برائیون سے محفوظ رکھے اور

جَمَعَهُمَا تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ اِنَّ اللّٰهَ

صور پھونکے جانے کے دن دونون کو لوار احمد کے نیچے اکٹھا کر دے) یہ عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالے

وَمَلَائِكَتَهٗ يَعْتَنُوْنَ بِاِظْهَارِ شَرَفِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَ

اور اسکے فرشتے نبی کریم کی بزرگی کے اظہار مین اہتمام اور

تَعْظِيْمِ شَانِهِ الْعَظِيْمِ كَمَا قَالَ الْعَلَّامَةُ الْبَيْضَاوِيُّ

آنکی شان برتر کی تعظیم کرتے ہین چنانچہ علامہ بیضاوی

فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ تَعَالَىٰ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

اللہ تعالےٰ کے اس قول کی تفسیر مین اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَى النَّبِيِّ وَإِنَّهُ تَعَالَىٰ أَنْعَمَ عَلَيْنَا إِذْ بَعَثَ النَّبِيَّ صَلَّى

عَلَی النَّبِیِّ کہتے ہین کہ اللہ تعالےٰ نے ہمپر احسان کیا کہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَنَا فِي أُمَّتِهِ خَيْرَ الْأُمَمِ فَنَحْنُ

اللہ علیہ وسلم کو بھیجا - اور ہمکو انکی اُمت مین کیا جو دیگر تمام اُمتون سے بہتر ہے بس تو ہم

أَحَقُّ أَنْ نَعْتَنِيَ بِإِظْهَارِ شَرَفِهِ وَتَعْظِيمِ شَأْنِهِ وَأَنْ

اِسکے زیادہ مستحق ہین کہ آپکے اظہار شرف اور تعظیم شان کا اہتمام کرین اور

نُحَدِّثَ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ الْعَظِيمَةِ وَإِنِّي رَأَيْتُ شَوْقَ النَّاسِ

اس بزرگ نعمت کا چرچا کرتے رہین - اور مینے لوگونکا شوق

بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ إِلَىٰ ذِكْرِ أَوْصَافِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

(اللہ تعالےٰ کے فضل سے) ذکر اوصاف نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْتُ فِي هٰذِهِ الْأَوْرَاقِ بَعْضَ آيَاتِ

علیہ وسلم کیطرف زیادہ پایا - تو اِن اوراق مین بعض آیتین

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَأَحَادِيثِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ فِي فَضَائِلِهِ

قرآن عظیم کی اور بعض حدیثین نبی کریم کی فضائل رسول مقبول مین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ تَوْضِيحِ مَخَارِجِ الْآيَاتِ

(صلے اللہ علیہ وسلم) مع توضیح مخارج آیات

وَالْأَحَادِيثِ وَرَتَّبْتُهُ عَلَىٰ أَبْوَابٍ وَسَمَّيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ

واحادیث جمع کردین اور اُنکو چند ابواب مین مرتب کیا - اور اس کتاب کا نام

بِتُحْفَةِ الْاَتْقِيَآءِ فِیْ فَضَآئِلِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَبِاللّٰہِ

تحفۃ الاتقیاء - فی فضائل سید الانبیاء رکھا - اللہ تعالے سے

التَّوْفِیْقُ فِی الْاِبْتِدَآءِ وَالْاِنْتِہَآءِ وَاَرْجُوْ مِمَّنْ یُّطَالِعُہٗ وَ

اسکی ابتدا اور انتہا مین توفیق مطلوب ہے اور مین اسکے مطالعہ کرنے اور

یَنْتَفِعُ بِہٖ اَنْ یَّدْعُوَلِیْ بِخَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَحُسْنِ

نفع اٹھانے والے سے یہ امید رکھتا ہون کہ میرے حق مین دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا کرے - اور حسن

الْخَاتِمَۃِ وَاَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنِ الْخَطَآءِ فِیْ تَرْتِیْبِ الْاَبْوَابِ وَالْاَحَادِیْثِ

خاتمہ کا طالب رہے - اور میری خطا سے درگزرے - بشرطیکہ ترتیب ابواب اور احادیث

وَغَیْرِہٖ اِنْ وَجَدَہٗ فَاِنِّیْ مَآ اَرَدْتُ مِنْہُ اِلَّا الْخَیْرَ فِی الدُّنْیَا

وغیرہ مین اسے کوئی غلطی معلوم ہو - کیونکہ مین نے اس سے دنیوی فخر کا ارادہ نہین کیا -

بَلْ نَوَیْتُ ثَوَابَ الْعَاقِبَۃِ وَاَسْاَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ یَّجْعَلَہٗ

بلکہ ثواب آخرت کی نیت ہے اور مین اللہ تعالے سے یہ سوال کرتا ہون کہ اسے

لِیْ سَبَبًا لِشَفَاعَۃِ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

میرے حق مین شفاعت سید المرسلین کا وسیلہ بنادے - اللہ تعالے آپ اور

عَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

دیگر تمام نبیون اور پیغمبرون پر - اور آپکے آل و اصحاب اور

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

ازواج و ذریات پر رحمت نازل فرمائے

## اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِیْ شَفَقَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہلا باب - ہمارے سردار محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ

(صلی اللہ علیہ و علے آلہ واصحابہ و سلم) کی اپنی امت پر شفقت کے بیان مین

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ اٰخِرِ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ لَقَدْ جَآءَكُمْ

اللہ تعالیٰ سورۂ توبہ کے آخر مین فرماتا ہے۔ مسلمانو۔ تمھارے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

تمھین مین کا ایک ایسا رسول آیا ہے کہ تمھارا رنجیدہ ہونا اُسپر گران گزرتا ہے۔ تمھارے آرام دینے پر حریص

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ

مسلمانون کے ساتھ نہایت نرم دل اور مہربان ہے۔ اب اگر وہ برگشتہ ہوجائین تو کہدے کہ میرا خدا مجھے کافی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اُسکے سوا اور کوئی معبود نہین۔ مینے اُسی پر توکل کیا۔ اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِىٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ

وسلم فرماتے ہین۔ ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوا کرتی ہے۔

فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً

اور ہر نبی اپنی دعا میں جلدی کر چکا ہے۔ البتہ میں نے اپنی دعا شفاعت

لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ

امت کے متعلق روز قیامت کے لیئے چھپا رکھی ہے۔ یہ دعا انشاء اللہ اُس شخص کو ڈھونڈھ نکالیگی جو

أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي آخِرِ بَابٍ

میری اُمت میں سے اس حالت میں مرگیا ہو کہ خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک نکیا ہو۔ اس حدیث کو آخر باب

إِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ مِنْ كِتَابِ الْإِيمَانِ مِنْ صَحِيحِهِ وَعَنْ

اثبات شفاعت میں (جو صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں ہے) امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انس بن مالک نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ

وسلم تمام آدمیوں سے بہتر سب سے زیادہ سخی۔ اور سب سے زیادہ دلاور

النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ

تھے۔ ایک رات مدینے کے لوگ یکایک گھبرا اُٹھے۔ اور

نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

چند آدمی آواز کیجانب چلے تو آنکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ

سلم باہر سے واپس تشریف لاتے ہوئے ملے کیونکہ آپ سب سے پہلے اُس آواز کیطرف چل نکلے تھے اور آپ اس گھوڑے پر

لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا

جو ابو طلحہ کا ملک اور ننگی پیٹھ تھا۔ گلے میں تلوار لٹک رہی تھی اور یہ فرماتے جاتے تھے کہ تم ہرگز خوف نکرو

قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ

اور فرمایا کہ ہمنے تیز روی مین اس گھوڑے کو دریا پایا - یا یہ گھوڑا دریا صفت ہے - راوی کا قول ہے کہ یہ گھوڑا سست تھا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي بَابِ شَجَاعَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکو مسلم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے باب شجاعت مین روایت کیا ہے

مِنْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ مِنْ صَحِيْحِهٖ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَرَوَاهُ

یہ باب صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین ہے اور لفظ حدیث مسلم کی روایت مین ہین اور روایت

الْبُخَارِيُّ بِمَعْنَاهُ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِي بَابِ حُسْنِ الْخُلُقِ

بخاری تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اس کے ہم معنے ہے جسکو بخاری نے باب حسن خلق

وَالسَّخَاءِ مِنْ كِتَابِ الْاَدَبِ مِنْ صَحِيْحِهٖ وَعَنْ مَالِكِ

وسخا مین روایت کیا ہے اور یہ باب صحیح بخاری کی کتاب الادب مین ہے اور مالک

ابْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن الحویرث سطور روایت کرتے ہین کہ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت مین آئے

وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً

کہ ہم سب ہمعمر نوجوان تھے - اور بیس دن آپکی خدمت مین رہے

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيْقًا فَلَمَّا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نرم خو تھے جب

ظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا اَهْلَنَا اَوْ قَدِ اشْتَقْنَا سَاَلَنَا عَمَّنْ

آپنے یہ گمان کیا کہ ہم اپنے اہل و عیال سے ملنے کے خواہش مند یا مشتاق ہین تو ہمسے آن لوگون کا حال

تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَاَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا

جنکو ہم گھرون پر چھوڑ آئے تھے - ہمنے آپکو اطلاع دی - فرمایا اپنے اپنے گھر چلے جاؤ اور

فِيهِمْ وَعِظْهُمْ وَمُرْهُمْ وَذَكِّرْهُمْ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا

انھین مین رہو - اور انکو سکھاؤ - اور حکم کرو - اور چند چیزون کا ذکر کیا کہ انھین مجھ کو یاد ہین

أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتِ

اور بعض یاد نہین - اور نماز اسطرح ادا کرو جسطرح مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو - اور جب وقت

الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ رَوَاهُ

نماز آجائے تو چاہیئے کہ تمھارے لیے تم مین کا ایک شخص اذان کہے اور تم مین کا بڑا تمھارا امام ہو اس کو

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ أَخْبَارِ الْآحَادِ وَ

امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی اول کتاب اخبار آحاد مین روایت کیا ہے اور

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا

انس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا آسانی کرو

وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ

سختی نکرو - اور خوشخبری دو - نفرت نہ دلاؤ - اور ابو وائل بطور روایت

قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ

کہتے ہین کہ عبداللہ (بن عمر) ہر جمعرات کے دن لوگونکو وعظ سنایا کرتے تھے - اُنسے

لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ

ایک آدمی نے کہا کہ اے ابو عبدالرحمن مجھے تو یہ پسند ہے کہ آپ ہمکو ہر روز وعظ سنایا کرین

يَوْمٍ قَالَ مَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ

آپنے جواب دیا کہ مجھکو اس سے صرف یہ بات روک رہی ہے کہ مین تمکو ملول کرنا مکروہ جانتا ہون

وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مین وعظ کے ساتھ تمھاری خبر گیری اسطرح کرتا ہون جسطرح کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا رَوَاهُمَا

وسلم رنج رسانی کے خوف سے ہماری خبر گیری کیا کرتے تھے - اِن دونوں حدیثو نکو

اَلْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ

بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب العلم مین روایت کیا ہے - اور انس بن

مَالِكٍ حَدَّثَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّي

مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین - مین

لَاَدْخُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَآءَ الصَّبِيِّ

نماز مین داخل ہوکر یہ ارادہ کیا کرتا ہون کہ اسے دراز کردون - پھر کسی بچہ کے رونے کی آواز سن لیتا ہون

فَاَتَجَوَّزُ فِي صَلٰوتِي مِمَّا اَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ اُمِّهٖ مِنْ

اسلیئے نماز مین تخفیف کردیتا ہون کیونکہ مین اُس شدت رنج کو جانتا ہون جو رونے کے سبب اُسکی ماں کو

بُكَآئِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِي

ہوا - اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب الصلوۃ مین روایت کیا ہے یہ اُس

بَابِ مَنْ اَخَفَّ الصَّلٰوةَ عِنْدَ بُكَآءِ الصَّبِيِّ وَعَنْ اَبِي

باب مین ہے جسمین اُس شخص کا ذکر ہے جسنے بچہ کے رونے کے باعث نماز مین تخفیف کی ہے

مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَكَادُ

ابو مسعود انصاری بطور روایت کہتے ہین کہ ایک شخص نے عرض کیا - یا رسول اللہ - مین

اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

نماز مین شامل نہین ہوسکتا - کیونکہ فلان شخص ہمین بڑی لمبی نماز پڑہاتا ہے - راوی کا قول ہے کہ مینے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ اَشَدَّ غَضَبًا مِنْ يَوْمَئِذٍ

اللہ علیہ وسلم کو کسی نصیحت کے موقع پر ایسا غضبناک نہین دیکھا جیسا کہ اوسدن دیکھا

فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مُنَفِّرُوْنَ فَمَنْ صَلّٰى بِالنَّاسِ

آپنے فرمایا - لوگو بیشک تم نفرت دلاتے ہو - جو شخص لوگونکو نماز پڑہاے

فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ رَوَاهُ

اُسے چاہیے کہ ضعیف کرے کیونکہ انمین بیمار - اور ضعیف اور کام کرنے والے لوگ ہوتے ہین اسکو

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ سَعْدٍ اَنَّ

امام بخاری نے اپنی بخاری کی کتاب العلم مین روایت کیا ہے - اور سعدؓ سے روایت ہے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى رَهْطًا وَسَعْدٌ

رسول اللہ صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو کچھ دیا - اسوقت سعد

جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا هُوَ

موجود تھے - پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا کہ وہ

اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ

میرے نزدیک بہت اچھا تھا - مینے عرض کیا یارسول اللہ آپنے فلان شخص سے اعراض کیون کیا - خدا کی قسم

اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ

مین اُسے مومن جانتا ہون - آپنے فرمایا - بلکہ مسلمان - مین تھوڑی دیر تک چپ رہا - پھر

غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُّ لِمَقَالَتِيْ فَقُلْتُ مَالَكَ

اُسکے حال کی معلومات مجھپر غالب آگئی اور مینے اپنا قول پھر دہرایا - اور عرض کیا کہ آپنے

عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ

فلان شخص سے اعراض کیون کیا - خدا کی قسم مین اسے مومن جانتا ہون - آپنے فرمایا - بلکہ مسلمان - مین

قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُّ لِمَقَالَتِيْ وَعَادَ

تھوڑی دیر تک چپ رہا - پھر اُسکے حال کی معلومات مجھپر غالب آگئی اور مینے اپنا قول پھر دہرایا اور

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ إِنِّي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا - پھر ارشاد کیا اے سعد مین

لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يَكُبَّهُ

ایک شخص کو دیا کرتا ہون حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک پسندیدہ ہوا کرتا ہے صرف اس خوف سے کہ اسے

اللّٰهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي بَابِ إِذَا لَمْ يَكُنْ

اللہ تعالے اوندھے منھ دوزخ مین نہ ڈالدے - اسکو امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری مین روایت کیا ہے اسی باب مین

الْإِسْلَامُ عَلَى الْحَقِيقَةِ مِنْ كِتَابِ الْإِيمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

اسلام درحقیقت نہو - اور یہ کتاب الایمان مین ہے اور مسلم نے اسے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الزکاۃ مین روایت کیا ہے - ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَظَنَّ أَنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم شہر سے نکلے حضرت بلال آپکے ہمراہ تھے آپکو گمان ہوا کہ ہمنے

لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ

عورتونکو کچھ نہین سنایا - چنانچہ آپنے انکو نصیحت کی اور صدقہ دینے کا حکم دیا - پس

الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ وَبِلَالٌ يَأْخُذُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ

عورتون نے اپنی بالیان اور انگوٹھیان پھینکنی شروع کین اور حضرت بلال اپنے کپڑے کے آنچل مین لیتے گئے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النِّسَاءُ لِلنَّبِيِّ

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہتے ہین کہ عورتون نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین عرض کیا آپسے فائدہ حاصل کرنے مین مرد ہمپر غالب آگئے ہین آپ ہمارے لئے

يَوْمًا مِنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيهِ

اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کرین چنانچہ آپنے جنکا وعدہ کیا اسی دن آنے لگے

فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ

اور انکو سمجھایا اور حکم کیا پھر آنے جو کچھ فرمایا اُسمین یہ بھی تھا کہ تم مین

امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ

جو عورت اپنے تین بچے موت کے لئے پیش کرے گی تو وہ بچے اسکے لیے

النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ وَاثْنَيْنِ رَوَاهُمَا

دوزخ کی آڑ بنجائینگے - ایک عورت نے کہا دو فرمایا دو بھی - ان دونونکو

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

امام بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم مین روایت کیا ہے اور عبداللہ

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ

ابن عمر سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی مرگیا تو اسکا بیٹا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْ فِيهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اپنا کرتا دیجیے تاکہ مین اُسے کفناؤن

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ فَقَالَ آذِنِّي

اور آپسر نماز پڑھیے اور اسکے لیے مغفرت مانگیے آپنے کرتا دیدیا اور فرمایا کہ مجھے خبر دینا -

أُصَلِّ عَلَيْهِ فَآذَنَهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهُ عُمَرُ

مین اُسپر نماز پڑھونگا پنانچہ آپنے خبر دی - پھر جب آپنے نماز پڑھنی چاہی تو حضرت عمر نے کھینچ لیا

فَقَالَ أَلَيْسَ اللَّهُ نَهَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ

اور یہ کہا کہ کیا اللہ تعالے نے آپکو منافقونکے جنازہ کی نماز سے منع نہین کیا - آپنے فرمایا

أنا بين خيرتين فقال استغفر لهم أو لا تستغفر لهم

مجھے دونوں طرح کا اختیار ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تو اُنکے لئے مغفرت مانگ یا نہ مانگ

إن تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم

اگر تو اُنکے لئے ستر مرتبہ مغفرت مانگے گا تو خدا اُنکی مغفرت نہ کریگا

فصلى عليه فنزلت ولا تصل على أحد منهم مات

چنانچہ آپنے نماز پڑھی - اور پھر یہ آیت اُتری اُنمین کا کوئی مرجائے تو اُسپر ہرگز نماز نہ پڑھ

أبدا ولا تقم على قبره رواه البخاري في صحيحه في كتاب

اور نہ اُسکی قبر پر کھڑا ہو - اُسکو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی کتاب

الجنائز واللفظ له ورواه مسلم مع تغير يسير في صحيحه

الجنائز مین روایت کیا ہے اور لفظ حدیث اُنھین کے ہین اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اپنی صحیح مسلم کی

في كتاب الفضائل وعن جابر قال أتى النبي صلى الله

کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے - اور جابر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم عبد الله بن أبي بعد ما دفن فأخرجه

علیہ وسلم عبداللہ بن اُبی کے پاس اُسکے دفن ہونے کے بعد آئے اور اُسکو نکالا

فنفث فيه من ريقه وألبسه قميصه رواه البخاري

پھر اُسپر اپنا لعاب ڈالا - اور اپنا کرتا پہنایا - اُسکو بخاری نے

في صحيحه في كتاب الجنائز وعن أبي هريرة قال جاء

اپنی صحیح کی کتاب الجنائز مین روایت کیا ہے - اور ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہین کہ

الطفيل بن عمرو إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

طفیل بن عامر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا

إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَتْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

کہ قبیلہ دوس ہلاک ہوگیا اسنے نافرمانی کی - اور انکار کیا - آنکے حقمین بددعا کیجئے

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

اپنے فرمایا - الٰہی دوس کو ہدایت کر اور انکو لے آ اسکو امام بخاری نے اپنی

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْمَغَازِي فِي بَابِ قِصَّةِ دَوْسٍ

صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین روایت کیا ہے - جس باب مین قبیلہ دوس

وَالطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ وَعَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

اور طفیل بن عمرو - دوسی کا قصہ مذکور ہے انھین ابوہریرہ سے مروی ہے کہ آپنے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا میری اور دیگر لوگونکی مثال اس

رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ

شخص کی سی ہے جسنے آگ جلائی اور جب اسنے اپنے چوگرد مین روشنی پھیلا دی تو پروانون

وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ

اور ان کیڑون مکوڑون نے جو آگ مین گرا کرتے ہین اسمین گرنا شروع کیا وہ شخص

يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ

انکو کھینچتا ہے اور یہ اسپر غالب آتے اور آگ مین گرے پڑتے ہین - مین تمھاری کمرین تھام کر

عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

آگ سے نکالتا ہون اور یہ اسمین گرے جاتے ہین - اسکو بخاری نے اپنی صحیح کی

فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ فِي بَابِ الِانْتِهَاءِ عَنِ الْمَعَاصِي وَرَوَاهُ

مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَفِي آخِرِ

معنے کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے اور آخر

الرِّوَايَةِ لَهُ فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ

روایت مسلم مین یہ ہے کہ مین تمھاری کمر مین تھام کر آگ سے نکالتا ہون اور یہ کہتا ہون آگ سے نکلو

هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي وَتَقْتَحِمُونَ فِيهَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

آگ سے نکلو - تم مجھپر غالب آتے اور آسمین گرے جاتے ہو - اور ابو ہریرہ سے روایت ہے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین - کوئی مؤمن ایسا نہین

إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ

کہ دنیا و آخرت مین - مین اسکا ولی نہ ہون تم چاہو تو یہ آیت پڑھو

اَلنَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ

نبی مؤمنون کی جان سے زیادہ انکا ولی ہے - پس جو کوئی مسلمان مرجائے

وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا

اور مال چھوڑے اسکا وارث عصبہ ہوگا خواہ کوئی ہو - اور جو قرض

أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

یا کنبا چھوڑ مرے وہ میرے پاس آئے - مین اسکا ولی ہون اسکو امام بخاری اپنی

صَحِيحِهِ فِي بَابِ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ تَرَكَ دَيْنًا مِنْ كِتَابِ

صحیح بخاری کے اس باب مین روایت کیا ہے جسمین قرض دار نماز پڑھنے کا ذکر ہے اور یہ کتاب

الْاِسْتِقْرَاضِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا

الاستقراض مین ہے - اور ترمذی نے اسکے معنے کو مختصر طور پر

فِي أَوَّلِ أَبْوَابِ الْفَرَائِضِ مِنْ جَامِعِهِ وَعَنْ أَنَسِ

اپنی جامع ترمذی کے اوّل ابواب فرائض مین روایت کیا ہے اور انس

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مالک بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ

ام حرام بنت ملحان کے گھر شریف لایا کرتے تھے اور ام حرام

تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ

عبادۃ بن صامت کے نکاح مین تھین - چنانچہ اُنکے گھر رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم گئے اور انھون نے آپکو کھانا کھلایا اور آپکے سر مین جوین دیکھنے لگین -

فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سو گئے - پھر بیدار ہوئے -

وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تو ہنستے ہوئے - ام حرام بولین - یا رسول اللہ - آپ کیون ہنستے ہین

قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

فرمایا میری امت کے بہت سے لوگ اس حالت مین میرے سامنے آئے کہ خدا کی راہ مین جہاد کر رہے ہین

يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ

اس دریا کے بیچ نہایت چلے جا رہے ہین تختون پر بادشاہ بنے بیٹھے ہین - یا بادشاہون کیطرح

عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تختون پر بیٹھے ہین (راوی اسحاق نے شک کیا ہے) ام حرام کہتی ہین پھر عرض کیا یا رسول اللہ

اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ فَدَعَالَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

خدا سے دعا کیجیے کہ مجھے اُن مین شامل کر دے - چنانچہ رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهٗ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ

اللہ علیہ وسلم نے اُنکے لیے دعا کی - اور پھر سر رکھا - سو رہے بعد پھر بیدار ہوئے اور

يَضْحَكُ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

ہنسے - مینے عرض کیا - یا رسول اللہ آپ کیون ہنستے ہین - فرمایا

نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عُرِضُوْا عَلَیَّ غُزَاةً فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

میری اُمت کے بہت سے لوگ اس حالت مین میرے سامنے آئے کہ خدا کی راہ مین جہاد کر رہے ہین

كَمَا قَالَ فِی الْاُوْلٰی قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ

جیساکہ پہلی بار فرمایا تھا) ام حرام کہتی ہین - مینے عرض کیا یارسول اللہ دعا کیجیے

اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ فَقَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتِ

کہ خدا مجھے اُن مین شامل کر دے - آپنے فرمایا کہ تو پہلوں مین شامل ہے - چنانچہ ام حرام

الْبَحْرَ فِیْ زَمَانِ مُعَاوِيَةَ ابْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ

معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ مین سفر دریا کیلئے سوار ہوئین اور

عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

دریا سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر کر ہلاک ہو گئین - اسکو امام بخاری نے

فِیْ صَحِيْحِهٖ فِیْ كِتَابِ الْجِهَادِ فِیْ بَابِ الدُّعَاءِ بِالْجِهَادِ

صحیح بخاری کی کتاب الجہاد مین روایت کیا ہے اور یہ اُس باب مین ہے جسمین جہاد

وَالشَّهَادَةِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بِمَعْنَاهُ

اور شہادت کی دعا مردون عورتون کے لئے ہے - اور ابو داؤد نے اسکے معنے

فِي سُنَنِهِ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو

سنن ابوداؤد کی کتاب الجہاد میں روایت کیے ہیں - اور عبداللہ بن عمرو

ابْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ

ابن العاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهِ تَعَالٰى فِي اِبْرَاهِيْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

اللہ تعالے کا یہ قول حکایت قول ابراہیم کے متعلق پڑھا - الٰہی ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کردیا

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهُ مِنِّيْ الْاٰيَةَ وَقَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ

پس جو شخص میری پیروی کریگا وہی میرا ہے (الآیۃ) اور حضرت عیسے علیہ

السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

السلام کا یہ قول پڑھا الٰہی اگر تو انکو عذاب کرے تو تیرے بندے ہیں اور اگر بخشدے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ

تو تو قادر اور دانا ہے - اسکے بعد آپنے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور یہ فرمایا الٰہی

اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَبَكٰى فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرَئِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى

میری امت کو بخش - میری اُمت کو بخش - اور رو دیے - اللہ تعالے نے حکم دیا اے جبریل

مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ فَاسْئَلْهُ مَا يُبْكِيْكَ فَاَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ

محمد کے پاس جاؤ گو تمہارا رب خوب جانتا ہے لیکن انسے پوچھو کہ آپ کیوں رو رہے ہیں چنانچہ جبریل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ السلام آئے - اور آپسے سوال کیا - رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے انکو اپنے مقولہ کی خبر دی (حالانکہ خدا خوب جانتا تھا) کہ اللہ تعالے نے فرمایا

٣

ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا رضي الله عنهم ورضوا عنه ذلك الفوز العظيم

عليه السلام ... يوم القيامة ...

٢١

يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي

اے جبرئیل محمد ﷺ پاس جاکو اور اُنسے کہدو کہ ہم تمکو رضامند کرینگے اور

أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اُمت کے معاملہ مین غمناک نہ کرینگے - اسکو مسلم نے اپنی صحیح مسلم کی کتاب

الْإِيمَانِ فِي بَابِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الایمان مین روایت کیا ہے اُس باب مین جہان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر ہے

لِأُمَّتِهِ وَبُكَائِهِ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ

اُمت کے لیے اور جہان رونے سے شفقت امت کے حال کرنے کا بیان ہے

## الْبَابُ الثَّانِي فِي بَيَانِ مَحَبَّةِ اللهِ تَعَالَى بِالنَّبِيِّ

دوسرا باب نبی کا بیان اللہ کی محبت

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَيَانُ اللهِ

صلے اللہ علیہ وسلم آل و اصحاب پر اور اللہ کے ساتھ

تَعَالَى وَاللهُ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَذْبَحَ مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا

تعالے فرماتا ہے یاد کرو جب اللہ نے کہا اے ابراہیم تحقیق اللہ نے کہا ہے کہ تحقیق تمھاری رب نے چھوڑا

قَلَى وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ

ناخوش نہین کیا اور دنیا سے تیرا پیچھا چھوڑا - اور البتہ پیچھے تمکو بہت کچھ ایسا دیگا

رَبُّكَ فَتَرْضَى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى

کہ تم خوش ہو جاؤ - کیا اس نے تمکو یتیم پایا پھر ٹھکانا دیا - اور راہ کم کردہ پایا

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

پھر رہبری کی - اور تمکو درویش پایا پس غنی کر دیا - اب یتیم پر قہر نکرو

٢٣

التنزيل في التفسير

ولا تزال قال عليه السلام واذا لاورعى

قد ورد عن ... من الصواب حتى ... حتى قيل والموت يبلغك

من الثواب وقيل من النصر والتمكين وكثرة المؤمنين فترضى قال

البغوي في معالم التنزيل ... الجواب ... تشفيين قال

في الجلالين ... تشفيين قوله تعالى ... ربك وما قلى تشفيين قوله

تعالى وللآخرة خير لك من الاولى ولسوف يعطيك ربك فترضى تمام

وقوله تعالى الم يجدك يتيما فآوى قال البيضاوي ...

تنبيها على ... وقال البغوي في معالم التنزيل عن ابن عباس قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم ...

عسله ... معالم ... في قوله واما السائل فلا تنهر ... طالب العلم هذا في معالم التنزيل وفيه اسناد حديث

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

اور سائل کو نہ جھڑکو - اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا اظہار کرو

عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ

سفیان اسود بن قیس سے اور وہ جندب

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ احْتَبَسَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى

بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے روکے گئے - قریش کی ایک عورت نے کہا

اَبْطَاَ عَلَيْهِ شَيْطَانُهٗ فَنَزَلَتْ وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى

کہ ان کے تو آگے شیطان نے بہت دیر لگائی - جواب میں یہ آیتیں نازل ہوئیں - والضحی واللیل اذا سجی

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

ما ودعک ربک وما قلی - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ التَّهَجُّدِ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ

کتاب التہجد میں روایت کیا ہے اور جندب بن سفیان فرماتے ہیں

اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ

کہ ایکبار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور دو تین دن تک

لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ

اٹھ نہ سکے ایک عورت آئی اور آ کر کہا اے محمد مجھے توقع ہے

اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهٗ قَرِبَكَ مُنْذُ

کہ تمہارے شیطان نے تمکو چھوڑ دیا میں گمان نہیں کرتی کہ وہ

لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى

دو یا تین رات سے آپکے قریب آیا ہو - اللہ تعالےٰ نے - والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي

ما ودعک ربک وما قلی نازل ہوئی اسکو بخاری نے اپنی صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ وَالضُّحٰى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

کتاب التفسیر میں - سورۂ والضحیٰ کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے اور مسلم نے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى

اپنی صحیح مسلم کی کتاب الجہاد کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں مشرکین کے ہاتھ سے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَذَى الْمُشْرِكِينَ وَعَنْ شُعْبَةَ

اللہ علیہ وسلم کو اذیتیں پہنچنے کا ذکر ہے اور شعبہ

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَتْ

اسود بن قیس سے بطور روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے جندب بجلی سے سنا کہ

امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَرٰى صَاحِبَكَ إِلَّا أَبْطَأَكَ

ایک عورت نے اعتراض سے کہا یا رسول اللہ مجھے تو یہ گمان ہے کہ آپکے صاحب (جبرئیل) آپ سے دیر لگاتے

فَنَزَلَتْ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی ما ودعک ربک وما قلی - اسکو بخاری نے

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ وَالضُّحٰى

اپنی صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں سورہ والضحیٰ کی تفسیر کے متعلق روایت کیا ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

اور ابن عباس سے روایت ہے کہ چند آدمی جو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ینتظرونہ فخرج حتی اذا دنا

صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے ایک جگہ بیٹھے آپکا انتظار کر رہے تھے - چنانچہ آپ نکلے اور جب

منہم سمع بعضہم یتذاکرون فسمع حدیثہم فاذا بعضہم

آنکے قریب پہنچگئے تو آنمین باہم باتین کرتے سنا - اور آنکیطرف کان لگا یا - آنمین بعض کا

یقول عجبا ان اللہ اتخذ من خلقہ خلیلا فابراہیم

یہ قول تھا کہ مین تعجب کرتا ہون خدا نے اپنی مخلوق مین سے ایک شخص کو اپنا دوست بنایا - یعنے ابراہیمؑ

خلیلہ وقال آخر ماذا بأعجب من وکلم اللہ موسی

آسکے دوست ہین دوسرے نے کہا اس سے زیادہ تعجب کیا ہوگا کہ اُسنے موسے سے

تکلیما وقال آخر فعیسی کلمۃ اللہ وروحہ وقال آخر

کلام کیا - ایک اور نے کہا عیسے آسکا کلمہ اور آسکی روح ہے ایک اور نے کہا

وآدم اصطفاہ اللہ فخرج علیہم فسلم وقال قد سمعت

آدم آسکے برگزیدہ نبی ہین - یہ سنکر آپ تشریف لائے - اور سلام کیا - پھر فرمایا کہ مینے

کلامکم وعجبکم ان ابراہیم خلیل اللہ وہو کذلک

تمھاری باتین اور تعجب کرنا سب سن لیا - ابراہیم خلیل اللہ ہین اور وہ اسی لائق ہین

وموسی نجیہ وہو کذلک وعیسی روحہ وکلمتہ وہو

اور موسے آسکے ہمراز ہین اور وہ اسی لائق ہین - عیسے آسکے کلمے اور روح ہین اور

کذلک وآدم اصطفاہ اللہ تعالی وہو کذلک

وہ اسی لائق ہین - آدم آسکے برگزیدہ نبی ہین - اور وہ اسی لائق ہین -

الا وانا حبیب اللہ ولا فخر وانا حامل لواء الحمد یوم

سنو جی مین محبوب خدا ہون - اسمین کسی قسم کا فخر نہین - اور مین قیامت کو لواء الحمد

الْقِيٰمَةِ تَحْتَ اٰدَمَ فَمَنْ دُوْنَهٗ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ

اٹھاؤنگا آدم اور اُنکے ماسوا اسی لوا الحمد کے نیچے ہونگے - اسمین فخر نہین مین سب سے پہلے شفاعت کرونگا

وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّحَرِّكُ حَلَقَ

اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی - اسمین فخر نہین - اور مین سب سے پہلے

الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيْ فُقَرَآءُ

جنت کی زنجیر ہلاؤنگا - اسمین فخر نہین - چنانچہ اللہ تعالےٰ دروازے کھولدیگا - اور مجھ کو اُسمین داخل کریگا - اور میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ

مسلمان ہونگے - اسمین فخر نہین - مین اللہ کے نزدیک اولین و آخرین سے بہت زیادہ مکرم ہون

وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَّلِ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ مَا اُعْطِيَ

اسمین فخر نہین - اسکو دارمی نے سنن دارمی کے اوّل مین روایت کیا ہے اُس باب مین جہان

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اُس بزرگی کا ذکر ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیگئی ہے - اور ترمذی نے

فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب مناقب مین ذکر کیا ہے

اَلْبَابُ الثَّالِثُ فِيْ اِكْرَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسرا باب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان اکرام مین

بِقِتَالِ الْمَلَائِكَةِ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہوکر فرشتونکے جنگ کرنے سے متعلق ہے - اللہ تعالےٰ

فِيْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

سورۂ آل عمران مین فرماتا ہے - بیشک خدا نے مقام بدر مین تمھاری مدد کی جبکہ تم بیحد حالتمین تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

پس تو خدا سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار بنو - جبکہ تم مسلمانوں سے یہ کہہ رہے تھے کہ

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کیا تمکو یہ کافی نہو گا کہ تمھارا پروردگار تین ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کرے

مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

جو آسمان سے اترینگے ہاں اگر تم صبر کرو - اور خدا سے ڈرو اور دشمن اپنے اس جوش خروش سے تمھارے سامنے آئیں

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ

تو خدا ایسے پانچ ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کرے جو علامت لگے رہے ہوں -

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَ

اور اس مدد کو اللہ تعالے نے تمھاری بشارت کیلئے اور تمھارے دلوں کے اطمینان کا باعث کیا ہے

مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

مدد اسی خدا کیطرف سے ہوتی ہے جو غالب اور دانا ہے - تاکہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝ عَنْ

کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا ذلیل کرے اور وہ ناکامیاب ہو کر واپس ہو جائیں

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا

بَدْرٍ هٰذَا جِبْرِيْلُ اٰخِذٌ بِرَاْسِ فَرَسِهٖ عَلَيْهِ اَدَاةُ الْحَرْبِ

جبرئیل یہ ہیں اپنے گھوڑے کا سر لے اور لڑائی کے ہتیار لگائے ہوئے ہیں

وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ جَآءَ

اور رفاعہ بن رافع جو اہل بدر سے ہیں بطور روایت فرماتے ہیں کہ

جَبْرَئِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّوْنَ

جبریل نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوکر یہ کہا کہ تم

اَهْلَ بَدْرٍ فِيْكُمْ قَالَ مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا

اپنے لوگونمین اہل بدر کو کیسا سمجھتے ہو۔ فرمایا تمام مسلمانون سے افضل یا اسی کے قریب کوئی اور کلمہ فرمایا

قَالَ وَكَذٰلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ رَوَاهُمَا

جبرئیل بولے اسیطرح وہ فرشتے ہین جو بدر مین حاضر ہوے تھے (کہ وہ بھی فرشتون مین افضل گنے جاتے ہین) اس حدیث کو

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْمَغَازِيْ فِيْ بَابِ شُهُوْدِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین روایت کیا ہے جسمین

الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ

مدلے دن فرشتونکے حاضر ہونے کا ذکر ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہین کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ

صلے اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ خندق سے واپس آئے۔ اور ہتیار اوتار کر

وَاغْتَسَلَ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ

غسل کیا تو جبرئیل نازل ہوئے اور یہ فرمایا کہ تم نے تو ہتیار رکھدیے

وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَاهُ اُخْرُجْ اِلَيْهِمْ قَالَ فَاِلٰى اَيْنَ قَالَ هٰهُنَا

مگر خدا کی قسم ہمنے ابھی نہین رکھے کافرون کیطرف جائیے آپنے فرمایا کہان جاؤن جبرئیل بولے وہان

وَاَشَارَ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بنی قریظہ کیطرف اشارہ کیا۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اِلَيْهِمْ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى الْغُبَارِ سَاطِعًا

انپر جا چڑھے۔ انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین کہ گویا مین ابتک اس غبار کو دیکھ رہا ہون جو

فِي زُقَاقِ بَنِي غَنْمٍ مَوْكِبُ جِبْرَئِيلَ حِينَ سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ

بنی غنم کے رستہ مین جبرئیل کے لشکر کے باعث بلند ہو گیا تھا - جبکہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ پر چڑھائی کر رہے تھے - اور براء بن

عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ

عازب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ بنی قریظہ کے دن

لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرَئِيلَ مَعَكَ

حسان بن ثابت کو حکم دیا کہ تم مشرکین کی ہجو بیان کرو - بیشک جبرئیل تمھارے ساتھ ہین

رَوَى الْبُخَارِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

ان تینون حدیثون کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی مین

الْمَغَازِي فِي بَابِ مَرْجِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا ہے - جس باب مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

مِنَ الْأَحْزَابِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَأَيْتُ

احزاب سے واپس ہونے کا ذکر ہے - سعد بن ابی وقاص بطور روایت فرماتے ہین کہ مینے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَمَعَهُ رَجُلَانِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو احد کے دن اس حال مین دیکھا کہ آپکے ہمراہ دو شخص اور تھے

يُقَاتِلَانِ عَنْهُ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ

جو آپکی جانب سے لڑ رہے تھے - انکے کپڑے سفید تھے - مین نے انکی سی سخت لڑائی

مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

نہ کبھی پہلے دیکھی نہ بعد - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب المغازی -

المغازي في باب اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا

میں روایت کیا ہے۔ پس باب میں اذ ہمت طائفتان منکم ان تفشلا کا ذکر ہے۔

ورواه مسلم بمعناه في صحيحه في كتاب الفضائل

اور مسلم نے اسکے معنے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل۔ میں روایت کئے ہیں

في باب اكرامه بقتال الملئكة معه صلى الله عليه

جس باب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ہو کر فرشتوں کے جنگ کرنے کے باعث آپکے اکرام کا ذکر ہے

وسلم وروى مسلم بالاسناد الاخر في الباب المذكور

اور مسلم نے سعد سے دوسرے اسناد کے ساتھ باب مذکور میں روایت کیا ہے

عنه قال رأيت عن يمين رسول الله صلى الله عليه

کہ سعد کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے داہنی طرف

وسلم وعن شماله يوم احد رجلين عليهما ثياب

اور بائیں طرف احد کے دن دو شخص دیکھے۔ جنکے کپڑے

بياض ما رأيتهما قبل ولا بعد يعني جبرئيل و

سفید تھے نہ میں نے انکو نہ کبھی اس پہلے دیکھا تھا نہ اس کے بعد۔ یہ دونوں جبرئیل اور

ميكائيل عليهما السلام

میکائیل علیہما السلام تھے

الباب الرابع في الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم و

چوتھا باب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور

السلام عليه قال الله تعالى في سورة الاحزاب ان الله وملئكته

سلام بھیجنے کے بیان میں۔ اللہ تعالے سورۂ احزاب میں فرماتا ہے۔ کہ اللہ اور اسکے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

نبی پر درود بھیجتے ہین - مسلمانو - تم بھی ان پر درود

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور سلام بھیجو کرو - جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ

صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین - مین مکہ کے اس پتھر کو پہچانتا ہون جو مجھے سلام کیا کرتا تھا

عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُهٗ الْاٰنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

حالانکہ مین ابھی مبعوث نہین ہوا تھا - میں ابتک اسے پہچانتا ہون - اسکو مسلم نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اول مین روایت کیا ہے - اور علی بن ابی طالب بطور روایت

قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ

فرماتے ہین کہ ہم مکہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے - اتفاقاً آپکے ہمراہ

فِيْ بَعْضِ نَوَاحِيْهَا فَمَرَّ نَا بِيْنَ الْجِبَالِ وَالشَّجَرِ فَلَمْ نَمُرَّ

بعض اطراف مکہ کیطرف نکلے - اور پہاڑون اور درختون سے ہوکر گزرے - ہماری رہگزر مین

بِشَجَرَةٍ وَّلَا جَبَلٍ اِلَّا قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کوئی درخت یا پہاڑ ایسا نہ تھا جسنے یہ نہ کہا ہو - کہ السلام علیک یارسول اللہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَّلِ سُنَنِهٖ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا

اسکو دارمی نے اول سنن دارمی مین اور ترمذی نے روایت کیا ہے اسیطرح

فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ فِيْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ وَعَنْ يَّعْلٰى

مشکوۃ المصابیح کے باب المعجزات مین ہے - اور یعلا

ابن مرة الثقفي قال ثلاثة اشياء رأيتها من رسول الله

ابن مرہ ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے تین باتیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بينا نحن نسير معه إذ مر بنا

صلے اللہ علیہ وسلم کی دیکھیں (۱) ہم آپکے ساتھ چلے جارہے تھے کہ اتفاقاً ہمارا گزر

ببعير يسني عليه فلما رآه البعير جرجر فوضع جرانه

ایک اونٹ کیطرف ہوا جو پانی کھینچا کرتا تھا - اونٹ نے آپکو دیکھکر فریاد کی اور اپنی گردن جھکا دی

فوقف عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال أين

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُسکے پاس آکر ٹھیر گئے اور یہ فرمایا کہ اسکا

صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه فقال بل

مالک کہاں ہے - چنانچہ مالک آگیا - آپنے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھ بیچ ڈال اُسنے کہا نہیں بلکہ

نهبه لك يا رسول الله وإنه لأهل بيت ما لهم

یا رسول اللہ ہم آپکو ہبہ کرتے ہیں - اور یہ اُن لوگوں کی ملک ہے جنکے پاس

معيشة غيره قال أما إذ ذكرت هذا من أمره فإنه

وجہ معاش بجز اسکے اور کچھ نہیں - آپنے فرمایا کہ اگر یہی حال ہے تو خیر مگر یہ

شكى كثرة العمل وقلة العلف فأحسنوا إليه

کام کی زیادتی اور چارہ کی کمی کی شکایت کرتا ہے - اس سے نیکی کرو - (۲)

ثم سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه

پھر ہم آگے چلکر ایک منزل میں اترے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم فجاءت شجرة تشق الأرض حتى غشيته ثم

وسلم سو رہے - اتنے میں زمین کو چیرتا ہوا ایک درخت آیا اور اُسنے آپکو ڈھانک لیا پھر

رجعت إلى مكانها فلما استيقظ رسول الله صلى الله

اپنی جگہ چلا گیا جب وقت رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ذكرت له فقال هي شجرة استأذنت ربها

علیہ وسلم بیدار ہوے مینے اس واقعہ کا ذکر کیا - آپنے فرمایا یہ درخت اپنے خدا سے اذن لیکر آیا تھا

في أن تسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فأذن

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام کرآئے چنانچہ اللہ تعالے نے اسکو اذن دیدیا

لها قال ثم سرنا فمررنا بماء فأتته امرأة بابن لها به

(۳۶) پھر ہم گئے چلکر ایک پانی کیطرف گزرے - یہان ایک عورت آپکے خدمت مین ایک بچہ لیکر آئی جسے

جنة فأخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم

جنون تھا - رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا نتھنا پکڑا اور پھر

٣٤

قال اخرج فاني محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا

یہ فرمایا کہ نکل جا مین محمد رسول اللہ ہون - پھر ہم وہان سے پلٹ کر

مررنا بذلك الماء فسئلها عن الصبي فقالت و

اسی پانی کیطرف گزرے آپنے لڑکے کا حال پوچھا - اس عورت نے کہا کہ

الذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك ورواه

اس خدا کی قسم جسنے آپکو برحق نبی بنا کر بھیجا ہے - ہمنے آپکے بعد اسمین کوئی حرکت جس سے جنون کا شک ہو نہین دیکھی اسکو

في شرح السنة كذا في مشكوة المصابيح في باب

شرح السنہ مین روایت کیا ہے اور اسیطرح مشکوۃ المصابیح کے باب

المعجزات وعن حذيفة قال سألتني امي متى

المعجزات مین ہے - اور حذیفہ سے روایت ہے کہ آپنے کہا میری ماں نے مجھسے پوچھا تیرے

عَهْدُكَ تَعْنِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

جانے کا وقت (یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس) کب آئے گا - مینے جواب دیا

مَالِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ لِي أُمِّي فَقُلْتُ لَهَا

فلان فلان دن سے مین اُنکے پاس جانے کا کوئی وقت نہین نکال سکتا - میری ماں نے مجھے برا بھلا کہا مینے جواب

دَعِينِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّيَ مَعَهُ

اچھا مجھے چھوڑ دو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤن اور آنکے ساتھ

الْمَغْرِبَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ

مغرب پڑھون - اور یہ سوال کرون کہ آپ میرے اور تمھارے لئے مغفرت چاہین - مین نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا - اور آپکے ساتھ مغرب پڑھی چنانچہ آپنے نماز پڑھی

حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي

یہان تک کہ عشار کی نماز ادا کی - پھر آپ واپس ہوے اور مین پیچھے ہولیا آپنے میری آواز سنی

فَقَالَ مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ

اور فرمایا یہ کون ہے - کیا حذیفہ ہے مینے عرض کیا ہان - فرمایا تجھے کیا کام ہے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَلِأُمِّكَ قَالَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلْ

خدا نے تجھے اور تیری ماں کو بخشدیا - پھر فرمایا کہ یہ فرشتہ

الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ

زمین پر اس رات سے پہلے کبھی نازل نہین ہوا - اس نے اپنے خدا سے اجازت لی ہے کہ

يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ

مجھے سلام کرے اور اسبات کی بشارت دے کہ فاطمہ رضہ جنتی عورتون کی سردار ہین

الجنة وان الحسن والحسين سيدا شباب اهل الجنة

اور حسن و حسین جوانان اہل جنت کے سردار ہین

رواه الترمذي في جامعه في ابواب المناقب وقال

اسکو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب مناقب مین روایت کرکے کہا ہے

هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه لا نعرفه

کہ یہ حدیث اس طریق سے حسن - غریب ہے - ہم نہین جانتے

الا من حديث اسرائيل وعن نبيه بن وهب ان

کہ اسرائیل کے سوا کسی اور نے روایت لیا ہو - اور نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ

كعبا دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله

کعبؓ حضرت عائشہؓ کے پاس آئے - حاضرین رسول اللہ صلے اللہ

تعالى عليه وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع

وسلم کا تذکرہ کرنے لگے - کعبؓ نے کہا - بلا ناغہ ہر روز

الا نزل سبعون الفا من الملئكة حتى يحفوا بقبر

ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہین اور قبر اطہر

النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يضربون باجنحتهم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ڈھانک لیتے ہین - اور اپنے بازو پھیلائے ہین

ويصلون على رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہین

حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل

پھر جب شام ہوتی ہے تو یہ چلے جاتے ہین اور اسیقدر اور فرشتے اتر آتے ہین اور اسیطرح کیا کرتے ہین

ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْأَرْضُ خَرَجَ فِي سَبْعِينَ

یہانتک کہ جب زمین شق ہو گی تو آپ ستر ہزار

أَلْفًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ يَزِفُّونَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي أَوَائِلِ

فرشتوں کے جلو میں نکلیں گے - ملائکہ آپکو لے چلیں گے - اسکو دارمی نے شروع

سُنَنِهِ فِي بَابِ مَا أَكْرَمَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنن دارمی میں روایت کیا ہے جس باب میں اُس اکرام کا ذکر ہے جو اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

بَعْدَ مَوْتِهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

آپکی وفات کے بعد کیا ہے - اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھپر ایکبار درود بھیجے گا اللہ تعالےٰ اسپر

عَشْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِي بَابِ

دس رحمتیں نازل کریگا - اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوٰۃ کے اُس باب میں روایت کیا ہے

الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

جسمیں تشہد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے

وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي سُنَنِهِ فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ فِي بَابِ

اور اسکو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے جس باب میں

فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے اور

أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ

ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ایکدن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں تشریف لائے

يَوْمًا وَالْبُشْرٰى يُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ

کہ خوشی کے آثار آپکے چہرہ پر نمایان تھے - پھر آپنے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرَئِيْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُرْضِيْكَ

جبرئیل علیہ السلام آکر یہ کہتے ہین کہ اے محمد کیا تم اس سے خوش نہین ہوتے

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ

کہ تمھاری امت مین سے جو شخص تمپر ایکبار درود بھیجے گا مین

عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ

اُسپر دس رحمتین - اور تمھاری امت مین سے جو شخص تمپر ایکبار سلام بھیجے گا مین

عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ

اُسپر دس بار سلام بھیجونگا - اسکو نسائی نے سنن نسائی کی کتاب السہو کے

السَّهْوِ فِيْ بَابِ الْفَضْلِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اس باب مین روایت کیا ہے جسمین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ

اور اسیکو دارمی نے سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہے

الرِّقَاقِ وَلَفْظُهٗ قَالَ جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اُسکے لفظ یہ ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن اسحال مین تشریف لائے

يَوْمًا وَهُوَ يُرٰى الْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے نمایان تھے - لوگون نے کہا - یارسول اللہ

اِنَّا نَرٰى فِيْ وَجْهِكَ بِشْرَ الْمُنْكَرِ نَرَاهُ قَالَ جَلْ اِنَّ مَلَكًا

ہم آپکے چہرہ پر شادمانی کے ایسے آثار دیکھتے ہین کہ پہلے کبھی نہ دیکھے تھے - آپنے فرمایا - ہان - ایک فرشتہ

أَتَانِي فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ أَمَا يُرْضِيكَ

میرے پاس آکر یہ کہگیا ہے کہ اے محمدؐ تمھارا رب تمسے فرماتا ہے کہ کیا تم اس سے خوش نہین ہو

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ

کہ تمھاری امت مین سے جو شخص تمپر ایکبار درود بھیجیگا مین اسپر

عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ

دس رحمتین - اور جو ایکبار سلام بھیجے گا مین اسپر دس بار سلام بھیجونگا فرماتے ہین

قُلْتُ بَلَى وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

مینے کہا - ہان - مین اس سے خوش ہون - اور انس بن مالک بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً

صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین - جو شخص مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ

اللہ تعالے اسپر دس رحمتین نازل کرتا ہے اور اسکے دس

خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

گناہ معاف ہوتے ہین اور دس درجے بلند کیے جاتے ہین - اسکو نسائی نے

فِي سُنَنِهِ فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ فِي بَابِ الْفَضْلِ فِي الصَّلَاةِ

سنن نسائی کی کتاب الرقاق کے اس باب مین روایت کیا ہے جسمین

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے - اور عبداللہ

ابْنِ مَسْعُودٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ وَلِیُّ النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

فرمایا ہے قیامت کے دن وہی شخص میرے قریب رہے گا جو مجھپر اکثر درود بھیجیگا۔

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ جَامِعِہٖ فِیْ کِتَابِ الصَّلٰوۃِ فِیْ

اسکو ترمذی نے جامع ترمذی کی کتاب الصلوٰۃ کے آس

بَابِ مَا جَاءَ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

باب میں روایت کیا ہے جسمیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر

وَسَلَّمَ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ ایکدن رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ منبر کے پاس آجاؤ۔ چنانچہ ہم پاس آگئے۔ پھر جب آپ

اِرْتَقٰی دَرَجَۃً قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ الثَّانِیَۃَ

منبر کے ایک پایہ پر چڑھے۔ تو فرمایا آمین۔ پھر جب دوسرے پایہ پر چڑھے

قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَۃَ الثَّالِثَۃَ قَالَ اٰمِیْنَ

فرمایا آمین۔ پھر جب تیسرے پایہ پر چڑھے۔ فرمایا آمین

فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْکَ الْیَوْمَ

پھر جب اترے ہمنے کہا۔ یارسول اللہ۔ آج ہمنے آپ سے وہ بات سنی ہے

شَیْئًا مَا کُنَّا نَسْمَعُہٗ قَالَ اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَرَضَ لِیْ فَقَالَ

کہ پہلے کبھی نہ سنی تھی۔ فرمایا۔ جبریل میرے روبرو ہوکر یہ کہتے ہین کہ

بُعْدًا مَنْ اَدْرَکَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَہٗ قُلْتُ اٰمِیْنَ فَلَمَّا

خدا کرے وہ شخص رحمت سے دور رہے کہ جو رمضان کو پائے اور اسکے گناہ معاف نہوں۔ میں نے کہا آمین پھر جب

رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعْدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ

دوسرے پایہ پر چڑھا تو یہ کہا وہ شخص رحمت سے دور ہے جسکے روبرو آپکا ذکر آئے اور وہ

عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعْدَ

آپ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین - پھر جب میں تیسرے پایہ پر چڑھا تو کہا وہ شخص رحمت سے دور ہے

مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يَدْخُلَاهُ

جسے اپنے بوڑھے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کو پایا - اور انھوں نے اسے

الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

جنت میں نہ پہنچایا - میں نے کہا آمین - اسکو حاکم نے روایت کیا ہے اور صحیح الاسناد بتایا ہے

كَذَا فِي التَّرْغِيْبِ وَالتَّرْهِيْبِ لِلْحَافِظِ عَبْدِ الْعَظِيْمِ

کتاب ترغیب و ترہیب مؤلفہ حافظ عبد العظیم

٤١

الْمُنْذِرِيِّ فِي التَّرْغِيْبِ فِي صِيَامِ رَمَضَانَ اِحْتِسَابًا

منذری میں اسیطرح ہے - اس باب میں جہاں خالصاً للہ رمضان کے روزے رکھنے کی ترغیب کا ذکر ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

وسلم نے فرمایا جو شخص مجھپر میری قبر کے قریب آکر درود بھیجے گا میں اسے سن لونگا - اور جو مجھپر

نَائِيًا اُبْلِغْتُهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْهُ

دور سے درود بھیجیگا وہ مجھے پہنچ جائیگا - اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور اسی سے روایت ہے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے

لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا الخ

لوگو۔ اپنے گھروں کو قبر اور میری قبر کو عید نہ بنانا ہاں

صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ

مجھپر درود بھیجتے رہنا۔ کیونکہ تمھارا درود خواہ تم کہیں ہو مجھے پہنچ جائے گا اسکو

النَّسَائِيُّ كَذَا فِي مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيحِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

نسائی نے روایت کیا ہے اسیطرح مشکوٰۃ المصابیح میں ہے اور عبداللہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے اکثر فرشتے ایسے ہیں

سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ

جو روئے زمین پر چلتے پھرتے رہتے ہیں یہ میری اُمت کا سلام مجھے پہنچایا کرتے ہیں۔ اسکو

النَّسَائِيُّ فِي سُنَنِهِ فِي كِتَابِ السَّهْوِ فِي بَابِ التَّسْلِيمِ

نسائی نے سنن صغائی کی کتاب السہو میں روایت کیا ہے بس ! بس

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا ذکر ہے۔ اور دارمی نے

سُنَنِهِ فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سنن دارمی کی کتاب الرقاق میں روایت کیا ہے۔ اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کوئی مسلمان مجھپر سلام بھیجتا ہے

عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ

تو اللہ تعالےٰ میری روح واپس کر دیتا ہے تاکہ اسکے سلام کا جواب دوں اسکو

أَبُوْدَاؤُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ عُمَرَ

ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر مین روایت کیا ہے۔ اور عمر

ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ

بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا۔ دعا

بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى

آسمان و زمین کے مابین ٹھہری رہتی ہے۔ اوپر نہین جاتی جبتک تم اپنے نبی پر درود نہ بھیجو

نَبِيِّكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا فِي مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ

اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اسیطرح مشکوٰۃ المصابیح مین ہے۔

وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور فضالہ بن عبید بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ

اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز مین دعا کرتے سنا جسنے نہ تو خدا کی تعریف کی

وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَتْ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ ثُمَّ عَلَّمَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی تو نے جلدی کی۔ پھر انھین

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کا طریقہ بتا دیا۔ اسکے بعد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ فَمَجَّدَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سنا کہ اسنے خدا کی بزرگی اور حمد بیان کی

وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور رسول اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا - اسوقت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - دعا مانگ قبول ہوگی - سوال کریگا - اسکو

النَّسَائِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ التَّمْجِيْدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

نسائی نے سنن نسائی کے اس باب مین روایت کیا ہے جسمین تمجید اور نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز مین درود بھیجنے کا ذکر ہے - اور عبداللہ بن

دِيْنَارٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلٰى قَبْرِ

دینار لیطور روایت کہتے ہین کہ مینے عبداللہ بن عمر کو

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر پر کھڑے دیکھا کہ آپ پیغمبرؐ اور ابوبکرؓ

وَعُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّاِ فِيْ بَابِ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ

اور عمرؓ پر درود بھیج رہے تھے - اسکو مالک نے مؤطا کے اس باب مین روایت کیا ہے جسمین

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ذکر ہے - اور عبدالرحمن بن

اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ

ابی لیلے روایت کرتے ہین کہ کعب بن عجرہ مجھے ملے اور یہ کہا کیا مین تمکو ایک

هَدِيَّةً اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا

ہدیہ ندون - وہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن ہمارے پاس تشریف لائے

فقلنا يارسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف

ہمنے عرض کیا - یارسول اللہ - آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمکو معلوم ہے - مگر آپ پر

نصلي عليك فقال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال

درود کسطرح بھیجا کرین - فرمایا یہ کہا کرو - اے خدا محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج

محمد كما صليت على ال ابراهيم انك حميد مجيد اللهم

جسطرح تو آل ابراہیم پر درود بھیج چکا ہے - تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے - اے خدا

بارك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ال ابراهيم

محمدؐ اور آل محمد پر برکت نازل کر - جسطرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی ہے -

انك حميد مجيد رواه البخاري في صحيحه في كتاب

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الدعوات

الدعوات ورواه مسلم في صحيحه في كتاب الصلوة

مین روایت کیا ہے اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوٰۃ کے اُس

في باب الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد

باب مین روایت کیا ہے جسمین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود بھیجنے کا ذکر ہے

التشهد الا ان في روايته قد عرفنا مكان قد علمنا

مگر مسلم کی روایت مین لفظ قد علمنا کی جگہ لفظ قد عرفنا آیا ہے

وعن ابي هريرة عن النبي قال من سره ان يكتال

اور ابو ہریرہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا جسکو پورے

بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا اهل البيت فليقل

پیمانہ سے ثواب لینا اچھا معلوم ہوتا ہو تو ہمپر (کہ ہم اہل بیت نبوت ہین) درود بھیجتے وقت یہ کہا کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهٰتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خدا محمد پر جو نبی ہین اور اُنکی ازواج پر جو مسلمانونکی مائین ہین

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور اُنکی اولاد - اور اہل بیت پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تو ابراہیم پر بھیج چکا ہے تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِيْ

اور بزرگ ہے - اسکو ابوداؤد نے سُنن ابوداؤد کی کتاب الصلوٰۃ مین روایت کیا ہے جس

بَابِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

باب مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تشہد کے بعد درود پڑھنے کا ذکر ہے

التَّشَهُّدِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ

اور عبدالرحمٰن بن ابی لیلے سے روایت ہے اور وہ کعب بن

عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ

عجرہ سے روایت کرتے ہین کہ ہمنے عرض کیا آپکے سلام بھیجنے کا طریقہ ہمنے معلوم کر لیا ہے -

فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آپپر درود بھیجنے کا طریقہ کیا ہے - فرمایا یہ کہا کرو - اے خدا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور آل محمد پر ایسا درود بھیج جیسا کہ تونے ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پر بھیجا تھا

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے - اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر ایسی برکت نازل کر جیسے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پر نازل کی تھی - تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے -

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ رَوَاهُ

عبدالرحمن کا قول ہے کہ ہم اس درود مین اتنا لفظ اور کہتے ہین وعلینا معہم - اسکو

النَّسَائِيُّ فِيْ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ

نسائی نے سنن نسائی کے اُس باب مین روایت کیا ہے جسمین رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِتَابِ السَّهْوِ

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ مذکور ہے - اور یہ کتاب السہو مین ہے

اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِيْ تَوْقِيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پانچوان باب - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توقیر کے بیان مین -

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ تعالے سورہ بقر مین فرماتا ہے - مسلمانو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ

لفظ راعنا نہ کہو - بلکہ انظرنا کہا کرو - اور سنو - اور کافرونکے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النُّوْرِ

دردناک عذاب ہے - اور اللہ تعالے آخر سورہ نور مین فرماتا ہے

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

ہمارے رسول کو اپنے مابین اسطرح نہ پکارا کرو جسطرح ایکدوسرے کو پکار لیتے ہو

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ

خدا انکو خوب جانتا ہے جو دوسرے کی آڑ مین ہو کر کھسک جاتے ہین - بس تو

الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہین وہ کسی فتنے کے پہنچے یا

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

دردناک عذاب مین مبتلا ہونے سے ڈرتے رہین - اور اللہ تعالے سورۂ احزاب مین فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ

مسلمانو - نبی کے گھر مین داخل ہوا کرو - مگر اوس وقت

يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

کہ تمکو کھانا کھانے کی اجازت دے اسکے پکنے کا انتظار کیا کرو - مگر جب

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

بلائے جاؤ تو چلے جایا کرو اور جب کھا چکو چلدیا کرو - اور وہان

لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

بات چیت کرنے کے لیئے نہ ٹھیرو - اس سے نبی کو ایذا ہوتی ہے اور وہ تمسے شرماتے ہین

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

لیکن خدا حق سے نہین شرماتا - اور جب نبی کی بیویون سے کوئی چیز مانگو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو - یہ تمھارے اور اُنکے دلونکی

وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ

پاکیزگی کا سبب ہے - تمکو یہ مناسب نہین کہ رسول خدا کو ایذا دو - اور نہ یہ

تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

کہ نبی کے بعد کبھی اُنکی بیبون سے نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک

عَظِيْمًا عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَا اَعْلَمُ

بڑا گناہ ہے - ابو قلابہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک فرماتے ہین - مین

النَّاسِ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ اٰيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا اُهْدِيَتْ

اس آیت یعنے آیت حجاب کے شان نزول کو خوب جانتا ہون - جبکہ

زَيْنَبُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَعَهٗ

زینب بعد نکاح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی گئین اور آپکے ساتھ

فِي الْبَيْتِ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَا الْقَوْمَ فَقَعَدُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ

گھر مین رہین تو آپ نے بطور ولیمہ کچھ کھانا پکوایا اور لوگونکو بلایا - لوگ بیٹھے باتین کرتے رہے

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ ثُمَّ يَرْجِعُ وَهُمْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کبھی باہر جاتے تھے کبھی اندر آتے تھے مگر لوگ اسیطرح

قُعُوْدٌ يَتَحَدَّثُوْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیٹھے باتین کرتے رہے - اسوقت اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو -

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ

نبی کے گھرون مین داخل نہوا کرو مگر اسوقت جبکہ تمکو کھانے کیلئے بلایا جائے

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ اِلٰى قَوْلِهٖ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ

آسکے پکنے کا انتظار نکیا کرو (من وراء حجاب تک) اسوقت

الْحِجَابُ وَقَامَ الْقَوْمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

پردہ مقرر ہوا - اور لوگ اٹھگئے - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی

التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْحُجُرٰتِ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے - اور اللہ تعالے نے سورۂ حجرات مین فرماتا ہے اے

اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

مسلمانو - خدا اور اسکے رسول کے سامنے پیشدستی نکرو - اور خدا سے ڈرو

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

بیشک خدا سنتا جانتا ہے - اے

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ

آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ بڑھاؤ - اور آپ سے پکار پکار کر باتیں نکرو

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

جسطرح آپسمیں کرتے ہو کہیں ایسا نہو تمہارے اعمال نابود ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہو

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ

جو لوگ رسول خدا کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں - اُن کے

الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

دلوں کو اللہ تعالے نے تقوے کے آزمایا ہے اُنکے لئے مغفرت اور

عَظِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

بڑا ثواب ہے - جو لوگ تمکو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں - اُنمیں اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

سمجھتے نہیں - اور اگر وہ تمہارے نکلنے تک صبر کرتے تو

خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ

اُنکے لئے بہتر ہوتا - اور اللہ بخشنے والا - مہربان ہے - نافع بن عمر

ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ يَهْلِكَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرَ

ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو نیک شخص یعنے ابو بکر و عمر ہلاک ہونے کو تھے

رَفَعَا اَصْوَاتَهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

کہ انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو اپنی آوازیں بلند کیں جبکہ

قَدِمَ عَلَيْهِ رَكْبُ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَاَشَارَ اَحَدُهُمَا بِالْاَقْرَعِ بْنِ

آپکے پاس قبیلۂ بنی تمیم کے سوار آئے - ایک نے کہا کہ اقرع بن

حَابِسٍ اَخِيْ بَنِيْ مُجَاشِعٍ وَاَشَارَ الْاٰخَرُ بِرَجُلٍ اٰخَرَ قَالَ

حابس جو قبیلۂ بنی مجاشع میں سے ہے امیر مقرر ہو - دوسرے نے کسی اور کے لئے کہا -

نَافِعٌ لَا اَحْفَظُ اسْمَهُ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ لِعُمَرَ مَا اَرَدْتَّ اِلَّا

نافع کہتے ہیں مجکو اسکا نام یاد نہیں رہا - اسوقت ابو بکرؓ نے عمرؓ سے کہا اس معاملہ میں تم صرف

خِلَافِيْ قَالَ مَا اَرَدْتُّ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا

میری مخالفت کرتے ہو - عمرؓ نے جواب دیا - میں تمہاری مخالفت نہیں چاہتا - اسمیں دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں

فِيْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

اور اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی - مسلمانو - اپنی آوازیں بلند نکرو -

اَصْوَاتَكُمْ الْاٰيَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَمَا كَانَ عُمَرُ يُسْمِعُ

الآیۃ - ابن زبیر کا قول ہے کہ پھر تو عمرؓ کا یہ طریقہ ہو گیا کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَسْتَفْهِمَهُ وَلَمْ

جبتک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پوچھ نہ لیتے تھے کہ یہ تم نے کیا کہا عمرؓ کی کوئی بات سمجھ نہ سکتے تھے اور

يَذْكُرْ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْهِ يَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

ابن زبیر نے اسے اپنے باپ (یعنے نانا) ابوبکرؓ کی جانب سے ذکر نہیں کیا۔ اور ابن جریج کی بطور روایت

قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ الزُّبَيْرِ

کہتے ہیں کہ مجکو ابن ابی ملیکہ نے۔ اور اسکو عبداللہ بن زبیر نے

اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

خبر دی کہ قبیلۂ بنی تمیم کے چند سوار رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ

علیہ وسلم کے پاس آئے ابوبکرؓ نے کہا قعقاع بن معبد کو امیر بنایئے

وَقَالَ عُمَرُ بَلْ اَمِّرِ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ

اور عمرؓ نے کہا۔ اقرع بن حابس کو مقرر فرمایئے۔ ابوبکرؓ نے کہا

مَا اَرَدْتَّ اِلَّا خِلَافِيْ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَرَدْتُّ خِلَافَكَ

میری مخالفت سے تمھارا کیا مقصود ہے۔ عمرؓ نے کہا میرا مقصود تمھاری مخالفت نہیں ہے

فَتَمَارَيَا حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِيْ ذٰلِكَ يٰٓاَيُّهَا

پھر دونو جھگڑے اور دونو کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ اس معاملہ میں یہ آیت اتری۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ حَتّٰى

مسلمانو خدا اور اسکے رسول سے آگے نہ بڑھو

انْقَضَتِ الْاٰيَةُ وَعَنْ مُوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(الی آخر الآیۃ) اور موسے بن انس انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَقَدَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ

کہ ایکبار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ثابتؓ بن قیس کو تلاش کیا۔

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ عِلْمَهُ فَأَتَاهُ

تو ایک شخص نے کہا یارسول اللہ مین آپکے پاس آنکی خبر لائے دیتا ہون۔ چنانچہ گئے

فَوَجَدَهُ جَالِسًا فِي بَيْتِهِ مُنَكِّسًا رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ

تو انکو اپنے گھر مین سر جھکائے بیٹھا پایا - پوچھا کہ

مَا شَأْنُكَ فَقَالَ شَرٌّ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

تمھارا کیا حال ہے۔ ثابتؓ نے کہا برا حال ہے۔ مین اپنی آواز۔ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ

صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھا کرتا تھا۔ اسلئے میرے عمل نابود ہوگئے اور مین

النَّارِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ

دوزخی ہوگیا - پھر وہ شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ ثابتؓ

كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُوسٰى فَرَجَعَ إِلَيْهِ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ بِبِشَارَةٍ

یہ یہ کہتے ہین - موسے کا قول ہے کہ وہ شخص ثابت کے پاس دوسری مرتبہ بڑی بشارت

عَظِيْمَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ

لیکر گیا - آپنے حکم دیا ثابت سے کہدو کہ تم

أَهْلِ النَّارِ وَلٰكِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَى الْبُخَارِيُّ

دوزخیون مین نہین - بلکہ جنتیون مین ہو - بخاری نے

الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِي

ان تینون حدیثون کو صحیح بخاری کی کتاب التفسیر مین

تفسیر سورۃ الحجرات وعن النعمن بن بشیر قال

تحت تفسیر سورۂ حجرات روایت کیا ہے۔ نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ ایکبار

استاذن ابوبکر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسمع صوت

ابو بکرؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور اتفاقاً حضرت

عائشۃ عالیا فلما دخل تناولھا لیلطمھا وقال لا

عائشہؓ کو بڑی آواز سے بولتے سنا۔ آپنے گھر میں جاکر حضرت عائشہ کو طمانچہ مارنے کیلئے پکڑا۔ اور کہا

ارا ک ترفعین صوتک علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

میں تجھکو دیکھتا ہوں کہ اپنی آواز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی رکھتی ہو۔

وسلم فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخذہ وخرج

اسوقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکرؓ کو روکتے رہے اور

ابوبکر مغضبا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین

ابو بکر خفا ہو کر چلے گئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

خرج ابوبکر کیف رأیتنی انقذتک من الرجل قال

ابو بکر کے چلے جانیکے بعد فرمایا۔ کیون دیکھا میںنے تجھکو ایک مرد سے کے ہاتھ سے بچالیا۔ نعمان کا قول

فمکث ابوبکر اياما ثم استاذن علی رسول اللہ صلے

کہ ابو بکر نے چند روز توقف کیا۔ اور ایکدن پھر رسول اللہ صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم فوجدھما قد اصطلحا فقال لھما

علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور یہ دیکھا کہ دونوں نے صلح کرلی ہے۔ ابوبکرؓ

ادخلانی فی سلمکما کما ادخلتمانی فی حربکما فقال

جسطرح تم دونوں نے مجھے اپنی لڑائی میں شامل کرلیا تھا صلح میں بھی کرو۔

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد فعلنا قد فعلنا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا — اچھا ہمین منظور ہے - اچھا ہمین منظور ہے

رواہ ابوداؤد فی سننہ فی کتاب الادب فی باب

اسکو ابوداؤد نے سنن ابوداؤد کی کتاب الادب مین روایت کیا ہے جس باب مین

ماجاء فی المزاح وعن اسحاق قال کنا عند عمران

خوشطبعی کرنے کا ذکر ہے - اسحق سے روایت ہے کہتے ہین کہ ہم عمران

ابن حصین فی رھط منا وفینا بشیر بن کعب فحدثنا

ابن حصین کے پاس اپنی قوم کے لوگونمین بیٹھے تھے اور ہم مین بشیر بن کعب تھے - پس

عمران یومئذ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عمران نے اسدن یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین

الحیاء خیر کلہ قال او قال الحیاء کلہ خیر فقال بشیر

حیا سر بسر خوبی ہے - یا یہ فرمایا ہے کہ ہر طرح کی حیا بہتر ہے - یہ سنکر بشیر

ابن کعب انا لنجد فی بعض الکتب والحکمۃ ان منہ

ابن کعب بولے - ہم بعض کتابون یا حکمت مین یہ لکھا پاتے ہین کہ بعض حیا

سکینۃ ووقارا للہ قال ومنہ ضعف قال فغضب

اطمینان دل اور تعظیم الہی کا باعث ہوتی ہے اور بعض ضعف کا - اسحاق کا قول ہے کہ یہ سنکر

عمران حتی احمرت عیناہ وقال الا اری احدثک

عمران ایسے غضبناک ہوے کہ دونو آنکھین سرخ ہوگئین - اور یہ کہا کہ مین تو تمکو

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتعارضنی فیہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تم اسکا مقابلہ کرتے ہو

قَالَ فَاعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَاعَادَ بَشِيْرٌ فَغَضِبَ

اسحٰق کا قول ہے کہ عمران نے حدیث مذکور کو پھر بیان کیا اور علیٰ ہذا القیاس بشیر نے اپنی بات دہرائی اور

عِمْرَانُ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهٗ

عمران سخت غضبناک ہوئے پھر ہم بار بار یہ کہتے رہے کہ اے ابا نجید بشیر ہم میں سے ہے اسکو نہ

لَا بَاْسَ بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ

کچھ مضائقہ نہیں اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں روایت کیا ہے۔

فِيْ بَابِ بَيَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ

اس باب میں ایمان کی شاخوں کی تعداد بیان کی ہے۔ اور سالم بن

عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

عبداللہ سے مروی کہ عبداللہ بن عمر کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ اِذَا

علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اپنے عورتوں کو مسجد سے نہ جانے سے نہ روکو جب

اِسْتَاْذَنَكُمْ اِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ

وہ تم سے اجازت لیں کہ ان سالم کا قول ہے کہ اسوقت بلال بن عبداللہ نے کہا خدا کی قسم

لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهٗ سَبًّا

ہم تو انکو روکیں گے۔ یہ سنکر عبداللہ اُن کیطرف متوجہ ہوئے اور ایسا برا بھلا کہا

سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهٗ سَبَّهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ

کہ اس سے پہلے میں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ اور پھر یہ کہا کہ میں تجھے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں۔ اور تم کہتے ہو کہ ہم عورتوں کو نہ روکیں گے۔

وَعَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور مجاہد ابن عمر سے بطور روایت کہتے ہین کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوْا لِلنِّسَآءِ بِاللَّيْلِ اِلَى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتون کو رات کے وقت

الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهٗ يُقَالُ لَهٗ وَاقِدٌ اِذًا يَتَّخِذْنَهٗ

مسجدون مین جانے کی اجازت دیدیا کرو - ابن عمر کے ایک لڑکے نے جسکا نام واقد تھا یہ کہا کہ اگر عورتین

دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِهٖ وَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ

فریب کا ذریعہ بنالین گی - راوی کا قول ہے ابن عمر نے لڑکے کے سینہ پر ضرب ماری اور یہ کہا کہ مین تجکو

رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا رَوَاهُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہون اور تو عمل سے انکار کرتا ہے - ان دونون حدیثون کو

مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الصَّلٰوةِ فِيْ بَابِ خُرُوْجِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الصلوۃ مین روایت کیا ہے جس باب مین

النِّسَآءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ اِلَخْ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عورتون کے مسجد مین جانے کا ذکر ہے اور عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم ایک جماعت مین تھے جسمین مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ فَجَآءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهٗ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ

و انصار موجود تھے - اتفاقاً ایک اونٹ آیا اور اسنے آپکو سجدہ کیا صحابہ نے کہا کہ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسْجُدُ لَكَ الْبَهَآئِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ اَحَقُّ

یارسول اللہ جبکہ چوپائے اور درخت آپکو سجدہ کرتے ہین تو ہمین بدرجہ اولےٰ

أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَخَاكُمْ

سجدہ کرنا چاہیے - آپنے فرمایا - اپنے پروردگار کی عبادت اور اپنے بھائی کی عزت کرو

وَلَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ

اور اگر میں کسیکو کسیکے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ

تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلِ أَصْفَرَ

اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے اور اگر خاوند عورت سے کہے کہ تو زرد پہاڑ کے پتھر

إِلَى جَبَلِ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلِ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلِ أَبْيَضَ كَانَ

سیاہ پہاڑ کیطرف اور سیاہ پہاڑ کے پتھر سفید پہاڑ کیطرف اٹھا لیجا تو

يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ كَذَا فِي مِشْكَوٰةِ

اسے زیبا ہے کہ کر گزرے - اسکو احمد نے روایت کیا ہے اور اسیطرح مشکوۃ

الْمَصَابِيحِ فِي كِتَابِ النِّكَاحِ فِي بَابِ عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَ

المصابیح کی کتاب النکاح کے باب عشرۃ النساء مین ہے - اور

عَنِ ابْنِ شَمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ

ابن شماسہ مہری بطور روایت کہتے ہین - کہ ہم عمرو بن العاص کے پاس اسوقت آئے جبکہ

وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِي طَوِيلًا وَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى

وہ حالت موت مین بکثرت رو رہے تھے - اور اپنا منھ

الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهُ يَقُولُ يَا أَبَتَاهُ أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ

دیوار کیطرف پھیر رکھا تھا اُنکے بیٹے نے کہا اے باپ کیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

صلے اللہ علیہ وسلم نے تمکو بشارت نہین دی - کیا رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِکَذَا قَالَ فَاَقْبَلَ بِوَجْہِہٖ وَقَالَ

علیہ وسلم تمکو فلاں بشارت نہین دی - راوی کا قول ہے کہ عمرو بن العاص نے ادھر منھ کیا اور یہ کہا

اِنَّ اَفْضَلَ مَا نَعُدُّ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ

کہ ہم جسے سب سے افضل گنتے ہین کلمۂ شہادت ہے یعنے لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِنِّیْ کُنْتُ عَلٰی اَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ

محمد رسول اللہ - مجھپر تین حالتین گزری ہین (۱) میرے

رَاَیْتُنِیْ وَمَا اَحَدٌ اَشَدَّ بُغْضًا لِّرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

گمان مین کوئی شخص ایسا نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنِّیْ وَلَا اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَکُوْنَ قَدِ اسْتَمْکَنْتُ

علیہ وسلم کے ساتھ مجھے زیادہ بغض رکھتا ہو - اور میرے نزدیک کوئی چیز اس سے زیادہ بہتر نہ تھی کہ کبھی موقع پاکر

مِنْہُ فَقَتَلْتُہٗ فَلَوْ مُتُّ عَلٰی تِلْکَ الْحَالِ لَکُنْتُ

آپکو شہید کر ڈالون - مین اگر اس حالت مین مر جاتا تو ضرور

مِنْ اَہْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰہُ الْاِسْلَامَ فِیْ قَلْبِیْ

دوزخی ہوتا - (۲) پھر جب اللہ تعالے نے میرے دل مین اسلام ڈال دیا

اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ یَمِیْنَکَ

تو مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ دہنا ہاتھ لائیے

فَلْاُبَایِعْکَ فَبَسَطَ یَمِیْنَہٗ قَالَ فَقَبَضْتُ یَدِیْ قَالَ

تاکہ آپسے بیعت کرون آپنے ہاتھ بڑھایا مینے اپنا ہاتھ کھینچ لیا - آپ نے فرمایا

مَالَکَ یَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ

اے عمرو - تجھے کیا ہوگیا - مینے عرض کیا کہ مین ایک شرط کرنی چاہتا ہون آپنے فرمایا

تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ اَنْ يُغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ يَا

کیا شرط کرنی چاہتے ہو - مینے کہا کہ میرے گناہ معاف کر دیے جائین آپنے فرمایا ای عمرو کیا تم نہین

عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ

کہ اسلام گزشتہ گناہون کی عمارت ڈھا دیتا ہے - اور ہجرۃ

مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَمَا كَانَ

سابق گناہونکی بنیاد گرا دیتی ہے - اور حج پہلے گناہ معاف کرا دیتا ہے اُسوقت

اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کوئی شخص میرے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب

وَلَا اَجَلَّ فِيْ عَيْنِيْ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ اُطِيْقُ اَنْ اَمْلَأَ

اور میری نظرون مین آپسے بزرگتر نہ تھا اور آپکی بزرگی کے باعث میری یہ مجال نہ تھی کہ

عَيْنَيَّ مِنْهُ اِجْلَالًا لَهُ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَهُ مَا

آپکو آنکھ بھر کر دیکھ سکون - اگر مجھسے کوئی آپکا حلیہ پوچھے تو

اَطَقْتُ لِاَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰى

مین بتا نہین سکتا کیونکہ مین آپکو جسی طرح آنکھ بھر کر دیکھ نہین سکتا تھا - اگر مین

تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ

اس حال مین مر جاؤن تو امیدوار ہون کہ جنتی ہو جاؤن - پھر

وَلِيْنَا اَشْيَاءَ مَا اَدْرِيْ مَا حَالِيْ فِيْهَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا

ہم بہت سی چیزون کے مالک ہوگئے - مین نہین جانتا کہ انکی بابت میرا کیا حال ہو جسوقت مین مر جاؤن

تَصْحَبْنِيْ نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِيْ فَسُنُّوْا عَلَيَّ

تو نہ کوئی رونے والی میرے ساتھ ہو نہ آگ - اور جب مجھے دفن کر چکو تو مجھپر

التراب سبتا ثم اقيموا حول قبري قدر ما تنحر جزور

مٹی ڈالدنیا - اور میرے قبر کے گرد اتنی دیر کھڑے رہنا جتنی دیر اونٹ ذبح ہوکر

ويقسم لحمها حتى استانس بكم وانظر ماذا أراجع به

اور گوشت تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ میں تم سے مانوس حاصل کروں اور دیکھوں کہ میں کیا جواب دیکر

رسل ربي رواه مسلم في صحيحه في كتاب الايمان

اپنے پروردگار کے فرشتوں کو واپس کرتا ہوں - اسکو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں روایت

في باب كون الاسلام يهدم ما قبله وعن انس

جس باب میں یہ ذکر ہے کہ اسلام سابق کے گناہوں کو دور کردیتا ہے - اور انس

ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج

ابن مالک سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے

فقام عبد الله بن حذافة فقال من ابي قال ابوك

اور عبداللہ ابن حذافہ نے کھڑے ہوکر عرض کیا کہ میرا باپ کون ہے آپنے فرمایا تیرا باپ

حذافة ثم اكثر ان يقول سلوني فبرك عمر على ركبتيه

حذافہ ہے - پھر آپ بار بار فرماتے رہے کہ اور پوچھو اور پوچھو بعدہ عمر نے دوزانو بیٹھکر

فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى

کہا کہ ہم اللہ تعالے کے رب ہونے اور اسلام کے دین برحق ہونے اور محمد صلی اللہ

الله عليه وسلم نبيا ثلثا فسكت رواه البخاري في

علیہ وسلم کے نبی ہونے سے رضامند ہیں - یہ بات تین مرتبہ کہی پھر رسول خدا خاموش ہوگئے اسکو

صحيحه في كتاب العلم وعن المقدام بن معدي كرب

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے اور مقدام بن معدی کرب

الکندی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

کندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یوشک الرجل متکئا علی اریکتہ یحدث بحدیث

وہ وقت نزدیک ہے کہ ایک شخص اپنے تخت پر تکیہ لگا کر بیٹھے گا اور اسکو میری حدیث میں سے

من حدیثی فیقول بیننا وبینکم کتاب اللہ عز وجل

کوئی حدیث پہنچیگی تو یہ کہیگا کہ ہمارے تمھارے مابین کتاب اللہ کافی ہے

فما وجدنا فیہ من حلال استحللناہ وما وجدنا فیہ

ہم اس میں جس شئے کو حلال پائینگے اسے حلال جانینگے اور جس شئے کو حرام پائینگے

من حرام حرمناہ الا وان ما حرم رسول اللہ صلی اللہ

اسے حرام سمجھینگے ۔ سنو جی شئے کو رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم مثل ما حرم اللہ وعن قبیصۃ عن

علیہ وسلم نے حرام کردیا وہ اسی شئے کی مانند ہے جسے خدا نے حرام کردیا ہو ۔ اور قبیصہ

ابیہ ان عبادۃ بن الصامت الانصاری النقیب صاحب

اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ عبادۃ بن الصامت انصاری نقیب اور صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزا مع معاویۃ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم معاویہ کے ساتھ

ارض الروم فنظر الی الناس وھم یتبایعون کسر

ملک روم کی طرف جہاد کو نکلے اور لوگوں کا یہ حال دیکھا کہ

الذھب بالدنانیر وکسر الفضۃ بالدراھم فقال

سونے کے ٹکڑے دیناروں سے اور چاندی کے ٹکڑے درہموں سے بیچ رہے ہیں ۔ فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

اے لوگو تم سود کھاتے ہو - سنے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ سونا سونے کے ساتھ نہ بیچو تو

إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ

برابر - برابر - لین دین میں نہ زیادتی ہو نہ مہلت - معاویہ نے اُنسے کہا

يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ

اے ابوالولید میں تو اس میں مہلت ہی کو سود میں داخل سمجھتا ہوں

فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عبادہ بولے کہ میں تم سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں

وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ

اور تم اپنی رائے کا اظہار کرتے ہو - اگر خدا مجھے نکالے تو میں ایسی

بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ

جگہ نہ رہونگا جہاں مجھ پر تمہاری حکومت ہو - پھر جب یہ واپس آئے تو مدینے چلے گئے اور

لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ

ان سے عمر بن الخطاب رضؓ نے کہا کہ اے ابوالولید تم یہاں کیونکر چلے آئے انہوں نے

عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ

سارا قصہ اور اپنے رہنے سہنے کا تذکرہ بیان کر دیا - عمر رضؓ نے فرمایا

يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا

اے ابوالولید اپنی جگہ واپس چلے آؤ خدا اُس زمین کا بُرا کرے جسمیں تم

وَامْتَالُكَ وَكَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ لَا اِمْرَةَ لَكَ عَلَيَّ

یا تم جیسے آدمی نہ ہون - اور معاویہ کو حکم دیا کہ اپنی تمہاری حکومت نہین چل سکتی

وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلٰى مَا قَالَ فَاِنَّهٗ هُوَ الْاَمْرُ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ

لوگون کو انکا قول ماننے پر ابھارو کیونکہ بات وہی ہے جو انہون نے کہی - اور ابو سلمہ رضی

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ اَخِيْ اِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ

روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے ایک شخص سے کہا میرے بھتیجے جسوقت مین تم کو

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنایا کرون تو اسکے مقابلہ مین مثالین بیان کیا کرو

رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ فِيْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ

ابن ماجہ نے ان تینون حدیثون کو سنن ابن ماجہ کے اوائل مین روایت کیا ہے

وَعَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ

قیس بن سعد بطور روایت کہتے ہین کہ مین مقام حیرہ مین آیا تو یہ دیکھا کہ لوگ

يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین تب مین نے اپنے دل مین کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَهٗ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

وسلم کو بطریق اولے سجدہ کرنا چاہیے چنانچہ پھر مین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّيْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ

علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مین نے حیرہ مین یہ دیکھا کہ لوگ

لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَكَ قَالَ

اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہین - یا رسول اللہ آپ اس سے کہین زیادہ سجدہ کے مستحق ہین - فرمایا

أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِيْ أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ

یہ بتا کہ تو میری قبر پر آئے تو کیا اُسے سجدہ کرنے لگے - مینے عرض کیا

لَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ

نہین - فرمایا پس تو مجھکو بھی سجدہ نکرو - اگر مین کسیکو کسیکے لئے سجدہ کا حکم دیتا

لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ

تو عورتونکو حکم دیتا کہ اپنے خاوندونکو سجدہ کیا کرین - کیونکہ

اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَقِّ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ فِيْ سُنَنِهِ فِيْ

اللہ تعالےٰ نے آپنے مردونکا حق لگا دیا ہے اسکو ابو داؤد نے سنن ابو داؤد کی

## كِتَابِ النِّكَاحِ فِيْ بَابِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

کتاب النکاح مین روایت کیا ہے اُس باب مین جہان عورت پر خاوند کے حق کا بیان ہے -

## اَلْبَابُ السَّادِسُ فِيْ حُكْمِ الْمَحَبَّةِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

چھٹا باب - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے کے بیان مین

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ

اللہ تعالےٰ سورۂ توبہ مین فرماتا ہے

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

اے نبی کہدو - اگر تمھارے باپ دادا اور بیٹے اور بھائی اور بیویان

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور کنبہ قبیلہ اور وہ مال جو تمنے کمائے ہین اور وہ تجارت جسکے

كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ

مندے سے ڈرتے ہو اور وہ مکان جو تمکو پسند ہین تمھارے نزدیک خدا

وَرَسُولِهٖ وَجِهَادٍ فِی سَبِیلِهٖ فَتَرَبَّصُوا حَتّٰی یَأْتِیَ اللّٰهُ

اور اُسکے رسول اور اُسکی راہ مین جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہین تو اچھا انتظار کرو کہ خدا

بِأَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ

اپنا حکم نافذ کردے اور خدا فاسقون کی قوم کو ہدایت نہین کرتا - ابوہریرہ سے مروی ہے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِی

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، اُس خدا کی قسم

نَفْسِی بِیَدِهٖ لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی أَکُونَ أَحَبَّ إِلَیْهِ

جسکے قبضہ مین میری جان ہے - تم مین کوئی شخص کامل مومن نہین ہوتا جبتک کہ مین اسکے نزدیک

مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی صَحِیحِهٖ فِی

اُسکے باپ اور اولاد سے زیادہ دوست نہو جاؤن - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی

کِتَابِ الْإِیمَانِ فِی بَیَانِ أَنَّ حُبَّ الرَّسُولِ صَلَّی

کتاب الایمان مین روایت کیا ہے جس باب مین یہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْإِیمَانِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

علیہ وسلم کی محبت ایمان مین داخل ہے - اور انس بطور روایت کہتے ہین کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم مین کوئی شخص کامل مومن نہین ہوتا

حَتّٰی أَکُونَ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ

جبتک مین اُسکے نزدیک اُسکے باپ اور اولاد اور تمام آدمیون سے زیادہ دوست نہو جاؤن

أَجْمَعِینَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الْبَابِ الْمَذْکُورِ وَرَوَاهُ

اسکو بخاری نے باب مذکور مین روایت کیا ہے - اور اسی کو

# مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں روایت کیا ہے جس باب مین یہ ذکر ہے

# وُجُوبِ مَحَبَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

# مِنَ الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَعَنْهُ عَنِ

اپنے کنبے اور اولاد اور تمام لوگون سے زیادہ محبت رکھنی واجب ہے - اور وہی انس

# النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا جس شخص مین تین خصلتین ہون

# وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ

وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا (۱) خدا اور اسکا رسول اسکے نزدیک

# إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَأَنْ

کل ماسوا سے زیادہ دوست ہو (۲) جس کسی مسلمان سے دوستی رکھے تو خالص اللہ کے واسطے (۳)

# يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

کفر کی طرف پلٹ آنے کو ایسا برا سمجھے جیسا آگ مین گرائے جانے کو -

# رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الایمان مین روایت کیا ہے - جس باب مین

# حَلَاوَةِ الْإِيمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ أَيْضًا فِي

حلاوۃ ایمان کا ذکر ہے اور مسلم نے بھی صحیح مسلم کی

# كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ خِصَالٍ مَنْ اتَّصَفَ بِهِنَّ

کتاب الایمان مین روایت کیا ہے - جس باب مین اُن خصلتون کا ذکر ہے کہ جو اُنکے ساتھ موصوف ہو

وجد حلاوة الإيمان وعن عبد الله بن مسعود

وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا - اور عبد اللہ بن مسعود بطور روایت

قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہتے ہین کہ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا

فقال يا رسول الله كيف تقول في رجل احب قوما

اور یہ کہا - یا رسول اللہ - آپ اس شخص کے نسبت کیا فرماتے ہین کہ جو کسی قوم کو دوست رکھتا ہو

ولم يلحق بهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ان سے ملا نہو - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

المرء مع من احب وعن سالم بن ابي الجعد عن

آدمی اُسیکے ساتھ ہوگا جسکو دوست رکھتا ہے - اور سالم بن ابی الجعد

انس بن مالك ان رجلا سال النبي صلى الله عليه

انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم فقال متى الساعة يا رسول الله قال ما

وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ - قیامت کب قائم ہوگی - آپنے فرمایا

اعددت لها قال ما اعددت لها من كثير صلوة

تونے قیامت کیلئے کیا سامان کر رکھا ہے - اسنے کہا کہ مینے اسکے لئے نہ کچھ زیادہ نمازین تیار کر رکھی ہین

ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله

نہ زیادہ روزے - نہ زیادہ صدقات وخیرات مگر مین خدا اور اسکے رسول کو دوست رکھتا ہون

قال انت مع من احببت رواهما البخاري في صحيحه

آنحضرت نے فرمایا تو اُسیکے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے - ان دونون حدیثونکو بخاری نے صحیح بخاری کی

عبد الرحمن
۵۲۸

فِي كِتَابِ الْاَدَبِ فِي بَابِ عَلَامَةِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ

کتاب الادب مین روایت کیا ہے جس باب مین علامت حبِّ فی اللہ کا ذکر ہے

وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ثابت انسؓ سے روایت کرتے ہین کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ

علیہ وسلم سے قیامت کا حال پوچھا اور یہ کہا کہ قیامت کب قائم ہوگی - آپنے فرمایا

وَمَاذَا اَعْدَدْتَّ لَهَا قَالَ لَا شَيْءَ اِلَّا اَنِّيْ اُحِبُّ اللّٰهَ

تونے اُسکے لئے کیا تیاریان کر رکھی ہین - اُسنے کہا بجز اسکے اور کچھ نہین کہ خدا

وَرَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ

اور اُسکے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہون - آپنے فرمایا تو اُسیکے ساتھ ہے

اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ

جسے دوست رکھتا ہے - انسؓ کہتے ہین کہ ہم کسی چیز سے اتنا خوش نہین ہوے کہ جتنا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے خوش ہوے کہ تو اُسیکے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے انس کہتے ہین

فَاَنَا اُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ

کہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ کو دوست رکھتا ہون

وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَهُمْ بِحُبِّيْ اِيَّاهُمْ وَاِنْ لَّمْ اَعْمَلْ بِمِثْلِ

اور توقع ہے کہ مین اُنکی محبت کے باعث اُنہین کے ساتھ ہونگا اگرچہ مین اُنکی برابر

اَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ

عمل نہین کرسکتا - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے

فِي بَابِ مَنَاقِبِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ

باب مناقب عمر بن الخطاب میں روایت کیا ہے اور مسلم نے

تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ

تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم کی کتاب البر والصلہ میں روایت کیا ہے اور

أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو واقد اللیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ

مسجد میں تشریف رکھتے تھے اور لوگ آپکے گرد بیٹھے تھے۔ اتفاقاً

ثَلٰثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تین شخص آئے اور انمیں سے دو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف بڑھے

وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

اور ایک چلا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ دونوں رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ

علیہ وسلم کے پاس جا کھڑے ہوے۔ ایک نے حلقہ میں تھوڑی سی خالی جگہ دیکھی

فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ

اور وہاں بیٹھ گیا۔ اور دوسرا اسکے پیچھے جا بیٹھا۔ اور تیسرا

فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیٹھ پھیر کر چلدیا۔ پھر جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فارغ ہوے

قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلٰثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى

تو یہ فرمایا۔ کہ کیا۔ میں تمکو ان تینوں کے حال کی خبر دوں۔ ایک نے

إِلَى اللّٰهِ فَاوَاهُ اللّٰهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيٰى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ وَأَمَّا

خدا کیطرف ٹھکانا ڈھونڈا - خدا نے اسے ٹھکانا دیا - اور دوسرے نے شرم کی اسلیئے خدا کو اس سے حیا آگئی

الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

تیسرے نے منہ پھیر لیا خدا نے اُس سے منہ پھیر لیا - اسکو بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ فِي

صحیح بخاری کی کتاب العلم مین اور مسلم نے صحیح مسلم کی

كِتَابِ السَّلَامِ فِي بَابِ مَنْ اَتٰى مَجْلِسًا الخ وَعَنِ ابْنِ

کتاب السلام مین روایت کیا ہے جس باب مین اُس شخص کا ذکر ہے کہ جو کسی مجلس مین جائے (الے آخر الحدیث)

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباسؓ کہتے ہین کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوْكُمْ مِنْ نِعَمِهٖ وَاَحِبُّوْنِيْ بِحُبِّ اللّٰهِ

لوگو - خدا کو اسلئے دوست رکھو کہ وہ تمھارے کھانے کو نعمتین دیتا ہے - اور خدا کی دوستی کے باعث مجکو دوست رکھو

وَاَحِبُّوْا اَهْلَ بَيْتِيْ لِحُبِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ

اور میری محبت کے سبب میرے اہل بیت سے محبت کرو - اسکو ترمذی نے جامع ترمذی کے

فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ فِيْ بَابِ مَنَاقِبِ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ

ابواب مناقب مین روایت کیا ہے جہان اہل بیت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَسْلَمَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ فَرَضَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے مناقب کا ذکر ہے - اور اسلم عمرؓ سے روایت کرتے ہین کہ آپنے

لِاُسَامَةَ فِيْ ثَلَاثَةِ اٰلَافٍ وَخَمْسِمِائَةٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللّٰهِ

اسامہ کے لیئے تین ہزار پانسو مقرر کیے اور عبد اللہ

ابن عمر فی ثلاثة آلاف فقال عبد الله بن عمر لابیه

ابن عمر کے لئے صرف تین ہزار اسوقت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے باپ سے کہا

لم فضلت اسامة علی فوالله ما سبقنی الی مشهد

کہ آپ اسامہ کو مجھپر فضیلت کیون دیتے ہین - خدا کی قسم وہ کسی غزوہ مین مجھسے پہلے نہین گئے

قال لان زیدا کان احب الی رسول الله صلی الله

حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ زید رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک

علیه وسلم من ابیک وکان اسامة احب الی

تیرے باپ سے زیادہ پیارے اور اسامہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم منک فاثرت حب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تجھسے زیادہ محبوب تھے - اسلئے مینے

رسول الله صلی الله علیه وسلم علی حبی رواه

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب کو اپنے محبوب پر فضیلت دی ہے - اسکو

الترمذی فی الکتاب المذکور فی باب مناقب

ترمذی نے کتاب مذکور کے باب مناقب ۔

زید بن حارثة وقال هذا حدیث حسن غریب

زید بن حارثہ مین روایت کیا ہے اور اس حدیث کو حسن غریب بتایا ہے

وعن جبلة بن حارثة قال قدمت علی رسول الله

اور جبلۃ بن حارثہ کہتے ہین مینے ایک مرتبہ رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم فقلت له یا رسول الله ابعث

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ

مَعِيَ أَخِي زَيْدًا قَالَ هُوَ ذَا فَإِنْ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ

میرے ساتھ میرے بھای زید کو بھیج دیجیے۔ فرمایا لو یہ زید موجود ہے اگر تیرے ساتھ جانا چاہے۔

أَمْنَعْهُ قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا أَخْتَارُ عَلَيْكَ أَحَدًا

تو منع نہیں کرتا۔ زید نے کہا یا رسول اللہ میں آپکے ہوتے کسیکو پسند نہیں کرتا

قَالَ فَرَأَيْتُ رَأْيَ أَخِي أَفْضَلَ مِنْ رَأْيِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جبلہ کا قول ہے کہ میں نے اپنے بھائی کی رائے کو اپنی رائے سے بہتر پایا۔ اسکو ترمذی نے

فِي الْبَابِ الْمَذْكُورِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ

باب مذکور میں روایت کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو

إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الرُّومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَعْرٍ وَعَنْ

حدیث ابن رومی کے سوا جو علی بن شعر سے روایت کرتے ہیں جیسا دیکھتے اور

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن ہشام سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ

وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے عمر نے عرض کیا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي

کہ یا رسول اللہ آپ مجھے میری جان کے سوا اور ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس پاکذات کی جسکے

بِيَدِهِ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ

قبضہ میں میری جان ہے جبتک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے زیادہ محبوب ہو جاؤں ایمان کامل نصیب ہوگا عمر نے کہا

عمر فانه الان واللہ لانت احب الی من نفسی

اب آپ میرے نزدیک میری جان سے زیادہ محبوب ہین

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الان یا عمر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر رضہ اب ایمان کامل ہوگیا

رواہ البخاری فی صحیحہ فی اول کتاب الایمان

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کے اول کتاب الایمان

والنذور وعن ابی ذر قال قلت یا رسول اللہ

والنذور مین روایت کیا ہی اور ابو ذر سے روایت ہے کہ مینے عرض کیا یارسول اللہ

الرجل یحب القوم ولا یستطیع ان یعمل مثل عملهم

ایک شخص کسی قوم کو چاہتا تو ہے مگر اُن کے سے عمل نہین کرسکتا

قال انت یا ابا ذر مع من احببت قلت فانی احب اللہ

فرمایا اے ابوذر تو جسے چاہیگا اُسیکے ساتھ ہوگا مینے عرض کیا کہ مین تو خدا

ورسوله قال انت مع من احببت رواه الدارمی

اور اُسکے رسول کو چاہتا ہون فرمایا تو اُسی کے ساتھ ہوگا جسے چاہیگا اسکو دارمی نے

فی سننه فی کتاب الرقاق فی باب المرء مع من احب

سنن دارمی کی کتاب الرقاق مین روایت کیا ہی جس باب مین یہ بیان ہے کہ آدمی جسے چاہیگا

وعن ابن سیرین قال قلت لعبیدة عندنا من

اور ابن سیرین جو بڑے تابعی ہین کہتے ہین کہ مینے عبیدہ سے کہا کہ ہمارے پاس

شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصبناه من قبل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موے مبارک ہین کہ جو ہم کو انس

أَهْلِ أُنْسٍ فَقَالَ لَكُنْ تَكُونَ عِنْدِي شَعْرَةٌ مِنْهُ

یا اہل انس سے ات لگے ہین عبیدہ نے کہا کہ میرے پاس آپ کا ایک بال ہو

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

تو میرے نزدیک دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہے اسکو بخاری نے

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْوُضُوءِ فِي بَابِ الْمَاءِ الَّذِي يُغْسَلُ

صحیح بخاری کی کتاب الوضوء مین روایت کیا ہے جس باب مین اُس پانی کا ذکر ہی جس سے

بِهِ شَعْرُ الْإِنْسَانِ وَعَنْ عَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ

آدمی کے بال دھوئے جاتے ہین اور عباس اپنے باپ سہل بن سعد سے اور وہ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا اُحد پہاڑ ہمین دوست رکھتا ہی

٤٥

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكٰوةِ فِي بَابِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الزکوۃ مین روایت کیا ہے جس باب مین

خَرْصِ التَّمْرِ وَسَنَذْكُرُ أَحَادِيثَ حَنِينِ الْجِذْعِ وَهِيَ

کھجورون کے اندازہ کرنے کا ذکر ہے اور تنہ درخت کے رونے کی حدیثین

مُنَاسِبَةٌ لِهٰذَا الْبَيَانِ أَيْضًا فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ

جو اس بیان کے مناسب ہین ہم عنقریب باب معجزات مین

إِنْشَاءَ اللهُ تَعَالٰى

انشاء اللہ تعالے بیان کرینگے

اَلْبَابُ السَّابِعُ فِي اتِّبَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتوان باب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے بیان مین

قال الله تعالى في سورة آل عمران قل إن كنتم

الله تعالى سورۂ آل عمران مین فرماتا ہے - اے نبی کہدو اگر تم

تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر لكم

خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تمکو دوست رکھیگا اور تمہارے

ذنوبكم والله غفور رحيم قل أطيعوا الله والرسول

گناہ بخشدیگا - اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے - اے نبی کہدو کہ خدا اور رسول کی اطاعت کرو

فإن تولوا فإن الله لا يحب الكافرين عن أبي هريرة

پھر اگر وہ منہ پھیرلین تو خدا کافرون کو دوست نہین رکھتا - ابو ہریرہ سے روایت ہے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أطاعني

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ فرماتے ہین جو شخص میری فرمانبرداری کرتا ہے

فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن

وہ گویا خدا کی فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ گویا خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور جو

أطاع أميري فقد أطاعني ومن عصى أميري

میرے امیر کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ میری فرمانبرداری کرتا ہے اور جو میرے امیر کی نافرمانی کرتا ہے

فقد عصاني رواه البخاري في صحيحه في أول كتاب

وہ میری نافرمانی کرتا ہے - اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی اول کتاب

الأحكام وعن عبد الله قال

الاحکام مین روایت کیا ہے اور عبد اللہ بطور روایت کہتے ہین

إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ

کہ تمام باتون سے بہتر خدا کی کتاب ہے - اور تمام طریقون سے بہتر

هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور تمام کامون سے بڑے

مُحْدَثَاتُهَا وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

بدعت کے کام ہین اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والی ہے - اور تم خدا کو عاجز

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى

وسلم فرماتے ہین میری تمام امت جنت مین داخل ہوگی - مگر سرکش

قَالُوا وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ

صحابہ نے عرض کیا کہ سرکش کون ہے فرمایا جسنے میری اطاعت کی وہ جنتی ہوگیا اور جسنے

عَصَانِي فَقَدْ أَبَى وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَتْ

نافرمانی کی گویا اسنے سرکشی کی - اور جابر بن عبداللہ بطور روایت کہتے ہین کہ

مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ

چند فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین آئے کہ آپ سو رہے تھے

فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ

بعض نے کہا کہ یہ تو سوتے ہین دوسرون نے جواب دیا کہ آنکھ

نَائِمَةٌ وَالْقَلْبُ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا

سوتی ہے اور دل بیدار ہے - اُنہون نے کہا کہ تمہارے اس دوست کی ایک عجیب مثال ہے

فاضربوا له مثلا فقال بعضهم انه نائم وقال
تم اس مثال کو بیان کردو بعض نے کہا کہ یہ تو سورہے ہین اور
بعضهم ان العين نائمة والقلب يقظان فقالوا
دوسرون نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے انہون نے کہا
مثله كمثل رجل بنى دارا وجعل فيها مأدبة
ان کی مثال اُس شخص کی سی ہے کہ جسنے ایک گھر بنایا اور اُس مین مہمانی مقرر کی
وبعث داعيا فمن اجاب الداعي دخل الدار و
اور بلانے والے کو بھیجا - پھر جسنے بلانے والے کی بات مان لی وہ اُس گھر مین داخل ہوگیا
اكل من المأدبة ومن لم يجب الداعي لم يدخل
اور مہمانی کا کھانا کھایا اور جسنے بلانے والے کی نہ مانی وہ اُس گھر مین نہ داخل
الدار ولم يأكل من المأدبة فقالوا اولوها يفقهها
ہوسکا اور نہ اُسنے کھانا کھایا پھر فرشتون نے کہا کہ اس مثال کے معنی بیان کرو تاکہ یہ سمجھ لیں
فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين نائمة
بعض نے کہا یہ تو سورہے ہین دوسرون نے جواب دیا کہ آنکھ سوتی ہے
والقلب يقظان فقالوا الدار الجنة والداعي محمد
اور دل بیدار ہے انہون نے کہا وہ گھر جنت ہے اور بلانے والے محمد
صلى الله عليه وسلم فمن اطاع محمدا صلى الله
صلے اللہ علیہ وسلم ہین بس تو جسنے محمد صلے اللہ
عليه وسلم فقد اطاع الله ومن عصى محمدا صلى
علیہ سلم کی اطاعت کی اُسنے گویا خدا کی اطاعت کی اور جسنے محمد صلے اللہ

اللّٰہ علیہ وسلم فقد عصی اللّٰہ ومحمد صلی اللّٰہ علیہ

صلے اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اُسنے خدا کی نافرمانی کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم فرق بین الناس وعن ابی موسیٰ عن النبی

لوگون مین باعث امتیاز ہین - اور ابو موسیٰ سے رسول خدا

صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال انما مثلی ومثل ما بعثنی

صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا یہ میری اور اُس چیز کی مثال جسکے

اللّٰہ به کمثل رجل اتی قوما فقال یا قوم انی رأیت

خدا نے مجھے بھیجا ہے اُس شخص کی سی ہے جسنے کسی قوم کے پاس جاکر یہ کہا کہ میں نے

الجیش بعینی وانی انا النذیر العریان فالنجاء

لشکر اپنی آنکھون سے دیکھا ہے اور مین ننگا ڈرانے والا ہون تم جلد نجات کا رستہ نکالو

فاطاعه طائفة من قومه فادلجوا وانطلقوا علی

پھر اسکی قوم کے ایک گروہ نے اُسکا کہا مان لیا اور راتون رات

مهلهم فنجوا وکذبت طائفة منهم فاصبحوا مکانهم

آرام سے چلے اور نجات پائی اور ایک گروہ نے اُسے جھٹلایا اور صبح تک اپنے مکانون مین

فصبحهم الجیش فاهلکهم واجتاحهم فذلک مثل

پھر صبح کے وقت لشکر نے اُنکو آلیا - اور ہلاک کیا اور جڑ پیڑ سے اکھیڑ دیا پس یہی مثل

من اطاعنی فاتبع ما جئت به ومثل من عصانی

اُس شخص کی ہے جسنے میری اطاعت اور جو کچھ مین لایا ہون اُسکی پیروی کی اور اُس شخص کی مثل ہے

وکذب بما جئت به من الحق روی البخاری الاحادیث

اور جو حق مین لایا ہون اُسے جھٹلایا ان چارون حدیثون کو بخاری نے

الأربعة في صحيحه في كتاب الاعتصام في باب

صحیح بخاری کی کتاب الاعتصام مین روایت کیا ہے جس باب مین

الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتون کی پیروی کرنے کا بیان ہے

وعن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات

اور علقمہ عبداللہ سے روایت کرتے ہین کہ اللہ تعالے گودنے والیون

والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن

اور گدوانے والیون اور چہرہ کے بال اکھاڑنے والیون اور خوبصورتی کے لیے دانتونکو چیرنے

المغيرات خلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد

کرنے والیونکو کہ خدا کی پیدا کئی چیز کو متغیر کرتی ہین لعنت کرتا ہے۔ عبداللہ کا یہ قول بنی اسد کی ایک عورت کو

يقال لها أم يعقوب فجاءت فقالت إنه بلغني

سنا جسے ام یعقوب کہتے تھے۔ چنانچہ عبداللہ کے پاس آئی اور یہ کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے

أنك لعنت كيت وكيت فقال ومالي لا ألعن من

تم ایسی ایسی عورتون پر لعنت بھیجتے ہو جواب دیا کہ مین ایسیون پر لعنت نہ بھیجون

لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

جن پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی ہے اور جو

فِی کِتَابِ اللّٰہِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَیْنَ اللَّوْحَیْنِ فَمَا وَجَدْتُ

کتاب اللہ میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے تو جو کچھ دونوں پٹھوں کے مابین تھا سب پڑھ لیا ہے

فِیْہِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ کُنْتِ قَرَأْتِیْہِ لَقَدْ وَجَدْتِیْہِ أَمَا

تمہارا قول کہیں نہ پایا۔ عبداللہ نے جواب دیا کہ تو اگر غور سے پڑھتی تو ضرور پاتی۔ کیا تو نے

قَرَأْتِ وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

یہ آیت نہیں پڑھی کہ جو کچھ رسول تمکو دیں اسے لیلو۔ اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو

قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّہٗ قَدْ نَھٰی عَنْہُ قَالَتْ فَاِنِّیْ أُرٰی أَھْلَکَ

اس عورت نے کہا۔ ہاں یہ تو پڑھا ہے۔ عبداللہ بولے کہ رسول خدا نے ان چیزوں سے منع کیا ہے وہ بولی میں تمہارا گھر

یَفْعَلُوْنَہٗ قَالَ فَاذْھَبِیْ فَانْظُرِیْ فَذَھَبَتْ فَنَظَرَتْ

ایسا کرتے دیکھتی ہوں۔ عبداللہ نے جواب دیا جاؤ اور غور سے دیکھو۔ چنانچہ وہ گھر میں گئی اور دیکھا

فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِھَا شَیْئًا فَقَالَ لَوْ کَانَتْ کَذٰلِکَ مَا جَامَعَتْنَا

لیکن وہاں کچھ نہ پایا۔ عبداللہ نے کہا اگر ایسا ہوتا تو تمہاری گھر والی ہمارے ساتھ نہ رہ سکتی۔

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ التَّفْسِیْرِ فِیْ تَفْسِیْرِ

اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر میں تفسیر

سُوْرَۃِ الْحَشْرِ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ النِّسَاءِ فَلَا وَرَبِّکَ

سورۂ حشر کے تحت میں روایت کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا ہے تمہارے پروردگار کی قسم

لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي

لوگ کامل مومن نہوں گے جبتک اپنے جھگڑون مین تمکو حکم نہ ٹھرائین گے۔ اور اسکے بعد

أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تمھارے فیصلہ سے اپنے دلون مین برائی نہ پائین گے۔ اور گردن جھکا کر اُسے مان نہ لین گے۔ اور اگر ہم

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوهُ

اُنپر اسکو فرض کرتے کہ اپنی جانین دے ڈالو یا اپنے شہرون سے نکل کھڑے ہو تو

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا

تھوڑے ہی سے آدمی اسکو بجالاتے۔ اور اگر وہ نصیحت کے مطابق عمل کرتے تو انکے لیے بہتر

لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝

ہوتا اور انکا دین مضبوط کر دیتا اور اُسوقت ہم انکو اپنے پاس سے اجر عظیم عنایت کرتے

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

اور انکو سیدھا رستہ دکھا دیتے اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہین

فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ

وہ ایسون کے ہمراہ ہونگے جنپر خدا نے اپنا فضل کر رکھا ہے یعنے پیغمبرون

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ

اور صدیقون اور شہیدون اور صالحون کے ساتھ ہونگے

أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

یہ لوگ سب سے اچھے رفیق ہین یہ خدا کا فضل ہے اور خدا کا

عَلِيمًا ۝ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِّنَ

جاننا کافی ہے عروہ سے روایت ہے کہ زبیر کسی

الْأَنْصَارِ فِي شَرِيجٍ مِّنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انصاری شخص سے ایک پانی کی نالی کی بابت جو پتھریلی زمین سے آتی تھی جھگڑ پڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ

نے فرمایا اے زبیر اپنی زمین کو سیراب کر کے اپنے ہمسایہ کی طرف پانی چھوڑ دے۔ انصاری نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ

یا رسول اللہ یہ حکم اسلیئے ہی کہ زبیر آپ کی پھوپی کے بیٹے ہین۔ یہ سنکر آپکا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا پھر فرمایا

اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلِ

اے زبیر اپنی زمین کو سیراب کر۔ پھر پانی کو یہانتک روک کہ کیاریونکی ڈول تک چڑھ آئے۔ پھر

الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ وَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ

اپنے ہمسایہ کی طرف چھوڑ دے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو

حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ أَشَارَ

ظاہر حکم دیکر انکا پورا حق دلوا دیا اسوقت جبکہ انصاری نے آپ کو غصہ دلایا۔ اس سے پہلے

عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ فَمَا أَحْسِبُ هٰذِهِ الْآيَاتِ

ایسی بات کا حکم کیا تھا کہ اسمین دونون کے لیئے آسانی تھی۔ زبیر کہتے ہین مجھے یہی گمان ہی کہ یہ آیتین

قوله في شريج بفتح الشين المعجمة وكسر الراء آخره جيم مسيل الماء يكون في الجبل وينزل الى السهل وقوله من الحرة بفتح الحاء وتشديد الراء المهملتين خارج المدينة زاد في باب سكر الانهار من الشرب فقال الانصاري سرح الماء فابى عليه فاختصما عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال الانصاري سرح الماء يمر فابى عليه فاختصموا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال الزبير صاحب الارض الاولى التي تلي الماء ان يحبس الماء حتى يرجع الى الجدر اي يصير اليه والمراد بالجدر اصل الحائط وقيل اصول الشجر والصحيح الاول وقدره العلماء ان يرتفع الماء في الارض كلها حتى يبلغ الجدر ثم يرسله الى جاره الذي وراءه وكان في الارض الى هذا الحد ثم يرسله الى جاره الذي وراءه وكان الزبير صاحب الارض الاولى فاول عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك اي فعلت هذا لكونه ابن عمتك وقوله تلون وجهه اي تغير من الغضب لانتهاك حرمات النبوة وقبح كلام هذا الانسان واما الجدر فبفتح الجيم وكسرها وبالدال المهملة وهو الجدار جدر وجمع الجدار جدر ككتاب وكتب وجمع الجدر جدور كفلس وفلوس ومعنى يرجع الى الجدر اي يصير اليه والمراد بالجدر اصل الحائط وقيل اصول الشجر والصحيح الاول وقدره العلماء ان يرتفع الماء في الارض كلها حتى يبلغ الجدر ثم يرسله الى جاره الذي وراءه وكان في الارض الى هذا الحد ثم يرسله الى جاره الذي وراءه وكان الزبير صاحب الارض الاولى فاول عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك اي فعلت هذا لكونه ابن عمتك وقوله تلون وجهه اي تغير من الغضب

إِلَّا نَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ

میرے معاملہ مین نازل ہوئی ہین - تمہارے پروردگار کی قسم لوگ مومن کامل نہون گے جبتک اپنے جھگڑون مین

فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ

تمکو حکم نہ بنائین گے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر مین

فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ

تفسیر سورۂ نساء کے تحت مین روایت کیا ہے اور مسلم عروہ بن زبیر سے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ

اور وہ عبداللہ بن زبیر سے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کرتے ہین

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ فِي أَوَّلِ سُنَنِهِ كَمُسْلِمٍ وَقَالَ اللّٰهُ

اور ابن ماجہ نے مسلم کی طرح سنن ابن ماجہ کے اول مین روایت کیا ہے اللہ تعالی

تَعَالٰى فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

سورۂ مائدہ مین فرماتا ہے - خدا اور اسکے رسول کی اطاعت کرو -

وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا

اور ڈرتے رہو اگر تم پھر جاؤ تو یہ سمجھ رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ

الْبَلٰغُ الْمُبِينُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي سُورَةِ الْأَنْفَالِ

صریح طور پر صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالی سورۂ انفال مین فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

مسلمانو خدا رسول کا کہا قبول کرو جبکہ اس شے کی طرف بلائے

لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

جس سے تم زندہ رہو اور یہ سمجھ رکھو کہ اللہ تعالی بندے اور اسکے دل کے مابین حائل ہے

۲ لیجازیکم باعمالکم ہذا ملتقط مما قالہ الامام البیضاوی فی تفسیرہ ۱۲

وَاَنَّهٗ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی قَالَ کُنْتُ

اور یہ بھی جان لو کہ تم اسیکی طرف اکٹھے کیے جاؤگے ابو سعید بن معلے بطور روایت کہتے ہیں کہ میں

اُصَلِّیْ فِی الْمَسْجِدِ فَدَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اتفاقاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکارا

فَلَمْ اُجِبْہُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ کُنْتُ اُصَلِّیْ فَقَالَ

میں نے جواب نہ دیا۔ بعد فراغ عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا آپنے فرمایا

اَلَمْ یَقُلِ اللّٰہُ اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ ثُمَّ قَالَ لِیْ

کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں ہے کہ خدا رسول جب تمکو بلائیں تو فوراً جواب دو۔ پھر مجھسے فرمایا

لَاُعَلِّمَنَّکَ سُوْرَۃً ھِیَ اَعْظَمُ السُّوَرِ فِی الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ

تو مسجد سے نکلنے نہ پائیگا کہ میں تجھکو قرآن کی ایک سب سے بڑی سورۃ بتاؤں گا

مِنَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ اَخَذَ بِیَدِیْ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّخْرُجَ قُلْتُ لَہٗ

پھر میرا ہات پکڑ لیا اور جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے یاد دلایا کہ

اَلَمْ تَقُلْ لَاُعَلِّمَنَّکَ سُوْرَۃً ھِیَ اَعْظَمُ سُوْرَۃٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ

آپنے فرمایا تھا میں تجھے قرآن کی سب سے بڑی سورت بتاؤں گا۔

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ھِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ

آپنے فرمایا الحمد للہ رب العالمین یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے

الَّذِیْ اُوْتِیْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ اَوَّلِ

جو مجھے دیا گیا ہے اسکو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے اول میں روایت کیا ہے

کِتَابِ التَّفْسِیْرِ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ اٰخِرِ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ

اور اللہ تعالیٰ سورہ توبہ کے آخر میں فرماتا ہے

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ

بیشک اللہ تعالیٰ نے نبی اور ان مہاجرین و انصار کی توبہ قبول کرلی جنہوں نے

سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ

مشکل کے وقت میں نبی کی پیروی کی اسکے بعد کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو چلے تھے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

پھر انپر رحمت نازل کی کیونکہ خدا ان کو بخشنے والا مہربان ہے اور ان تین شخصوں پر بھی رحمت نازل کی

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جو پیچھے رہگئے تھے یہانتک باوجود کشایش کے زمین انپر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ

اور انکو اپنی جانیں اجیرن ہو گئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے بھاگ کر خدا ہی کی طرف پناہ ملتی ہے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

پھر انپر رحمت نازل کی تاکہ توبہ کریں بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

مسلمانو خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

مدینے والون اور اطراف کے دیہاتیون کو یہ مناسب نہین

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ

کہ رسول خدا سے پیچھے رہجائین اور اپنی جانون کو رسول کی جان سے اچھا سمجھین

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ

یہ اسلیئے کہ جب اُن کو پیاس یا رنج یا بھوک کی تکلیف

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

خدا کے رستہ مین ہوگی اور کسی ایسی جگہ چلین گے جس سے کافرون کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ

اور دشمن سے کچھ حاصل کرینگے تو اُنکے لئے نیک عمل لکھا جائے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً

خدا نیکون کا بدلہ ضایع نہین کیا کرتا اور وہ جب

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

تھوڑا یا بہت خرچ کرین گے یا کسی مقام کو طے کرجائینگے تو اُنکیلیے ثواب لکھا جائے گا

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

تاکہ خدا اُن کو اُنکے نیک عملون کی جزا عنایت کرے ابن شہاب

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہین کہ

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ

عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (جو کعب کو

بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ

اُنکے نابینا ہونیکے وقت ہاتھ پکڑکے لیجایا کرتے تھے) یہ کہا کہ مین نے کعب بن مالک سے سنا

حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ

جبکہ وہ قصۂ تبوک کی بابت اپنے پیچھے رہجانے کا حال بیان کیا کرتے تھے۔ کعب کا قول ہے کہ مین

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا

کسی غزوے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہین رہا

إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ

البتہ غزوہ تبوک مین رہگیا۔ ہان غزوۂ بدر میں بھی مین نہین جا سکا

وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

لیکن اسکی بابت کسی پیچھے رہجانے والے پر عتاب نہین ہوا۔ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم قریش کے قافلہ کیطرف نکلے تھے اللہ تعالےٰ نے

وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ

بلا میعاد مسلمانون اور اُن کے دشمنون مین مقابلہ کرادیا بیشک مین

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیلۃ العقبہ مین حاضر ہوا ہون جبکہ

تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ

ہمنے اسلام پر عہد کیا تھا مین لیلۃ العقبہ کے مقابلہ مین غزوۂ بدر کو زیادہ پسندیدہ نہین بتاتا

وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي

اگرچہ بدر بہ نسبت لیلۃ العقبہ کے لوگون مین زیادہ مشہور ہے میرا واقعہ یہ ہے

أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ

کہ مین کبھی ایسا توانا اور تونگر نہا جیسا غزوہ تبوک سے

فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهُ

پیچھے رہجانے کے موقع پر تھا خدا کی قسم اس سے پہلے میرے پاس

رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ

کبھی دو سواریان جمع نہین ہوئین اِس غزوہ مین مینے دو سواریان جمع کرلی تھین

وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ کا ارادہ کیا کرتے تھے

إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا

تو پوشیدہ طور سے کہین اور کا نام لے دیتے تھے مگر یہ غزوہ جو کیا تو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی مین چڑھائی کرکے

سَفَرًا بَعِيدًا وَّمَفَازًا وَّعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ

لمبے سفر چٹیل میدان اور بکثرت دشمنون کے مقابلہ کا ارادہ کیا اور مسلمانون پر ظاہر کر دیا

لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِيْ

کہ غزوہ کی تیاری کرین اسوقت آپنے لوگون کو اپنے ارادہ سے آگاہی دی

يُرِيْدُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسلمان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

كَثِيْرٌ وَّلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيْدُ الدِّيْوَانَ

اس کثرت سے جمع ہوگئے کہ انکو روزنامچہ کی کتاب یعنے دفتر لکھ نہ سکا

قَالَ كَعْبٌ فَمَا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّتَغَيَّبَ اِلَّا ظَنَّ اَنَّهُ

کعب کا قول ہے کہ جو شخص غائب ہوجانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ یہ سمجھتا تھا کہ

سَيَخْفٰى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ وَحْيُ اللّٰهِ وَغَزَا رَسُوْلُ

جبتک خدا کی وحی نہ اترے گی میرا حال رسول خدا سے مخفی رہیگا. الحاصل رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِيْنَ طَابَتِ الثِّمَارُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اس غزوہ کا ارادہ اسوقت کیا جبکہ درختون کے پھل

وَالظِّلَالُ وَتَجَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ

اور سایے اچھے معلوم ہوتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ تمام مسلمان تیار ہوگئے

مَعَهٗ فَطَفِقْتُ اَغْدُوْ لِكَيْ اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ

مین صبحکو اپنی تیاری کے فکر مین نکلتا مگر واپسی کے وقت کوئی سامان تیار نکر سکتا

شَيْئًا فَاَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ اَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادٰى

اور اپنے دل مین سوچتا کہ مین تیاری پر قادر ہون چند روز اسی طرح گزر گئے

بِي حِيْنَ اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ لوگ سخت کوشش کرتے تھے پھر صبح کے وقت رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِيْ

علیہ وسلم مع دیگر مسلمانوں کے چل کھڑے ہوئے اور مین ذرا بھی تیاری نکر سکا

شَيْئًا فَقُلْتُ اَتَجَهَّزُ بَعْدَ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ الْحَقُهُمْ

اِسوقت مینے دل مین کہا کہ ایکدو دن مین تیاری کرکے لشکر سے جا ملون گا

فَغَدَوْتُ بَعْدَ اَنْ فَصَلُوْا لِاَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ

چنانچہ لوگونکے چلے جانے کے بعد مین صبح کے وقت اپنی تیاری کی فکر مین نکلا مگر واپسی کے وقت تیار

شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِيْ

نہو سکا اگلے دن پھر صبح کے وقت نکلا اور پھر تیار نہو سکا چند روز اسی طرح گزرے

حَتّٰى اَسْرَعُوْا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ

یہانتک کہ لوگ آگے دور گئے اور میرے ہات سے غزوہ جاتا رہا مینے ارادہ کیا کہ کوچ کرکے انہین جا ملون

وَلَيْتَنِيْ فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِيْ ذٰلِكَ فَكُنْتُ اِذَا خَرَجْتُ

اور کاش مین ایسا کرتا مگر یہ میرے مقدر مین نتھا پھر جب مین

فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تشریف لیجانے کے بعد لوگون مین جاتا

فَطَفِقْتُ فِيْهِمْ اَحْزَنُنِيْ اَنِّيْ لَا اَرٰى اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوْصًا

اور اُن کے مجمعون مین گشت کیا کرتا تھا تو اس سے رنجیدہ ہوتا کہ مین (پیچھے رہجانے والون مین) اسی شخص کو دیکھتا تھا

عَلَيْهِ النِّفَاقُ اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ

جو نفاق کے ساتھ مطعون یا ناتوانی کے باعث خدا کی طرف سے معذور ہے اور

(۱۲ منہ) وتفارط الغزو وتفارط الغزاة والمصلين والعطاء انقطاع وبانقضاء الغزاة وسبق قال العلامة القسطلاني

يَذْكُرُنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوكَ

اس اثنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے یاد نہیں کیا یہانتک کہ آپ مقام تبوک میں پہنچگئے

فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ

پھر تبوک پہنچکر جبکہ آپ لوگوں کے مجمع میں تشریف رکھتے تھے یہ فرمایا کہ کعب کو کیا ہوا

رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ

بنی سلمہ کے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ اُن کو تو آنکے دو چادروں اور

فِي عِطْفِهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ

اپنے دو نوجانب متکبرانہ نظر اندازی نے روک لیا ہے معاذ بن جبل بولے تو نے بری بات کہی

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ

یا رسول اللہ خدا کی قسم ہمتو اُن کو نیک ہی جانتے ہین یہ سنکر رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بُلِّغْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم ساکت ہوگئے کعب بن مالک کہتے ہین جب مجھے یہ خبر ملی کہ

أَنَّهُ تَوَجَّهَ قَافِلًا حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ

آپ واپس آنے والے ہین تو میرا غم تازہ ہوگیا اور میںنے جھوٹا مسودہ گانٹھنا شروع کیا

الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا أَسْتَعِينُ

مین سوچتا تھا کہ کل رسول خدا کے غصہ سے کیونکر عہدہ برآ ہوسکونگا اسلیئے

عَلَى ذٰلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ

اپنے کنبے کے تمام عقلمند لوگون سے مدد لیتا رہا۔ پھر جب یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ

صلی اللہ علیہ وسلم قریب آگئے ہین تو میرے دل سے جھوٹا مسودہ نکل گیا

وعرفت أني لن أخرج منه أبدا إلا شئ فيه كذب فاجمعت

اور مجھے معلوم ہو گیا کہ میں جھوٹی باتیں بنا کر آپ سے عہدہ برآ نہ ہو سکوں گا تو میں نے

صدقه وأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما

سچ سچ بیان کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت آگئے

وكان إذا قدم من سفر بدأ بالمسجد فيركع فيه

آپ کا قاعدہ تھا کہ سفر سے آتے وقت مسجد میں اتر کر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

ركعتين ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه

پھر لوگوں کو مشرف بزیارت کرنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے الحاصل جب آپ یہ کر چکے تو

المخلفون فطفقوا يعتذرون إليه ويحلفون له وكانوا

پیچھے رہجانے والے آئے اور اپنے اپنے عذر بیان کرنے شروع کیے اور قسمیں کھائیں یہ

بضعة وثمانين رجلا فقبل منهم رسول الله صلى

کچھ اوپر اسی آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم

علیہ وسلم نے انکا ظاہری عذر قبول کیا اور سب سے بیعت لیکر انکے لئے استغفار چاہی

ووكل سرائرهم إلى الله فجئت فلما سلمت عليه تبسم تبسم

اور انکی نیتوں کو خدا کے سپرد کر دیا پھر میں آپ کے پاس آیا اور سلام کیا آپ

المغضب ثم قال تعال فجئت أمشي حتى جلست

غضبناک آدمی کی طرح مسکرائے اور یہ فرمایا کہ آگے آؤ میں چلکر آپکے روبرو بیٹھ گیا

بين يديه فقال لي ما خلفك ألم تكن قد ابتعت

آپنے فرمایا تم کیوں پیچھے رہگئے تھے تھے تو اپنے لئے سواری خرید لی تھی

ظَهْرَكَ فَقُلْتُ بَلَى إِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتَ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ

مینے عرض کیا ہان خدا کی قسم اگر مین آپ کے سوا کسی اور

أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنْ سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ

دنیادار کے پاس بیٹھتا تو ضرور کوئی بہانہ بناکر اسکے غصہ سے عہدہ برآ ہوسکتا تھا کیونکہ

أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ

مین بڑا بولنے والا آدمی ہون لیکن خدا کی قسم مجھے معلوم ہے اگر

الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ

آج آپسے کوئی ایسی جھوٹی بات کہونگا کہ جس سے آپ خوش ہوجائین گے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد

يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ

آپ کو مجھسے ناراض کردیگا اور اگر سچ سچ بات کہنے مین آپ مجھپر خفا ہون گے

فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللّٰهِ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِي مِنْ عُذْرٍ

تو مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی کی امید ہے قسم ہے خدا کی مجھے کوئی عذر نتھا

وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ

بخدا مین اتنا توانا اور تونگر کبھی نتھا جتنا آپسے جدا ہوجانے کے وقت تھا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بالکل سچا ہے

فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَسَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ

اچھا یہانسے چلے جاؤ تاکہ خدا تمہاری نسبت کوئی حکم صادر فرمائے چنانچہ مین کھڑا ہوگیا اور بنی سلمہ کے کئی آدمی چلدیئے

فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا

اور میرے پیچھے ہولیئے اور کہا خدا کی قسم ہمین معلوم نہین کہ تمنے

لہ قولہ ولقد اعطیت جدلا ای فصاحۃ وقوۃ فی الکلام یقال انی جدل عن کذا ای فی الاعتذار فی الخلق

۹۴

من قول صلی اللہ علیہ وسلم اما ھذا فقد صدق بحر

قبل هذا ولقد عجزت ان لا تكون اعتذرت الى رسول

اس سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو تم اس سے عاجز ہو گئے کہ رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم بما اعتذر اليه المخلفون قد

صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو کوئی ایسا ہی عذر بیان کر دیتے جیسا اور لوگون نے بیان کر دیا

كان كافيك ذنبك استغفار رسول الله صلى الله

تمہارے گناہون کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار

عليه وسلم لك فوالله ما زالوا يؤنبوني حتى اردت

کافی تھی خدا کی قسم لوگ مجھے اسی طرح ملامت کرتے رہے یہانتک کہ میں نے ٹھان لی

ان ارجع فاكذب نفسي ثم قلت لهم هل لقي هذا معي

کہ واپس جاکر اپنے آپ کو جھٹلاؤن پھر میں نے لوگون سے پوچھا کہ اس حال میں کوئی اور بھی میرا شریک ہے

احد قالوا نعم رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل

اُنھون نے کہا ہان دو آدمی اور ہین اُنکا تمہارا قول ایک ہے اور اُنکو بھی وہی جواب ملا ہے

ما قيل لك فقلت من هما قالوا مرارة بن الربيع العمري

جو تمھین مینے کہا وہ کون کون ہین جواب دیا مرارۃ بن ربیع عمروی

وهلال بن امية الواقفي فذكروا لي رجلين صالحين

اور ہلال بن امیہ واقفی غرضکہ لوگون نے مجھسے اِن دو نیک آدمیون کا ذکر کیا

قد شهدا بدرا فيهما اسوة فمضيت حين ذكروهما

جو جنگ بدر مین حاضر تھے اور جنمین نیک خصلتین تھین جب انکا ذکر آیا تو مین اپنے ارادہ سے باز رہا

لي ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانون کو

كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَنَا

منجملے پیچھے رہجانے والون کے ہم تینون کے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا لوگ ہمسے پرہیز کرنے لگے

النَّاسُ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ فِي نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ

اور بگڑ گئے یہانتک کہ میرے نزدیک زمین اجنبی بنگئی اور

الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ

پہلی سی نرہی پھر ہمنے اس رات تک ہم اِسی حالت مین رہے اس اثنامین وہ دونشخص

فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ

ذلیل ہوکر گھر مین بیٹھے رویا کیے البتہ مین

أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ

رگونے بنا جلتا بات چیت کرتا باہر نکلتا مسلمانون کے ساتھ نماز مین

مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ

حاضر ہوتا اور بازارون مین پھرتا رہا لیکن مجھسے کوئی کلام نکرتا تھا

وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوکر اسوقت سلام کیا کرتا تھا

وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ

جبکہ آپ نماز کے بعد مجمع مین تشریف رکھا کرتے تھا اور اپنے دل مین کہا کرتا تھا کہ دیکھون

حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ

سلام کے جواب مین آپ کے ہونٹ ہلتے ہین یا نہین پھر مین آپکے قریب کھڑا ہوکر نماز پڑھتا

فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ إِلَيَّ

اور کنکھیون سے آپکو دیکھتا جب مین نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھ لیتے

وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ

اور جب مین اُنکی طرف دیکھتا تو منہ پھیر لیتے یہانتک کہ جب مجھپر

مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ

لوگون کی زیادتی حد سے بڑھگئی تو مین ابوقتادہ کے باغ کی دیوار کی طرف چلا

أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ

ابوقتادہ میرے چچا کے بیٹے بھائی اور تمام لوگونسے زیادہ دوست تھے مینے سلام کیا

عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ يَا أَبَا قَتَادَةَ

خدا کی قسم اُنہون نے سلام کا جواب نہین دیا مینے کہا اے ابو قتادہ

أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ

مین اللہ کا واسطہ دیکر تمسے پوچھتا ہون کیا تمکو معلوم ہی کہ مین خدا رسول کو دوست رکھتا ہون وہ چپ

فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ

مینے دوبارہ سوال کیا اور وہ پھر خاموش رہے پھر مینے تیسری مرتبہ بھی سوال کیا

فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ

ابوقتادہ نے کہا اسکا حال خدا رسول ہی کو معلوم ہے یہ سنکر میرے آنسو نکل پڑے اور مین

حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ

وہان سے لوٹ کر اپنے گھر کی دیوار کی طرف چلا کعب بن مالک نے کہا مین سہی شام مین مدینہ کے بازار مین

الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ

چلا جاتا تہا کہ شامیون کے کاشتکارون مین سے جو مدینہ مین غلہ لاکر بیچا کرتے تہے ایک

بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ

کاشتکار کہہ رہا تہا کہ کوئی شخص مجھے کعب بن مالک کو بتا سکتا ہی

۹۷

ابو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينوري صاحب كتاب تأويل مختلف الحديث وكتاب غريب الحديث وكتاب أدب الكاتب وكتاب المعارف وكتاب عيون الأخبار وكتاب الشعر والشعراء وكتاب المسائل وكتاب الاشربة وكتاب الميسر والقداح وكتاب الرد على الجهمية وكتاب الرد على المشبهة وكتاب القراءات وكتاب المشكل وكتاب معاني الحديث وكتاب الوقف والابتداء وكتاب الانواء وكتاب الرد على الشعوبية وكتاب مختلف اللفظ وكتاب الرد على من يقول القرآن مخلوق وكتاب الرد على من قال بخلق اللفظ وكتاب الرد على من قال القرآن محدث وكتاب الرد على من قال القرآن مجاز وكتاب الرد على من قال القرآن ليس بعربي وكتاب الرد على من قال القرآن ليس بعربي وكتاب الرد على من قال القرآن ليس بعربي

ابن مالك فطفق الناس يشيرون له حتى إذا

لوگون نے اُسے میرا پتا بتا دیا یہانتک کہ جب وہ شخص

جاءني دفع إلي كتابا من ملك غسان فإذا فيه

میرے پاس آیا تو غسان کے بادشاہ کا ایک خط بمیرے حوالے کیا جس مین لکھا تھا

أما بعد فإنه قد بلغني أن صاحبك قد جفاك

امابعد مجھے معلوم ہوا ہے کہ تیرے صاحب نے تجھپر ظلم کیا ہے

ولم يجعلك الله بدار هوان ولا مضيعة فالحق

اور خدا نے تجھے ذلت کے گھر مین نہین اُتارا نہ ایسے مقام مین کہ تیرا حق مارا جائے تو تو

بنا نواسك فقلت لما قرأتها وهذا أيضا من

ہمارے پاس چلا آ ہم تیری غمخواری کرنیکو تیار ہین یہنے خط پڑھکر کہا کہ یہ بھی ایک بڑی

البلاء فتيممت بها التنور فسجرته بها حتى إذا

جانچ ہے چنانچہ یہنے خط کو چولہے مین جھونک دیا یہانتک کہ جب

مضت أربعون ليلة من الخمسين إذا رسول

پچاس راتون مین سے چالیس راتین گذر لین تو دفعۃً

رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتيني فقال إن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قاصد میرے پاس آکر کہنے لگا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرك أن تعتزل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ تم اپنی عورت سے علیحدہ ہو جاؤ

امرأتك فقلت أطلقها أم ماذا أفعل قال

یہنے کہا اُسے طلاق دیدون یا کیا کرون - کہا

لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ

طلاق نہ دو بلکہ اُس سے علیحدہ ہو جاؤ اور ہمبستر نہو اور یہی پیام آنحضرت نے میرے دونون یارون

مِثْلَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَتَكُونِي

کے پاس بھیجا - مینے اپنی عورت سے کہا کہ تو اپنے کنبے مین جا کر رہ

عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ كَعْبٌ

جب تک کہ خدا اس بارہ مین کوئی قطعی فیصلہ کرے (کعب نے) کہا

فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اسکے بعد ہلال بن امیہ کی عورت نے رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هِلَالَ

علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا کہ اے رسول خدا ہلال بن امیہ

ابْنِ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ

تلف ہو جانے والا بوڑھا ہے اسکے پاس کوئی خدمتگار نہین تو کیا آپ احباب کو ناپسند رکھتے ہین

أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَا يَقْرَبْكِ قَالَتْ إِنَّهُ

کہ مین اُسکی خدمت کرون حضرت نے فرمایا نہین لیکن وہ تجھسے ہم بستر نہو عورت نے کہا

وَاللّٰهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللّٰهِ مَا زَالَ يَبْكِي

خدا کی قسم اُسے کسی چیز کی طرف حرکت نہین ہوتی بخدا جسوقت سے

مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هٰذَا فَقَالَ

اُسے یہ حادثہ پیش آیا ہے آج کے دن تک برابر رو رہا ہے اسپر

لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوِ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میرے بعض متعلقین نے کہا کہ اگر تم بھی اپنی عورت کے بارہ مین رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ كَمَا اذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگتے تو تمہین بھی اجازت ملجاتی جیسا کہ ہلال

ابْنِ اُمَيَّةَ اَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَسْتَاذِنُ

ابن امیہ کی عورت کو ہلال کی خدمت کرنے کی اجازت ملگئی تھی کہا بخدا مین اپنی عورت کے بارہ

فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگونگا اور مجھے کیا معلوم

مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرمائین جبکہ مین

اسْتَاذَنْتُهُ فِيهَا وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ

اُسکی بابت آپسے اجازت چاہون حالانکہ مین جوان آدمی ہون (اپنی خدمت آپ کرسکتا ہون

ذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ حَتّٰى كَمُلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً

الغرض) اسکے بعد دس راتین اور گذرگئین یہانتک کہ پچاس راتین پوری ہوگئین

مِنْ حِينَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسوقت سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگون کو ہمارے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا تھا

عَنْ كَلَامِنَا فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ

جب مجھے پچاس راتین گذر جانے کے بعد صبح کے وقت فجر کی نماز پڑھی

لَيْلَةً وَاَنَا عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا اَنَا

اور مین اپنے گھر کی چھت پر تھا حقیقت مین مین اُسوقت

جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللّٰهُ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ

اُسی حالت مین بیٹھا ہوا تھا جسے خدا نے بیان کیا ہی بیشک مجھپر میری جان اجیرن ہوگئی

---

لہ قولہ ولا اہل شاب یعنی انی قادر علی خدمتی لنفسی وافاد الضمائر علی قولی ان حدة امرأتی فقد ثبت عنہا قال الامام النووی فی شرح صحیح مسلم وقولہ قد ضاقت علی نفسی وضاقت علی الارض بما رحبت قال العلماء اللہ تعالیٰ ابتلاہ بالحزن لما کان سببہ ترک الاولیٰ لا المعصیۃ

نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ

اور زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی کہ مجھ پر

صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ

ایک چلانے والے کی آواز سنی جو کوہ سلع پر چڑھکر باآواز بلند پکار رہا تھا

يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

کہ اے کعب بن مالک خوش ہو جا کعب نے کہا میں فوراً سجدہ میں گر پڑا

وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور معلوم کر لیا کہ اب کشائش کا دروازہ کھلا - رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا حِينَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری توبہ کی قبولیت کی اسوقت خبر دی جبکہ آپنے

صَلَّى صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا

فجر کی نماز ادا کی آدمی ادہر تو مجھے خوشخبری دینے کے لیئے دوڑے

وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ إِلَيَّ

اور ادہر میرے دونوں یاروں کے پاس خوشخبری دینے والے پہونچے - ایک شخص میری

رَجُلٌ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى

طرف گھوڑا دوڑاتا آیا اور قبیلۂ اسلم کا ایک شخص دوڑکر پہاڑ پر چڑھ گیا

الْجَبَلِ وَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا

چونکہ آواز گھوڑے سے زیادہ تیز رفتار تھی (پہلے گھوڑے سوار سے پیشتر مجھے اس سے خوشخبری

جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ

جب مجھے وہ شخص خوشخبری دینے آیا جسکی میں نے آواز سنی تھی تو میں نے

لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا بُشْرَاهُ وَاللّٰهِ مَا أَمْلَكُ

اُسے اس خوشخبری دینے کے صلے مین اپنے دونون کپڑے اُتار کر پہنا دیئے - خدا کی قسم

غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا

اُسدن ان دو کپڑون کے علاوہ اور کپڑا میری ملکیت مین نہ تھا چنانچہ مینے دو کپڑے مانگ کر پہن لیے

وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا

فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ

لوگون کا یہ حال تھا کہ جوق جوق میرے سامنے آکر قبول توبہ کی مبارکباد دیتے تھے

يَقُولُونَ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ قَالَ كَعْبٌ حَتَّى

(اور) کہتے تھے خدا کا تجھپر رحمت کے ساتھ رجوع ہونا مبارک (کعب نے) کہا یہانتک

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ مینے مسجد مین جاکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی

وَسَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ

حالانکہ آپکے گرد اگرد لوگ بیٹھے ہوے تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھے دیکھکر فوراً کھڑے ہوگئے

عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللّٰهِ

اور میری طرف دوڑکر آے یہانتک کہ مجھسے مصافحہ کرکے مبارکباد دی قسم خدا کی

مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ وَلَا أَنْسَاهَا

مہاجرون مین سے طلحہ کے سوا کوئی شخص میرے لیئے کھڑا نہین ہوا اور مین طلحہ کا

لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ

یہ احسان کبھی بھولونگا کعب نے کہا جب مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

ف قولہ اللہ کا فضل علیکما ۱۲ منہ

ف قولہ بالتوبۃ ای بالتوبۃ لہ للارتال (کذا اصلہ) لہ بذلک وکنت بین ان قال السلام ۱۲ منہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سلام کیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهٗ مِنَ السُّرُوْرِ اَبْشِرْ بِخَيْرٍ

حالانکہ آپکا چہرہ مبارک مارے خوشی کے چمک رہا تھا کہ کہا تجھے

يَوْمٍ مَّرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ قُلْتُ

اس توبہ کے دن سے خوش ہونا چاہیے جو تیرے پیدا ہونے کے زمانے سے اب تک تمام

اَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ

اے رسول خدا (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا خدا کی جانب سے فرمایا

لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نہیں بلکہ خدا کی طرف سے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تھا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَاَنَّهٗ

کہ جب خوش ہوتے تھے تو آپکا چہرہ مبارک چمک اٹھتا تھا گویا

قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ

چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا اور ہم اسے خوشی کا سبب جانتے تھے جب میں

بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ

حضرت کے آگے بیٹھا تو عرض کیا اے رسول خدا میری قبولیت توبہ کا شکریہ یہ ہے

اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى

کہ اپنے مال سے دست بردار ہو جاؤں (اور اسے) خدا اور رسول خدا کے لیے

رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالص صدقہ کردوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ

کہ تھوڑا سا مال اپنے پاس روک لے کیونکہ یہ تیرے لیئے بہتر ہے مینے کہا

فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

حضرت! خیبر مین جو میرا حصہ ہے مینے اُسے اپنے لیئے رکھہ چھوڑا ہی پھر مینے کہا اے

اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ

خدا کے رسول۔ خدا نے مجھے سچائی اور راستبازی کی وجہ سے نجات دی اور

تَوْبَتِي أَنْ لَّا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَّا بَقِيتُ

میری توبہ یہ ہے کہ جب تک زندہ رہون سواے سچ کے بات نہ کہون

فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللّٰهُ

قسم خدا کی جب سے کہ مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا واقعہ سچ سچ

فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ

بیان کیا ہے اُسوقت سے آج کے دن تک مجھے کوئی ایسا مسلمان معلوم نہین ہوتا جسے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا أَحْسَنَ

سچ بولنے کے صلہ مین خدا نے نعمت عطا کی ہو اور وہ میری جیسی نعمت سے ممتاز ہوا ہو

مِمَّا أَبْلَانِي وَمَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ

اور جب سے کہ مینے یہ بات

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی آجتک کبھی جھوٹ بولنے کا ارادہ نہین کیا

كَذِبًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِيَ اللّٰهُ فِيمَا بَقِيتُ

اور مجھے خدا سے امید ہے کہ جبتک زندہ رہونگا وہ مجھے جھوٹ بولنے سے بچاتا رہیگا۔

قولہ فواللہ ما اعلم احدا من المسلمین ابلاہ اللہ بالموحدۃ الساکنۃ ای انعم علیہ قالہ العلامۃ القسطلانی ۱۲

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خدا تعالے نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ

لقد تاب اللہ علے النبی والمہاجرین سے

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ فَوَاللّٰهِ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى مِنْ

وکونو مع الصادقین تک چند آیتین نازل فرمائین قسم خدا کی اللہ نے

نِّعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ اَنْ هَدَانِيْ لِلْاِسْلَامِ اَعْظَمَ فِيْ نَفْسِيْ

ہدایت اسلام کی نعمت کے بعد مجھے کبھی کوئی ایسی نعمت عطا نہین کی جو میرے نزدیک

مِنْ صِدْقِيْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَنْ لَّا اَكُوْنَ كَذَبْتُهٗ

پیغمبر خدا کے آگے سچ بولنے سے زیادہ عظمت رکھتی ہو وہ یہ کہ مین آپ سے جھوٹ نہین بولا

فَاَهْلَكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ

ورنہ جسطرح اور جھوٹ بولنے والے تباہ ہوئے مین بھی اسیطرح برباد ہوجاتا کیونکہ خدا نے

لِلَّذِيْنَ كَذَبُوْا حِيْنَ اَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِاَحَدٍ

جھوٹ بولنے والون کو وحی نازل کرتے وقت جیسی بری طرح سے باد کیا جو یاد کرنیکا حق ہے

فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

چنانچہ خدا بزرگ و برتر نے سیحلفون باللہ لکم

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ اِلٰى قَوْلِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

اذا انقلبتم الیہم سے فان اللہ لا یرضے

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ قَالَ كَعْبٌ وَّكُنَّا تَخَلَّفْنَا

عن القوم الفاسقین تک اون کی برائی بیان کی ہے کعب نے کہا کہ ہم

۱۰۵

لا یرضے عن القوم الفاسقین ای فان رضاکم لا ینفعہم اذا کان اسر ساخطا علیہم فحاصل المعنی لا ترضوا عنہم فانکم ان رضیتم لا ینفعہم لانہ تعالے ساخط علیہم قال العلامۃ القسطلانی فی شرح البخاری فی شرح ہذا الحدیث ای صدرت توبۃ کعب بن مالک

۱۲-۱۲

أَيُّهَا الثَّلٰثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ قَبِلَ مِنْهُمْ

تینون آدمی ان لوگون کے حکم سے پیچھے چھوڑ دیئے گئے جنکا عذر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَلَفُوْا لَهٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کیا جبکہ انہون نے آپکو خوش کرنے کیلئے قسمین کہائین

فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت نے انکی بیعت قبول کرکے دعاء مغفرت کی اور ہمارے بارہ مین رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتّٰى قَضَى اللّٰهُ فِيْهِ فَبِذٰلِكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہانتک تاخیر کی کہ خود خدا نے فیصلہ کردیا اسیوجہ سے

قَالَ اللّٰهُ وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا وَلَيْسَ الَّذِيْ

اللہ تعالے نے فرمایا وعلے الثلاثۃ الذین خلفوا اس آیت مین خدا نے

ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيْفُهٗ

ہمارا غزوہ سے پیچھے رہجانا مذکور نہین فرمایا بلکہ حضرت کا ہمین پیچھے رکھنا

إِيَّانَا وَإِرْجَاءُهٗ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهٗ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ

اور آپکا ہمارے کام کو ان لوگون سے مؤخر کرنا مذکور فرمایا جنہون نے آپکو خوش کرنیکو قسمین کہائین اور معذرتین کین

فَقَبِلَ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

چنانچہ حضرت نے انکی معذرت قبول کی۔ اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْمَغَازِيْ فِيْ بَابِ حَدِيْثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ

المغازی۔ حدیث کعب بن مالک کے باب مین اور

مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ التَّوْبَةِ وَعَنْ إِسْحَاقَ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب التوبہ مین روایت کیا ہے اسحاق

ابن راشد ان الزهری حدثہ قال اخبرنی

ابن راشد سے روایت ہے کہ مجھے زہری نے حدیث بیان کی (اور) کہا کہ

عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک عن

کعب بن مالک کے پوتے عبداللہ کے بیٹے عبدالرحمن نے مجھے اپنے باپ سے خبر دی

ابیہ قال سمعت ابی کعب بن مالک وھو احد

عبداللہ نے کہا مین نے اپنے والد کعب بن مالک کو سنا۔ اور وہ

الثلثۃ الذین تیب علیہم انہ لم یتخلف عن رسول

اُن تین شخصون مین کے ایک تھے جنپر خدا نے رحمت سے رجوع کی۔ کہ کعب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ غزاھا قط

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کبھی کسی جہاد مین پیچھے نہین رہے

غیر غزوتین غزوۃ العسرۃ وغزوۃ بدر فقال

مگر ہان دو غزوون مین ایک غزوہ تبوک دوسرے غزوہ بدر مین کعب نے کہا

فاجمعت صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پس مین نے چاشت کے وقت مصمم قصد کر لیا کہ رسولخدا صلعم سے بالکل سچ سچ کہدونگا

ضحی وکان قل ما یقدم من سفر سافرہ الا

اور ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ حضرت چاشت کے وقت سفر سے واپس نہ آتے ہون

ضحی وکان یبدأ بالمسجد فیرکع رکعتین

آپکا قاعدہ تھا کہ سفر سے تشریف لاتے وقت پہلے مسجد مین اُتر کر دو رکعت نماز پڑھ لیتے تھے

وبنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن کلامی

الغرض رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگون کو حکم دیدیا کہ مجھسے

وَكَلَامِ صَاحِبَيَّ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْ كَلَامِ أَحَدٍ مِّنَ

اور میرے دونو ساتھیون سے بات نہ کرین۔ اور ہمارے سوا کسی اور

الْمُتَخَلِّفِينَ غَيْرُنَا فَاجْتَنَبَ النَّاسُ كَلَامَنَا

پیچھے رہجانے والے کے ساتھ بات کرنے سے منع نہین فرمایا چنانچہ سب نے ہم تینون سے کونا چھوڑ دیا

فَلَبِثْتُ كَذَلِكَ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ الْأَمْرُ وَمَا مِنْ

تو مین اسی حال مین رہا یہانتک کہ میرا کام بہت طول پکڑ گیا اور

شَيْءٌ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَلَا يُصَلِّيَ عَلَيَّ

میرے نزدیک اس سے زیادہ کوئی اہم بات نہ تھی کہ مبادا مین اسی حالت مین مرجاؤن اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَمُوتَ رَسُولُ اللّٰهِ

رسو لخدا صلے اللہ علیہ وسلم میری نماز جنازہ نہ پڑہین یا خدانخواستہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونَ مِنَ النَّاسِ بِتِلْكَ

صلے اللہ علیہ وسلم وفات پاجائین اور مین اسی حالت مین رہون

الْمَنْزِلَةِ فَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ مِنْهُمْ وَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ

پھر نہ تو مجھسے کبھی کوئی بات کرے نہ میرے جنازہ کی نماز پڑہے

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَوْبَتَنَا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر خدا نے رحم کیا، اور اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر ہماری توبہ اسوقت نازل کی

وَسَلَّمَ حِينَ بَقِيَ الثُّلُثُ الْآخِرُ مِنَ اللَّيْلِ وَ

جبکہ رات کا تیسرا حصہ باقی رہگیا تھا اس موقع پر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ام سلمہ کے پاس تشریف رکھتے تھے

لہ فواصین بتی الکرین اسی بعد بعض الذی ان لا تکون فتنة ای لیس بعد ذلک الا ان یکون فتنة وکم الفتح ایضا والمعنی ان ایمن الله الخ ای فلا تکون فتنة ای فتنة الخ

وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِ مُعَيْنَةَ فِي

حضرت ام سلمہ میرے بارہ مین نہایت خیرخواہی اور اہتمام کرنے والی تھین

أَمْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُنسے فرمایا

يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيبَ عَلَى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ

ام سلمہ! کعب کی توبہ قبول ہوگئی اُنھون نے فرمایا کیا مین کسیکو بھیجکر اُسے

إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطَمَكُمُ النَّاسُ فَيَمْنَعُونَكُمْ

خوشخبری دیدون۔ فرمایا اسیوقت لوگ اُمنڈ آئینگے اور تمھاری

النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ

باقی رات کی نیند غارت کردینگے یہانتک کہ جب پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ آذَنَ بِتَوْبَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی تو لوگون کو

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ

ہمارے قبولیت توبہ کی اطلاع دی حضرت جب خوش ہوا کرتے تو آپکا چہرہ مبارک دمکنے لگتا تھا

حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةٌ مِنَ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ

گویا چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا ہم تینون شخص جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

الَّذِينَ خُلِّفُوا خُلِّفْنَا عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي قُبِلَ مِنْ

تو صرف اُس امر سے پیچھے چھوڑے گئے تھے جسے حضرت نے معذرت کرنیوالونسے

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ اعْتَذَرُوا حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ لَنَا

قبول کرلیا تھا جسکے کہ خدا نے ہماری قبولیت توبہ کی آیت نازل کی

وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِ مُعَيْنَةَ فِي

حضرت ام سلمہ میرے بارہ مین نہایت خیرخواہی اور اہتمام کرنے والی تھین

أَمْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُنسے فرمایا

يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيبَ عَلَى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ

ام سلمہ! کعب کی توبہ قبول ہوگئی اُنھون نے فرمایا کیا مین کسیکو بھیجکر اُسے

إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطَمَكُمُ النَّاسُ فَيَمْنَعُونَكُمْ

خوشخبری دیدون۔ فرمایا اسیوقت لوگ اُمنڈ آئینگے اور تمھاری

النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ

باقی رات کی نیند غارت کردینگے یہانتک کہ جب پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ آذَنَ بِتَوْبَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی تو لوگون کو

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ

ہماری قبولیت توبہ کی اطلاع دی حضرت جب خوش ہوا کرتے تو آپکا چہرہ مبارک دمکنے لگتا تھا

حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةٌ مِنَ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ

گویا چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا ہم تینون شخص جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

الَّذِينَ خُلِّفُوا خُلِّفْنَا عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي قُبِلَ مِنْ

تو صرف اُس امر سے پیچھے چھوڑے گئے تھے جسے حضرت نے معذرت کرنیوالونسے

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ اعْتَذَرُوا حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ لَنَا

قبول کرلیا تھا جسکے کہ خدا نے ہماری قبولیت توبہ کی آیت نازل کی

۷

۱۹ آنجمذ ظاہر وہو مجاز عن الاظہار قالہ العلامۃ القسطلانی فی شرح صحیح البخاری ۱۲

التَّوْبَةَ فَلَمَّا ذُكِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

پھر جن پیچھے رہجانے والون نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُتَخَلِّفِينَ وَاعْتَذَرُوا بِالْبَاطِلِ

سامنے جھوٹ بولا اور بیہودہ عذر کیا تھا جب انکا قرآن مین ذکر ہوا

ذُكِرُوا بِشَرِّ مَا ذُكِرَ بِهِ أَحَدٌ قَالَ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ

تو ایسی بڑی طرح سے ذکر ہونا چاہیئے تھا چنانچہ اللہ تعالے نے فرمایا

إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ

ارسلما تو جب تم لوٹکر واپس جاؤگے تو وہ عذر پیش کرینگے محمد آپ کہدینا کہ باتین نہ بناؤ ہم کسیطرح

لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ

تمھارا یقین نہ کرینگے۔ خدا نے تمھاری خبرین ہمین بتا دی ہین اور عنقریب خدا و رسول

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

تمھارے عمل دیکھینگے (آخر آیت تک) اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي سُورَةِ

کتاب التفسیر مین روایت کیا ہے۔ اور اللہ تعالے نے سورہ احزاب مین فرمایا

الْأَحْزَابِ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

کہ پیغمبر مسلمانون پر اُنکی جانون سے زیادہ حق رکھتے ہین

---

لہ قولہ تعالے یعتذرون الیکم تمام الآیۃ مع تفسیرہا یعتذرون الیکم فی التخلف اذا رجعتم الیہم من الغزو قل لا تعتذروا لن نؤمن لکم قد نبأنا اللہ من اخبارکم ای اخبرنا اللہ احوالکم وسیری اللہ عملکم ورسولہ ثم ترددون بالبعث الی عالم الغیب والشہادۃ ای اللہ فینبئکم بما کنتم تعملون فیجازیکم علیہ قالہ فی الجلالین فی تفسیر الآیۃ المذکورۃ ومر فی بعض الآیات الاخر التی یلیہا بعد مع تفسیرہا وہی التی تزید بصیرۃ فی حل معنی ہذا الحدیث فتذکر ۱۲

وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

اور پیغمبر کی بیبیاں اُنکی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار کلام الٰہی کی رو سے

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

مسلمانوں اور مہاجروں سے بڑھکر آپسمیں ایک دوسرے کے حقدار ہیں

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے سلوک کرو (تو یہ اور بات ہے) یہی حکم

فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ

خدا کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے سورۂ

التَّغَابُنِ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

تغابن میں فرمایا کہ خدا کی اطاعت کرو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

تم پھر بیٹھو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے صاف طور پر پہونچا دینا ہے (اور بس)

## اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِىْ بَيَانِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آٹھواں باب اس بیان میں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَوٰتُ

تمام نبیوں اور پیغمبروں سے برتر ہیں۔ اُن سب پر خدا کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ تِلْكَ الرُّسُلُ

رب العالمین کی رحمتیں نازل ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے سورہ بقر میں فرمایا ہے

وقال الامام فخر الدین الرازی فی التفسیر الکبیر اجمعت الامۃ علی ان بعض الانبیاء افضل من بعض وعلی ان

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ

یہ پیغمبر جو ہمنے بھیجے انہین سے ایک کو ایک بڑی دی انہین کوئی تو وہ ہین جن سے خدا نے باتین کین اور

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

بعض کے درجے اونچے کیئے اور ہمنے مریم کے فرزند عیسے کو کھلے کھلے معجزے دیئے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ

اور روح القدس (جبرئیل) سے انکی تائید کی اگر خدا چاہتا تو

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پیغمبرون کے بعد کے لوگ اپنے پاس کھلے ہوئے نشان آنے پیچھے باہم نہ لڑتے

وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَ

لیکن ایک نے دوسرے سے اختلاف کیا پھر کوئی ایمان لایا اور کوئی منکر ہوا اور

لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ

اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَ مِنْ اَحَدٍ قَبْلِيْ نُصِرْتُ

فرمایا خدا نے مجھے وہ پانچ چیزین دی ہین جو مجھسے پیشتر کسیکو نہین دین

بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ

(۱) مہینہ بھر کی راہ سے مخالفون پر میرا رعب کر فتح ہوتی ہے (۲) تمام زمین میرے لیے سجدہ کی جگہ اور

طَهُوْرًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

پاک کرنے والی مقرر کیگئی ہے پس میری امت مین جسے نماز کا وقت پائے

فَلْيُصَلِّ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ

وہاں نماز پڑھ لے (۳) میرے لیے غنیمت کے مال حلال کیے گئے۔ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھے

وَاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ

(۴) میں شفاعت کبریٰ کا منصب پایا ہوں (۵) ہر پیغمبر صرف اپنی ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا

خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَامَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور میں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے

فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ التَّيَمُّمِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ

کتاب التیمم کے شروع میں اور مسلم نے اسکے معنی میں کتاب المساجد کے اول میں

كِتَابِ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت کیا ہے ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چھ چیزوں کے ساتھ تمام انبیا پر برتری دیا گیا ہوں

اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَ

(۱) مجھے جوامع الکلم عطا ہوئے ہیں (۲) مجھے رعب سے فتح ملی ہے (۳)

اُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا

میرے لیے مال غنیمت حلال ہیں (۴) میرے لیے تمام زمین پاک کرنے والی اور

وَّمَسْجِدًا وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ

سجدہ گاہ ٹھہرائی گئی ہے (۵) میں تمام عالم کا پیغمبر ہوں (۶) میں

النَّبِيُّوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْكِتَابِ الْمَذْكُوْرِ وَعَنْهُ

خاتم النبیین ہوں اسے مسلم نے کتاب المساجد میں روایت کیا ہے۔ ابوہریرہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن

وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ

تمام بنی آدم کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی

وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

میں ہی اوّل شفاعت کرونگا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت مقبول ہوگی اسے مسلم نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْهُ قَالَ

صحیح مسلم کی شروع کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے ابوہریرہ سے مروی ہے

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَعْوَةٍ

کہ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں شریک تھے

فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهٗ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً

آپکے آگے بکری کا دست رکھا گیا اور یہ بکو بہت ہی مرغوب تھا آپنے دانتوں سے اسکا گوشت چھڑانا شروع کیا

وَقَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هَلْ تَدْرُوْنَ

اور فرمایا میں قیامت کے روز تمام لوگوں کا سردار ہوں کیا تم جانتے ہو اسکا سبب کیا

بِمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ

اس روز خدا پہلے پچھلوں کو ہموار و فراخ زمین پر جمع کریگا اس روز

يُبْصِرُهُمُ النَّاظِرُ وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيْ وَتَدْنُوْ مِنْهُمُ

انہیں دیکھنے والا دیکھیگا اور پکارنے والا سنائیگا سورج انکے بہت ہی قریب ہوجائیگا

الشَّمْسُ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ اَلَا تَرَوْنَ اِلٰى مَا اَنْتُمْ

اسوقت بعض لوگ کہیں گے کیا تم اس سختی کو نہیں دیکھتے جسمیں تم مبتلا ہو

(بقیہ سند صفحہ ۱۱۵)

فيه الى ما بلغكم الا تنظرون الى من يشفع

اور جو تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے کیا تم ایسے شخص کو نہیں دیکھتے جو تمہارے خدا کے پاس

لكم الى ربكم فيقول بعض الناس ابوكم ادم

تمہاری شفاعت کرے۔ اسپر بعض لوگ کہیں گے ہاں تمہارے باپ آدم تھے

فيأتونه فيقولون يا ادم انت ابو البشر خلقك

چنانچہ آدم کے پاس آکر کہیں گے آدم! تم تمام آدمیوں کے باپ ہو۔ تمہیں خدا نے

الله بيده ونفخ فيك من روحه وامر الملئكة

اپنے ید قدرت سے بنایا اور تم میں اپنی روح پھونکی فرشتوں کو حکم کیا

فسجدوا لك واسكنك الجنة الا تشفع لنا الى ربك

تو انہوں نے تمہیں سجدہ کیا خدا نے تمہیں بہشت میں بسایا تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے

الا ترى ما نحن فيه وما بلغنا فيقول ربي غضب

تم اس مصیبت کو نہیں دیکھتے جس میں ہم گرفتار ہیں اور جو تکلیف ہمیں پہنچی ہے آدم کہیں گے میرا خدا

اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب

آج اسدرجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو کبھی اس سے پیشتر غضبناک ہوا ہے

بعده مثله ونهاني عن الشجرة فعصيت

نہ اسکے بعد ہوگا۔ مجھے اُسنے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا مگر میں نے نافرمانی کی

نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى

نفسی نفسی۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ نوح کے پاس جاؤ۔

نوح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح انت اول

الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللّٰهُ

جو اہل زمین کی طرف بھیجے گئے خدا نے تمہارا نام

عَبْدًا شَكُورًا أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى

شکر گذار بندہ رکھا ہے تم ہماری اس مصیبت کو نہیں دیکھتے جس میں ہم گرفتار ہیں اور کیا

إِلَى مَا بَلَغَنَا أَلَا تَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ رَبِّي

اس رنج کو نہیں دیکھتے جو ہمیں پہنچا ہے؟ تم خدا کے پاس ہماری شفاعت نہیں کرتے؟ نوح جواب دینگے کہ میرا رب

غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ

آج اس قدر غضبناک ہے کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبھی اس سے پہلے ہوا ہے

وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ نَفْسِي نَفْسِي ائْتُوا

نہ اس کے بعد ہوگا نفسی نفسی تم پیغمبر آخر الزماں کے پاس جاؤ

النَّبِيَّ فَيَأْتُونِي فَأَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ

چنانچہ سب لوگ میرے پاس آئیں گے میں عرش کے تلے سجدہ کرونگا اور مجھ سے کہا جائیگا

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ

محمد! سر اٹھاؤ شفاعت کرو تمہاری شفاعت مقبول ہوگی مانگو

تُعْطَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ لَا أَحْفَظُ سَائِرَهُ

[illegible] محمد بن عبید کہتے ہیں باقی حدیث مجھے یاد نہیں رہی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ

[illegible] صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے شروع میں روایت کیا ہے

[illegible] قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

[illegible] کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ

علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے روز بنی آدم کا سردار ہوں اور اسپر کوئی ناز نہیں ہے

وَبِيَدِيْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ

اُسدن میرے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا اور اسپر کچھ فخر نہیں اُس روز ہر نبی

آدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لِوَائِيْ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ

آدم اور اُنکے سوا میرے جھنڈے تلے ہونگے سب سے پہلے

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ وَفِي الْحَدِيْثِ

میری قبر پھٹے گی اور اسپر ذرا ناز نہیں اس حدیث میں بڑا طول طویل

قِصَّةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهِ فِيْ أَوَّلِ

قصہ ہے۔ یہ حدیث ترمذی نے جامع ترمذی کے شروع ابواب المناقب میں

أَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيْ خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ أَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں

مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ

محمد اور احمد اور ماحی اسلئے کہ خدا تعالیٰ

بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ

میری بدولت کفر کو مٹا دیگا اور میں حاشر ہوں کہ تمام لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا

عَلٰی قَدَمِیْ وَاَنَا الْعَاقِبُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ

عاقب یعنی پچھلا پیغمبر اِس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ فِیْ بَابِ مَا جَاءَ فِیْ اَسْمَاءِ رَسُوْلِ

کتاب الانبیاء کے اُس باب میں ذکر کیا ہے جو رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مُّغَیَّرًا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں آیا ہے اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

یَسِیْرٍ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کے کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

ابوھریرہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ فِی الْحِجْرِ وَقُرَیْشٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حطیم میں تھا اور قریش

تَسْاَلُنِیْ عَنْ مَّسْرَایَ فَسَاَلَتْنِیْ عَنْ اَشْیَاءَ مِنْ

شبِ معراج کی کیفیت مجھ سے پوچھ رہے تھے انہوں نے مجھ سے

بَیْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَکُرِبْتُ کُرْبَةً مَّا کُرِبْتُ

بیت المقدس کی وہ نشانیاں پوچھیں جو مجھے خوب یاد نہ تھیں اسپر مجھے اسدرجہ صدمہ ہوا

مِثْلَهٗ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِیْ اَنْظُرُ اِلَیْهِ مَا

کہ اس جیسا کبھی کوئی صدمہ نہیں ہوا تھا فرمایا پس خدا نے بیت المقدس میرے سامنے لاکھڑا کیا

یَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُهُمْ بِهٖ وَقَدْ رَاَیْتُنِیْ

پھر تو قریش جو نشانی مجھ سے پوچھتے تھے میں فوراً اسے بتا دیتا تھا اور میں نے

فِي جَمَاعَةٍ مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

شب معراج میں اپنے تئیں پیغمبروں کے گروہ میں دیکھا تو موسیٰ علیہ السلام

قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ

کھڑے نماز پڑھ رہے تھے وہ ایک دبلے پتلے گھنگریالے بالوں آدمی تھے جیسے

مِنْ رِّجَالِ شَنُوءَةَ وَإِذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ

قبیلۂ شنوءہ کے آدمی ہوتے ہیں اور میں نے مریم کے بیٹے عیسےٰ علیہ السلام

السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا

کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں انسے زیادہ مشابہت میں

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودِ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ

عروہ بن مسعود ثقفی ہے اور میں نے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ

علیہ السلام کو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے انکے ساتھ تمام لوگوں میں مشابہ تر

صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تمہارا صاحب ہے آنحضرت نے صاحب سے اپنی ذات مبارک مراد رکھی

فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَأَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ

پھر نماز کا وقت آیا تو میں پیغمبروں کا امام بنا اور جب نماز سے فارغ ہوا

الصَّلٰوةِ قَالَ لِي قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ

تو کسی کہنے والے نے کہا محمدؐ یہ مالک ہے

صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَبَدَأَنِي

دوزخ کا داروغہ اسے سلام کرو میں جو اسکی طرف متوجہ ہوا تو اسی نے پہلے

بالسلام رواه مسلم في صحيحه في كتاب الايمان

سلام کیا اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

في باب الاسراء برسول الله صلى الله عليه

اس باب میں روایت کیا ہے جس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معراج کا ذکر ہے

وسلم وعن انس بن مالك قال قال رسول الله

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم انا اكثر الانبياء تبعا يوم

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے تابعدار سب نبیوں کے تابعداروں سے زیادہ ہونگے

القيامة وانا اول من يقرع باب الجنة وعنه

اور سب سے پہلے میں ہی بہشت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا انس سے روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتي باب الجنة فاستفتح فيقول الخازن

[illegible] چوکیدار کہیگا

من انت فاقول محمد فيقول بك امرت لا افتح لاحد

[illegible] چوکیدار کہیگا تمہاری ہی نسبت مجھے حکم تھا کہ کسی کے لیے نہ کھولوں

قبلك رواه مسلم في صحيحه في كتاب الايمان

تم سے پہلے میں دونوں حدیثوں کو مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے

في باب الشفاعة [illegible] قال قال رسول الله

[illegible] رسول خدا

[illegible] انا اكثر الانبياء تبعا [illegible] والتبع [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَیں تمام آدمیوں سے پہلے نکلوں گا

اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ

جب لوگ زندہ اُٹھا کھڑے کیے جائینگے اور مَیں اُنکا خطیب ہونگا جب آئینگے میں ہی اُنہیں خوشخبری دونگا

اِذَا اِبْيَضُّوْا لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِيْ وَاَنَا اَكْرَمُ

جب وہ ناامید ہونگے حمد کا جھنڈا اُسدن میرے ہی ہاتھ میں ہوگا اور مَیں ہی

وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّيْ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اپنے رب کے پاس تمام نبی آدم سے برتر ہونگا اور یہ کچھ فخر نہیں ہے اِس حدیث کو ترمذی نے

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ

روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

لوگو! میرے لیئے خدا سے وسیلہ مانگو لوگوں نے عرض کیا اَے رسول خدا

وَمَا الْوَسِيْلَةُ قَالَ اَعْلٰى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا

وسیلہ کیا ہے فرمایا بہشت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے

يَنَالُهَا اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ رَوَاهُ

جسے بجز ایک شخص کے اَور کوئی نہ پائے گا۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ مَیں ہی ہوں۔ اسے

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَكَعْبٌ

ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور کعب

لَيْسَ هُوَ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى عَنْهُ

معروف و مشہور نہیں ہے اور میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جس نے

غَيْرَ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سَلِيْمٍ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

لیث بن ابی سلیم کے سوا اُس سے روایت کی ہو ابی بن کعب

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا جب

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ

قیامت کا دن ہوگا تو میں سارے پیغمبروں کا امام اور اُنکا خطیب اور

شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اُنکی شفاعت کرنیوالا ہوں گا اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے اے ترمذی نے روایت کرکے کہا ہے

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ رَوَى التِّرْمِذِيُّ

حدیث حسن صحیح غریب ہے ترمذی نے

الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَوَّلِ اَبْوَابِ

یہ تینوں حدیثیں جامع ترمذی کے ابواب المناقب کے شروع میں

الْمَنَاقِبِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

روایت کی ہیں عکرمہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ ابن عباس نے کہا خدا نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ فَقَالُوْا

تمام پیغمبروں اور آسمان کے رہنے والوں پر [illegible] لوگوں نے کہا

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَ فَضَّلَهُ عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ

اے ابن عباس - خدا نے حضرت کو آسمانیوں پر کسطرح برتری دی جواب دیا

إِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ

کہ خدا نے آسمان کے باشندوں کے بارہ میں فرمایا ہے - کہ فرشتوں میں سے جو کوئی یہ کہے

إِنِّي إِلٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ

کہ میں خدا کے سوا معبود ہوں تو ہم اسکی سزا میں اسکو دوزخ دیں گے ایسا ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِينَ الْآيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لِمُحَمَّدٍ

ہم ظالموں کو بدلا دیتے ہیں آخر آیت تک اور خدا تعالیٰ نے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہمنے تمہیں ایک ظاہر فتح دی ہے

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تاکہ خدا تمہارے سارے اگلے پچھلے گناہ بخشدے

تَأَخَّرَ قَالُوا فَمَا فَضْلُهُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ قَالَ قَالَ

لوگوں نے کہا اچھا پیغمبروں پر آپ کی بزرگی کیا ہے (ابن عباس نے) کہا

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

کہ خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا ہے کہ ہمنے جس پیغمبر کو بھی بھیجا

بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ

اُسکی قوم ہی کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُنکے لیئے واضح طور پر بیان کردے الآیۃ اور خدائے

عَزَّوَجَلَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بزرگ و برتر نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ فَاَرْسَلَهٗ اِلَى

کہ ہمنے تمہیں تمام عالم کے لیئے بھیجا ہے۔ تو خدا نے آپ کو

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ

جن وانس دونوں کی طرف بھیجا جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا قَآئِدُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سب

الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا

پیغمبروں کو کھینچ لیجانے والا ہوں اور اسپر کوئی ناز نہیں میں خاتم النبیین ہوں اور

فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ

کوئی فخر نہیں میں سب میں پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب میں اوّل مقبول الشفاعت ہوں اور کوئی فخر نہیں

رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ

ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِيْ دَعْوَةِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

نواں باب اُس دعا کے بیان میں جو ہمارے سردار ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ لِبَعْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ السلام نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت و رسالت کیلئے مانگی تھی

١٢٤٧

## وَفِيْ أَوَّلِ شَأْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اوّل شان کے بیان میں

## وَمِيْلَادِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَيِّدُنَا

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے ذکر میں اور وہ ہمارے سردار

## مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عبد اللہ کے بیٹے

## ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

اور وہ عبد المطلب کے بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے

ابن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی

وہ قصی کے بیٹے وہ کلاب کے بیٹے ۔۔ مرہ کے بیٹے وہ کعب کے بیٹے وہ لوی کے بیٹے

ابن غالب ابن فہر بن مالک بن النضر بن کنانۃ

وہ غالب کے بیٹے وہ فہر کے بیٹے وہ مالک کے بیٹے وہ نضر کے بیٹے ۔ کنانہ کے بیٹے

ابن خزیمۃ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن

وہ خزیمہ کے بیٹے وہ مدرکہ کے بیٹے وہ الیاس کے بیٹے وہ مضر کے بیٹے وہ

نزار بن معد بن عدنان کذا قال البخاری

نزار کے بیٹے وہ معد کے بیٹے وہ عدنان کے بیٹے بخاری نے

فی صحیحہ فی کتاب الانبیاء فی ترجمۃ باب

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے باب

مبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ

مبعث پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ترجمہ میں یوں ہی کہا ہے خدا تعالےٰ نے

تعالیٰ فی البقرۃ واذ یرفع ابراہیم

سورہ بقرہ میں فرمایا کہ جب ابراہیم

القواعد من البیت واسمعیل ربنا تقبل منا

خانہ کعبہ کی بنیادیں تو اٹھاتے اور اسمعیل بھی تو دونوں یوں کہتے تھے الٰہی ! یہ ہم سے قبول کر

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

بیشک تو سنتا جانتا ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم دونوں کو

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ

اپنا حکم بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار ٹھیرا

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہمارے حج کے طریقے ہمیں بتا اور ہم پر رحمت سے رجوع کر بیشک تو رجوع کرنیوالا

الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ

مہربان ہے خداوندا اور انہیں انہی میں کا ایک رسول اٹھا کھڑا کر

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ

کہ وہ انپر تیری نشانیاں پڑھے اور انہیں کتاب اور

الْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

دانائی کی باتیں سکھائے اور شرک و گناہ سے پاک کرے بیشک تو غالب دانا ہے

عَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

عرباض بن ساریہ رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ [illegible] عِنْدَ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ [illegible] میں خدا کے پاس

مَكْتُوبٌ [illegible] آدَمُ لَمُنْجَدِلٌ

[illegible] آدم [illegible] پڑے ہوئے تھے

[illegible] أَمْرِي دَعْوَةُ

[illegible] دعوتا ہوں وہ کہ میں

اِبْرَاهِيْمَ وَبُشَارَةَ عِيْسٰى وَرُؤْيَا اُمِّيَ الَّتِيْ

ابراہیمؑ کی دُعا عیسےٰؑ کی بشارت اور اپنی والدہ کا وہ خواب ہوں

رَاَتْ حِيْنَ وَضَعَتْنِيْ وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُوْرٌ اَضَاءَ

جو اُنہوں نے مجھے جنتے وقت دیکھا میری والدہ سے ایک نور نکلا

لَهَا مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

جس سے شام کے تمام محل اُنکے لیئے روشن ہوگئے یہ حدیث شرح سنہ میں روایت کیگئی ہے

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ مِنْ قَوْلِهٖ سَاُخْبِرُكُمْ

اور امام احمدؒ نے اسی حدیث کو ابو امامہ سے روایت کیا ہے پوری حدیث نہیں بلکہ ساخبرکم سے

اِلٰى اٰخِرِهٖ كَذَا فِيْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيْحِ فِيْ بَابِ

آخر تک اسیطرح مشکوۃ المصابیح کے باب

فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

فضائل سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے

سَلَّمَ وَعَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ اَنَّ هِرَقْلَ

ابو سفیان بن حرب سے روایت ہے کہ ہرقل بادشاہ نے

اَرْسَلَ اِلَيْهِ فِيْ رَكْبٍ مِّنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوْا تُجَّارًا

اُنکی طرف ایک قاصد بھیجا جبکہ ابو سفیان قریش کے قافلہ میں تھے اور قریش اُس مدت میں

بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ملک شام میں تجارت کی غرض سے آئی ہوئے تھے کہ آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَادَّ فِيْهَا اَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ

علیہ وسلم نے ابو سفیان اور کفار قریش سے صلح کرلی تھی

فَاَتَوْهُ وَهُمْ بِاِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسِهِ وَ

ابو سفیان اور اوسکے ساتھی ہرقل کے پاس آئے ہرقل اپنی جماعت سمیت ایلیا مین تہا اوس نے انہین اپنی مجلس مین بلا لیا

حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ ثُمَّ دَعَاهُمْ وَدَعَا تُرْجُمَانَهُ

ہرقل کے گرد و پیش روسا روم بیٹہے ہتے زان بعد ہرقل نے انہین اپنے پاس بلایا اور اپنے ترجمہ کو طلب کرکے

فَقَالَ اَيُّكُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا بِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي

کہا تم مین سے کون اوس شخص کے رشتہ مین زیادہ قریب ہے

يَزْعَمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ اَبُوْسُفْيَانَ فَقُلْتُ اَنَا اَقْرَبُهُمْ

جو اپنے تئین نبی بتاتا ہے ابو سفیان کہتے ہین مین نے کہا۔ رشتہ مین تو مین اوس کے نزدیک تر ہون

نَسَبًا فَقَالَ اَدْنُوْهُ مِنِّي وَقَرِّبُوْا اَصْحَابَهُ

ہرقل نے اپنی جماعت سے کہا ابو سفیان کو میری قریب کرو اور اوسکے ساتھیون کو بہی نزدیک لاؤ

فَاجْعَلُوْهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهٖ ثُمَّ قَالَ لِتُرْجُمَانِهٖ

ابو سفیان کے ہمراہیون کو اوس کے پس پشت بہاؤ پہر اپنے ترجمان سے کہا

قُلْ لَهُمْ اِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ

کہ اس جماعت سے کہہ مین ابو سفیان سے پیغمبر آخر الزمان کی نسبت کچہہ پوچہنا چاہتا ہون

فَاِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوْهُ فَوَاللّٰهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ

اگر یہ جہوٹ بولے تو تم اسے جہٹلانا ابو سفیان کہتے ہین قسم خدا کی اگر مجہے یہ شرم دامنگیر نہ ہوتی

مِنْ اَنْ يَّاْثِرُوْا عَلَيَّ كَذِبًا لَكَذَبْتُ عَنْهُ ثُمَّ

کہ لوگ مجہے دروغ گو مشہور کرین گے تو مین حضرت کے حال مین ضرور کچہہ جہوٹ بولتا پہر

كَانَ اَوَّلُ مَا سَاَلَنِي عَنْهُ اَنْ قَالَ كَيْفَ نَسَبُهُ

ہرقل نے حضرت کے حال مین سے جس بات کو پہلے پوچہا یہ تہی کہ اوسکا نسب تم مین کیسا ہے

فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ الخ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مین نے کہا وہ ہم مین نہایت شریف اور عمدہ خاندان سے ہے۔ اسے بخاری نے

فِي أَوَّلِ صَحِيحِهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَرَوَاهُ

صحیح بخاری کی ابتدا مین ایک بڑی حدیث کے ضمن مین اور

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ لَكِنَّهُ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الجہاد مین روایت کیا ہے لیکن مسلم کی روایت

انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِ أَبِي سُفْيَانَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث مین ابو سفیان کے اس قول

حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَعَنْ آخَرَ

حتی ادخل اللہ علی الاسلام پر سنہی ہو گئی ہے

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا

فرمایا مین بنی آدم کے اون بہتر اور عمدہ طبقوں مین نقل ہوتا آیا ہون جو ہر طبقہ مین بہتر تھا

حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ

یہانتک کہ مین اوس طبقہ مین سے ہوا جس مین پیدا ہوا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء کے

فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مین روایت کیا ہے

وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ خدائے بزرگ و برتر نے

اِصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ

کنانہ کو حضرت اسمعیل علیہ الصلوۃ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ

والسلام کی اولاد میں سے شرافت میں چن لیا اور قریش کو

كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِيْ هَاشِمٍ وَّ

کنانہ کی اولاد میں سے چن لیا پھر قریش میں سے ہاشم کی اولاد کو چن لیا اور

اِصْطَفَانِيْ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

مجھے ہاشم کی اولاد میں سے الگ چن لیا اس حدیث کو مسلم نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَرَوَاهُ

صحیح مسلم کی شروع کتاب الفضائل میں اور ترمذی نے

التِّرْمِذِيُّ بِمَعْنَاهُ فِيْ جَامِعِهٖ فِيْ اَبْوَابِ الْمَنَاقِبِ

اسی کے معنے میں جامع ترمذی کے ابواب المناقب میں روایت کرکے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے ابن عباس سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا وَلَدَنِي مِنْ سِفَاحِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ

مین اہل جاہلیت کے سفح و فجور مین سے کسی چیز سے پیدا نہین ہوا

مَا وَلَدَنِي إِلَّا نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الْإِسْلَامِ مَرَّةً

بلکہ اوس نکاح سے پیدا ہوا ہون جو نکاح اسلام جیسا تھا اس حدیث کو

الْبَغَوِيُّ فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ فِي آخِرِ تَفْسِيرِ

بغوی نے معالم التنزیل مین سورہ توبہ کے آخر تفسیر مین روایت کیا ہے

سُورَةِ التَّوْبَةِ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ

مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے

قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ عباس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور گویا کہ آنہون نے کوئی بات سنی تھی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالُوا

علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہوکر فرمایا کہ مین کون ہون؟ لوگون نے کہا

أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ

آپ پیغمبر خدا ہین آپ پر سلام ہو فرمایا مین محمد

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

عبداللہ کا بیٹا عبدالمطلب کا پوتا ہون خدائے مخلوق کو پیدا کیا

الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ

تو مجھے بہترین خلق مین ٹھیرایا پھر اونکے دو گروہ کیے

فجعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل

تو مجھے اوس گروہ مین ٹھیرایا جو اون مین بہتر تھا پھر اونکے چند قبیلے کر دیئے

فجعلني في خيرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا

اور مجھے بہتر قبیلہ مین کیا اسکے بعد اون کے چند گھر مقرر کئے

فجعلني في خيرهم بيتا وخيرهم نفسا رواه

اور مجھے بہتر گھر مین ٹھیرایا اور سب سے نیک نفس کیا اسے

الترمذي في جامعه في أبواب المناقب و

ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب المناقب مین روایت کرکے

قال هذا حديث حسن وعن المطلب

کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے مطلب

ابن عبد الله بن قيس بن مخرمة عن أبيه

عبداللہ کے بیٹے قیس بن مخرمہ کے پوتے سے روایت ہے اور وہ اپنے باپ

عن جده قال ولدت أنا ورسول الله صلى

اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہین کہ مین اور رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم عام الفيل قال وسأل عثمان

علیہ وسلم دونون واقعۂ فیل کے سال مین پیدا ہوئے راوی کا بیان ہے کہ عثمان

ابن عفان قباث بن أشيم أخا بني يعمر بن ليث

بن عفان نے اشیم کے بیٹے قباث سے پوچھا جو بنی یعمر بن لیث کا بھائی تھا

أنت أكبر أم رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ عمر مین تو بڑا ہے یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

۱۳۴

واختلفوا في اليوم الذي ولد فيه صلى الله عليه وسلم والجمهور انه يوم الاثنين في شهر ربيع الاول

بهذا الكلام المذكور وقال ابو محمد عبد الملك بن هشام قال حدثنا زياد بن عبد الله

البكائي عن محمد بن اسحاق المطلبي قال ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم

الاثنين لاثنتي عشرة ليلة خلت من شهر ربيع الاول عام الفيل قال ابن اسحاق و

حدثني المطلب بن عبد الله بن قيس بن مخرمة عن ابيه عن جده قيس بن مخرمة

قال ولدت انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفيل فنحن لدان قال وقال ابن

اسحاق وحدثني صالح بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف عن يحيى بن عبد الله

عن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة [illegible] قال حدثني من شئت من رجال

قومي عن حسان بن ثابت قال والله اني لغلام يفعة ابن سبع سنين او ثمان

اعقل كل ما سمعت اذ سمعت يهوديا يصرخ [illegible]

يهود [illegible] قالوا له ويلك ما لك قال طلع الليلة نجم احمد الذي

ولد به قال محمد بن اسحاق فسألت سعيد بن عبد الرحمن

بن حسان بن ثابت [illegible]

[illegible]

الفيل [illegible] وقيل بعد الفيل [illegible]

اخر الكلام [illegible] قبل الفيل [illegible]

[illegible] الفيل [illegible]

صلى الله عليه وسلم [illegible]

وقال الامام النووي [illegible] الفيل على الصحيح المشهور وقيل بعد الفيل بثلاث سنين

عليه وسلم ولد عام الفيل [illegible] وقيل [illegible]

[illegible] عام الفيل [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جواب دیا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اَكْبَرُ مِنِّيْ وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْهُ فِي الْمِيْلَادِ فَقَالَ وَ

بزرگی میں تو مجھسے بڑے ہین اور ولادت مین - مین حضرت سے مقدم ہون

رَاَيْتُ خَذَفَ الطَّيْرِ اَخْضَرَ مُجَلَّدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مین نے اون پرندون کی میگنیان سبز رنگ دیکھی ہین (جنسے اصحاب فیل تباہ ہوے) اسے ترمذی نے

فِيْ جَامِعِهٖ فِي الْمَنَاقِبِ فِيْ بَابِ مَا جَآءَ فِيْ

جامع ترمذی کے مناقب کے اوس باب مین روایت کیا ہے جو

مِيْلَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هٰذَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کے بیان مین آیا ہے اور کہا ہے

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

یہ حدیث حسن غریب ہے جسے ہم نہین پہچانتے مگر حدیث سے

مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن اسحاق کے عبد الرحمن بن عمرو

السُّلَمِيِّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ

سلمی سے روایت ہے اور وہ عتبہ بن عبد سلمی سے روایت کی کہ عتبہ نے آن سے یہ حدیث بیان کی

وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیون مین سے تہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

رَجُلٌ كَيْفَ كَانَ أَوَّلُ شَأْنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

ایک شخص نے عرض کیا اے رسول خدا آپ کا ابتدائی حال کیونکر تھا فرمایا

كَانَتْ حَاضِنَتِي مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقْتُ

میری دایہ بنی سعد بن بکر میں کی ایک عورت تھی تو میں

أَنَا وَابْنُ لَهَا فِي بَهْمٍ لَنَا وَلَمْ نَأْخُذْ مَعَنَا زَادًا

اور دایہ کا لڑکا اپنے ریوڑ میں گئے اور ہمنے اپنے ساتھ توشہ نہیں لیا تھا

فَقُلْتُ يَا أَخِي اذْهَبْ فَأْتِنَا بِزَادٍ مِّنْ عِنْدِ أُمِّنَا

میں نے اپنی بہائی سے کہا کہ تم جاکر ہماری ماں کے پاس سے توشہ لے آؤ

فَانْطَلَقَ أَخِي وَمَكَثْتُ عِنْدَ الْبَهْمِ فَأَقْبَلَ طَائِرَانِ

چنانچہ میرا بہائی تو وہاں سے چل کھڑا ہوا اور میں ریوڑ میں رہا اتنے میں دو سفید

أَبْيَضَانِ كَأَنَّهُمَا نَسْرَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ

پرندے آئے گویا وہ دو گدھے اون میں سے ایک نے دوسرے سے کہا

أَهُوَ هُوَ قَالَ الْآخَرُ نَعَمْ فَأَقْبَلَا يَبْتَدِرَانِي فَأَخَذَانِي

کیا یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ہاں ہاں! پس وہ جھپٹے ہوئے میری طرف آئے

فَبَطَحَانِي لِلْقَفَا فَشَقَّا بَطْنِي ثُمَّ اسْتَخْرَجَا قَلْبِي فَشَقَّاهُ

اور مجھے پکڑ کر چٹ لٹا دیا ازاں بعد میرا پیٹ چیرا پھر میرا دل نکالکر اوسمیں شگاف دیا

فَاسْتَخْرَجَا مِنْهُ عَلَقَتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا

اور اسمیں سے خون کی دو سیاہ پھٹکیاں نکالکر ایک نے دوسری سے کہا

لِصَاحِبِهِ ائْتِنِي بِمَاءٍ ثَلْجٍ فَغَسَلَ بِهِ جَوْفِي ثُمَّ

مجھے برف کا پانی دے پس اوس پانی سے میرا پیٹ دھویا ازاں بعد

قَالَ ائْتِنِي بِمَاءٍ بَرْدٍ فَغَسَلَ بِهِ قَلْبِي ثُمَّ قَالَ

کہا اب ٹھنڈے کا دے۔ اوس سے میری دل کو دھویا پھر کہا

ائْتِنِي بِالسَّكِينَةِ فَذَرَّهُ فِي قَلْبِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا

اب سکینہ دے اوسے لیکر میری دل پر چھڑکا پھر ایک نے

لِصَاحِبِهٖ حُصْهُ فَحَاصَهٗ وَخَتَمَ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ

دوسرے سے کہا اسے سی دے اوسنے سی کر وہان نبوت کی انگوٹھی کی مہر لگا دی

النُّبُوَّةِ ثُمَّ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَّةٍ

پہر ایک نے دوسرے سے کہا کہ انہین ترازو کے ایک پلہ مین

وَّاجْعَلْ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِهٖ فِيْ كِفَّةٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور انکی امت کے ہزار آدمیون کو دوسرے پلہ مین رکہہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْاَلْفِ فَوْقِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مین اون ہزار آدمیون کو اپنے اوپر دیکہتا تہا

اُشْفِقُ اَنْ يَّخِرَّ عَلَيَّ بَعْضُهُمْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اُمَّتَهٗ

تو خوف کرتا تہا کہ اون مین سے بعض مجہپر گر پڑینگے اوسنے کہا اگر تو انکی تمام امت کو

وَزَنْتَ بِهٖ لَمَالَ بِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِيْ قَالَ

انکے ساتہ تولے گا تو بہی انکا پلہ اون سب کو لے جہکے گا۔ پہر وہ دونون مجہے چہوڑ کر چلے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَقْتُ فَرَقًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجہپر نہایت سخت دہشت طاری ہوی

شَدِيْدًا ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلٰى اُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ

چنانچہ مین اپنی مان کے پاس آیا اور جو چیز مین نے دیکہی تہی اوس سے اطلاع دی

لَقِيْتُ فَاَشْفَقَتْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ فَقَالَتْ

میری دایہ کو یہ ڈر پیدا ہوا کہ شاید میرے ساتہ فریب کیا گیا ہے

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ فَرَحَلَتْ بَعِيْرًا لَّهَا فَجَعَلَتْنِيْ عَلٰى

چنانچہ اوس نے میرا قصہ سنکر کہا کہ مین تجہے خدا کی پناہ مین دیتی ہون زان بعد اوس نے اپنا اونٹ کسا

الرَّحْلِ وَرَكِبْتُ خَلْفِي حَتّٰى بَلَّغْتُنَا إِلٰى أُمِّي فَقَالَتْ

بہر مجھے پالان پر بٹھا خود میری پیچھے سوار ہو وہان سے چل نکلی یہانتک کہ میری والدہ کے پاس پہنچا کر گیا

أَدَّيْتُ أَمَانَتِي وَذِمَّتِي وَحَدَّثْتُهَا بِالَّذِي

بی بی! مین نے اپنی امانت اور اپنے ذمہ کو ادا کر دیا اور جو بات مین نے دیکھی تھی بیان کر دی

لَقِيتُ فَلَمْ يَرُعْهَا ذٰلِكَ وَقَالَتْ إِنْ رَأَيْتِ حِينَ

مگر میری والدہ کو اس خبر نے ذرا بھی خوف زدہ نہین کیا اونہون نے کہا جب تیرے پیٹ مین تھا تو دیکھا

خَرَجَ مِنِّي يَعْنِي نُورًا أَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُورُ

کہ مجھ مین سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے تمام محل چمک اوٹھے

الشَّامِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ وَعَنْ

اس حدیث کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع مین روایت کیا ہے

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ أَبُو طَالِبٍ

ابو موسی اشعری سے روایت ہے کہ ابو طالب

إِلَى الشَّامِ وَخَرَجَ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملک شام کے ارادہ سے نکلے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی

وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاخٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَشْرَفُوا عَلَى

قریش کے چند سن لوگون مین ابو طالب کے ساتھ نکلے جب یہ لوگ بحیرا

الرَّاهِبِ هَبَطُوا فَحَلُّوا رِحَالَهُمْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ

راہب کے مقام پر چڑھے تو وہ نیچے اترا ابو طالب اور اسکے ہمراہیون نے اپنے بوجھ کھولے تو

الرَّاهِبُ وَكَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّونَ بِهِ فَلَا يَخْرُجُ

راہب انکی طرف متوجہ ہوا حالانکہ اس سے پیشتر جب یہ لوگ ادہر گزرتے تھے تو وہ

الیھم ولا یلتفت قال فھم یحلون رحالھم

نہ تو انکے پاس ہی آتا تھا ۔ التفات ہی کرتا تھا ابو موسیٰ نے کہا یہ لوگ اپنی بوجھ ہی کھول رہے ہیں

فجعل یتخللھم الراھب حتی جاء فخذا

کہ راہب ان کے بیچ مین چلنے لگا یہانتک کہ آکر

پیدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا

ھذا سید العالمین ھذا رسول رب

یہ اہل جہان کا سردار ہے یہ رب العالمین کا پیغامبر ہے

العالمین یبعثہ اللہ رحمۃ للعالمین فقال

اسے خدا نے دنیا جہان کے لئے رحمت بناکر بھیجا ہے یہ سنکر

لہ اشیاخ من قریش ما علمک فقال انکم

قریش کے بوڑھون نے راہب سے کہا یہ تجھے کسطرح معلوم ہوا کہا

حین اشرفتم من العقبۃ لم یبق حجر ولا شجر

جب تم اس گھاٹی کو طے کرکے اوپر آئے تو نہ تو کوئی پتھر ہی باقی رہا نہ درخت ہی

الا خر ساجدا ولا یسجدان الا لنبی وانی

مگر سجدہ مین گر پڑا اور پتھر درخت بجز نبی کے اور کسیکو سجدہ نہین کیا کرتے اور مین

اعرفہ بخاتم النبوۃ اسفل من غضروف

اسے اوس مہر نبوت سے پہچانتا ہون جو اسکے شانہ کی ہڈی سے نیچے

کتفہ مثل التفاحۃ ثم رجع فصنع لھم

سیب جیسی ہے ۔ راہب یہ کہکر چلا گیا اور ان لوگون کیلئے کھانا تیار کیا

طَعَامًا فَلَمَّا اَتَاهُمْ بِهٖ فَكَانَ هُوَ فِیْ رَعْیَةٍ

جب کھانا لیکر آیا تو آنحضرت اونٹ چرانے مین مصروف تھے

الْاِبِلِ فَقَالَ اَرْسِلُوْا اِلَیْهِ فَاَقْبِلْ وَعَلَیْهِ

راہب نے کہا کہ کسی آدمی کو بھیجکر اونہین بلالو پس آنحضرت تشریف لائے حالانکہ آپ پر

غَمَامَةٌ تُظِلُّهٗ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ

ایک ابر سایہ کئے ہوئے تھا جب آپ قوم کے پاس آئے تو دیکھا انہین

قَدْ سَبَقُوْهُ اِلٰی فَیْءِ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ

کہ سب لوگ آپ سے پہلے ہی درخت کے سایہ مین بیٹھے ہین جب آپ بیٹھے تو

فَیْءُ الشَّجَرَةِ عَلَیْهِ فَقَالَ اُنْظُرُوْا اِلٰی فَیْءِ الشَّجَرَةِ

درخت کا سایہ آپ پر خود بخود جھک پڑا اسپر راہب بولا کہ درخت کے سایہ کو دیکھو

مَالَ عَلَیْهِ قَالَ فَبَیْنَمَا هُوَ قَائِمٌ عَلَیْهِمْ وَهُوَ

کہ اونپر جھک گیا ہے ابو موسیٰ نے کہا کہ راہب اونکے پاس کھڑا ہوا

یُنَاشِدُهُمْ اَنْ لَا یَذْهَبُوْا بِهٖ اِلَی الرُّوْمِ فَاِنَّ

قسمین دلا دلاکر کہہ رہا تھا کہ وہ حضرت کو روم مین نہ لیجائین کیونکہ

الرُّوْمَ اِنْ رَاَوْهُ عَرَفُوْهُ بِالصِّفَةِ فَیَقْتُلُوْنَهٗ

رومی اگر اونکو دیکھین گے تو اونکی صفت سے فوراً پہچان لینگے پھر اونہین قتل کر ڈالینگے

فَالْتَفَتَ فَاِذَا بِسَبْعَةٍ قَدْ اَقْبَلُوْا مِنَ الرُّوْمِ

اتنے مین راہب نے اچانک سات شخصون کو دیکھا جو روم سے آئے تھے

فَاسْتَقْبَلَهُمْ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكُمْ قَالُوْا جِئْنَا

اور اونکا استقبال کرکے دریافت کیا کہ تم کس ارادہ سے آئے ہو اونہون نے جواب دیا

أَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ خَارِجٌ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَلَمْ

ہم اس لئے آئے ہین کہ یہ نبی اس مہینے مین وطن سے باہر نکلا ہے

يَبْقَ طَرِيقٌ إِلَّا بُعِثَ إِلَيْهِ بِنَاسٍ وَإِنَّا قَدْ

تو کوئی ایسا رستہ باقی نہین رہا جسکی طرف لوگ نہین بھیجے گئے اور ہم

أُخْبِرْنَا خَبَرَهُ بَعَثْنَا إِلَى طَرِيقِكَ هٰذَا فَقَالَ

جب اوسکی خبر سے آگاہ کئے گئے تو تیری اس راہ کیطرف بھیجے گئے راہب بولا

هَلْ خَلْفَكُمْ أَحَدٌ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ قَالُوا إِنَّمَا أَخْبَرَنَا

کیا تم سے پیچھے کوئی اور ایسا شخص ہے جو تم سے بہتر ہو رومیون نے کہا کہ صرف ہمین سے آدمی

خَبَرَهُ بِطَرِيقِكَ هٰذَا قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ أَمْرًا أَرَادَ اللّٰهُ

اوس نبی کے ہونے کی خبر تیری اس راہ مین دئے گئے ہین راہب بولا بھلا تم بنا سکتے ہو کہ جس کام کو خدا نے

أَنْ يَقْضِيَهُ هَلْ يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ

پورا کرنا چاہا ہو کیا لوگون مین سے کوئی شخص اوسے روک سکتا ہے

رَدَّهُ قَالُوا لَا قَالَ فَبَايَعُوا وَأَقَامُوا مَعَهُ قَالَ

کہا کوئی روک نہین کر سکتا ابو موسی نے کہا کہ اونہون نے بیعت کی اور اُنکے ساتھ اقامت اختیار کی

أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ

مین تمہین خدا کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ تم مین اوسکا قریبی رشتہ دار کون ہے کہا ابو طالب پس

يَزَلْ يُنَاشِدُهُ حَتّٰى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ

راہب ابو طالب کو برابر خدا کی قسم دلاتا رہا یہانتک کہ ابو طالب نے حضرت کو وطن کیطرف لوٹا دیا

مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ

اور ابو بکر نے اپنے ساتھ بلال کو بھیجدیا راہب نے کاک

وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي أَبْوَابِ

اور روغن زیتون کا توشہ ساتھ کیا۔ اس حدیث کو ترمذی نے جامع ترمذی کے ابواب

الْمَنَاقِبِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

المناقب مین روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

ہم اسے بجز اس طریقے کے اور کسیطرح نہین پہچانتے

## اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِي حِلْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

دسوان باب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ

کے حلیہ کے بیان مین۔ جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ مین نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات مین دیکھا

إِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ

اور آپ کے بدن مبارک پر سرخ حلہ تہا مین کبھی تو حضرت کیطرف دیکھتا تہا

إِلَيْهِ وَإِلَى الْقَمَرِ قَالَ فَلَهُوَ كَانَ أَحْسَنُ فِي

اور کبھی چاند کیطرف۔ جابر نے کہا کہ حضرت میری نگاہ مین

عَيْنِي مِنَ الْقَمَرِ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ

چاند سے زیادہ حسین تہے محمد کے بیٹے عمار بن یاسر کے

ابْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ

پوتے ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ مین نے معوذ بن عفرا کی بیٹی ربیع سے کہا

مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ صِفْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کہ ہمارے سامنے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَ رَأَيْتَ

اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرے کہا بیٹا! اگر تو حضرت کو دیکھتا تو دیکھتا

الشَّمْسَ طَالِعَةً رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِي أَوَائِلِ

کہ سورج نکل رہا ہے ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے سنن دارمی کے شروع میں روایت کیا ہے

سُنَنِهِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِصِفَةِ النَّبِيِّ

انس بن مالک سے روایت ہے حالانکہ وہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہیں کہ حضرت تمام لوگوں میں میانہ قد تھے

الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ أَزْهَرَ

نہ تو اسقدر لانبے ہی تھے کہ ناقد ہی - آپ روشن

اللَّوْنِ لَيْسَ بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ وَلَا آدَمَ لَيْسَ

رنگ تھے نہ تو بہت سفید ہی تھے نہ بہت گندم گون ہی - آپکے بال مبارک نہ تو

بِجَعْدٍ قَطَطٍ وَلَا سَبْطٍ رَجِلٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ

بالکل گھنگریالے ہی تھے نہ بالکل سیدھے ہی بلکہ ان دونوں میں میں تھے - آپ پر وحی اوقات نازل

وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَلَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ

جبکہ چالیس برس کے تھے - پس آپ نے دس برس مکہ میں اقامت کی

وَقُبِضَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ

اور آنحضرت کی روح مبارک قبض کی گئی حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی میں صرف بیس

شَعْرَةً بَيْضَاءَ قَالَ رَبِيْعَةُ فَرَأَيْتُ شَعْرًا

بال سفید تھے ربیعہ نے کہا میں نے آپ کے بالوں میں سے ایک بال مبارک دیکھا

مِّنْ شَعْرِهٖ فَاِذَا هُوَ اَحْمَرُ فَسَاَلْتُ فَقِيْلَ اَحْمَرُ

تو وہ سرخ تھا دریافت کرنے کے بعد مجھے جواب دیا گیا کہ وہ خوشبو سے سرخ ہو گیا ہے

مِنَ الطِّيْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب الانبیاء پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت کے باب میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ

اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل

فِيْ بَابِ قَدْرِ عُمُرِهٖ صَلَّعَمْ مَعَ تَغَيُّرٍ يَّسِيْرٍ

آپ کے اندازۂ عمر کے باب میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے

وَلَيْسَ فِيْهِ قَوْلُ رَبِيْعَةَ فَرَأَيْتُ الخ وَعَنْهُ قَالَ

لیکن مسلم کی روایت میں ربیعہ کا یہ قول فرایت الخ نہیں ہے۔ نیز انس سے روایت ہے

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک

وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ

آپ کے نصف کانوں تک تھے اس حدیث کو مسلم نے

صحيحه في كتاب الفضائل وعنه كان

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے نیز انس سے روایت ہے

يضرب شعر النبي صلى الله عليه وسلم منكبيه

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک آپ کے کندھون تک پہونچتے تھے

وعن قتادة قال سألت أنس بن مالك عن

قتادہ رضہ سے روایت ہے کہ مین نے انس بن مالک سے

شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بالون مبارک کی کیفیت دریافت کی انہون نے کہا

شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک متوسط درجے کے تھے

ليس بالسبط ولا الجعد بين أذنيه وعاتقيه

نہ تو اسقدر سیدھے ہی تھے نکہ نگریالے ہی کبھی تو کانون تک رہتے تھے اور کبھی مونڈھون تک

رواهما البخاري في صحيحه في كتاب اللباس

ان دونون حدیثون کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب اللباس

في باب الجعد وعن ابن عباس أن

باب الجعد مین روایت کیا ہے ابن عباس سے روایت ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسدل

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کے

شعره وكان المشركون يفرقون

بال ماتھے پر چھوڑتے تھے اور مشرک سر کے بالون کے دو حصہ کرکے دونون طرف ڈال لیتے تھے

رُؤُسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ

اور اہل کتاب سر کے بال پیشانی پر چھوڑ دیتے تھے

رُؤُسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ

جس چیز میں خدا کی طرف سے حکم نہ کیے جاتے تھے اور میں اہل کتاب کی موافقت کو دوست رکھتے تھے

فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

چنانچہ آپ نے اول اول سدل کیا پھر اپنے مبارک بالوں کے دو حصے کر کے سر کے دونوں طرف ڈال لیتے تھے

وَسَلَّمَ رَأْسَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الانبیاء باب صفت النبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

علیہ وسلم میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب

الْفَضَائِلِ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ

الفضائل میں نقل کیا ہے قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس سے پوچھا کیا

خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہے۔ کہا نہیں بلکہ

كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْبَابِ

کچھ یوں ہی سی سفیدی آگے دونوں کنپٹیوں میں تھی۔ اسے بخاری نے باب مذکور میں روایت کیا ہے

المذكور وعن جابر بن سمرة قال كان

جابر بن سمرہ سے روایت ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قد شمط

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

مقدم رأسه ولحيته وكان إذا ادهن

سر اور ڈاڑھی مبارک کے آگے کے بال سفید مائل لمبے ہی تھے جب آپ تیل لگاتے

لم يتبين وإذا شعث رأسه تبين وكان

تو سپیدی ظاہر نہوتی لیکن جب سر کے بال مبارک پریشان ہوتے تو سپیدی ظاہر ہوجاتی تھے اور

كثير شعر اللحية فقال رجل وجهه مثل

آپ کی ڈاڑھی مبارک بہت گھنی دار تھی اسپر ایک شخص نے کہا کہ حضرت کا چہرہ مبارک شمشیر

السيف قال لا بل كان مثل الشمس والقمر

جیسا تھا جابر نے کہا نہیں بلکہ آفتاب وماہتاب کی مانند تھا

وكان مستديرا ورأيت الخاتم عند كتفه

اور طبائی تھا میں نے مہر نبوت کو آپکے شانہ مبارک کے پاس دیکھا

مثل بيضة الحمامة يشبه جسده رواه

کہ کبوتر کے انڈے جیسے ہی (اور) اوسکا رنگ آپکے بدن مبارک سے بہت ملتا جلتا تھا

مسلم في صحيحه في كتاب الفضائل في باب

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب

اثبات خاتم النبوة وعن البراء قال كان

اثبات خاتم النبوۃ میں روایت کیا ہے براء سے روایت ہے کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنُ النَّاسِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگون سے بڑھکر

وَجْهًا وَّاَحْسَنُهُمْ خُلُقًا لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا

خوب رو تھے اور خلق و عادت مین سب سے زیادہ نیک تھے۔ نہ تو بہت لانبے ہی تھے نہ

بِالْقَصِيْرِ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ

اتنے ٹھنگنے ہی شعبہ سے روایت ہے اور وہ حکم سے روایت کرتے ہین کہ مین نے

اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو جحیفہ سے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ

علیہ وسلم گرم دوپہری مین بطحا کی طرف تشریف لیگئے وہان وضو کرکے

ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ

ظہر کی دو رکعتین اور عصر کی دو رکعتین پڑھین

وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيْهِ

اور آپ کے آگے بھالا گڑا ہوا تھا شعبہ نے کہا اور اس حدیث مین

عَوْنٌ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ يُمَرُّ

عون نے اپنے باپ ابو جحیفہ سے اسقدر اور زیادہ کیا کہ ابو جحیفہ نے کہا

مِنْ وَّرَائِهَا الْمَرْاَةُ وَقَامَ النَّاسُ فَجَعَلُوْا

کہ بھالے کے پیچھے سے ہوکر عورت گزرتی تھی لوگون نے کھڑے ہوکر

يَاْخُذُوْنَ يَدَيْهِ فَيَمْسَحُوْنَ بِهَا وُجُوْهَهُمْ

آپ کے مبارک ہاتھ پکڑلئے اور انہین اپنے چہرون پر ملنے شروع کئے

قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَوَضَعْتُهَا عَلَى وَجْهِي

ابو جحیفہ نے کہا میں نے حضرت کا مبارک ہاتھ پکڑ کر اپنے منہ پر رکھا

فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ

تو وہ برف سے بہت زیادہ سرد اور مشک سے بڑھکر خوشبودار تھا

الْمِسْكِ رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

میں روایت کیا ہے۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ

علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک بھرے ہوئے تھے میں نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا

وَكَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا

اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک درمیانی درجہ کے تھے

لَا جَعْدًا وَلَا سَبْطًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

نہ تو محض گھونگریالے ہی تھے نہ بالکل سیدھے ہی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ فِي بَابِ الْجَعْدِ وَعَنْ

کتاب اللباس باب الجعد میں روایت کیا ہے

حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ

حمید سے روایت ہے کہ میں نے انس سے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُحِبُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت دریافت کی۔ کہا میں یہ بات بہت دوست رکھتا تھا

أَنْ أَرَاهُ مِنَ الشَّهْرِ صَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا

کہ حضرت کو کسی مہینے میں روزہ دار نہ دیکھوں مگر میں آپکو روزہ دار دیکھتا اور

مُفْطِرًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا مِنَ اللَّيْلِ قَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ

افطار کرنے والا نہ دیکھوں لیکن دیکھتا اور نہ شب کو نماز پڑھتا دیکھوں مگر دیکھتا

وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا مَسِسْتُ خَزَّةً وَلَا

اور نہ سوتا دیکھوں مگر دیکھتا اور میں نے کبھی کسی سے ریشم اور نہ

حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حریر کو چھوا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے نرم تر ہو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً

اور نہ کبھی وہ مشک و عنبر سونگھا

أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

جو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بو سے زیادہ خوشبو دار ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الصَّوْمِ فِي بَابِ مَا يُذْكَرُ مِنْ صَوْمِ

کتاب الصوم کے اوس باب میں روایت کیا ہے جسمیں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ قَتَادَةَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے روزہ کی کیفیت مذکور ہے۔ قتادہ سے روایت ہے

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ انس نے یہ حدیث بیان کی کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ

وسلم کسی دعا میں اپنے مبارک ہاتھ بہت اونچے نہیں کیا کرتے تھے

دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ

مگر استسقا کی دعا میں آپ اس دعا میں اسقدر اونچے ہاتھ کرتے تھے

يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ آپ کے مبارک بغلوں کی سپیدی دیکھی جاتی تھی اس حدیث کو بخاری نے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب صفت

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ السَّائِبِ

النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے سائب

ابْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ

بن یزید سے روایت ہے کہ میری خالہ مجھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لیگئیں اور عرض کیا اے رسول خدا

إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَقَعَ شَجٌّ رَأْسِي وَدَعَا لِي

میرا بھانجا بیماری میں مبتلا ہوگیا ہے آپنے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے حق میں

بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ

برکت کی دعا کی اور وضو کیا میں نے آپ کے وضو کا پانی پیا

ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰی خَاتَمِ

پھر مین حضرت کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑا ہوا اور

بَیْنَ کَتِفَیْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

آپ کے دونون شانون کے بیچ مین مہر نبوت کو چھپر کھٹ کے تکمہ کے مانند دیکھا اسی بخاری نے

فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْوُضُوْءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

صحیح بخاری کی کتاب الوضوء مین اور مسلم نے

صَحِیْحِهٖ فِیْ کِتَابِ الْفَضَائِلِ فِیْ بَابِ خَاتَمِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل باب خاتم

النُّبُوَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَیْتُ

النبوۃ مین روایت کیا ہے جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ مین نے

خَاتَمًا فِیْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک مین مہر نبوت کو دیکھا

کَاَنَّهٗ بَیْضَةُ حَمَامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الْبَابِ

گویا وہ کبوتر کا انڈا ہے اس حدیث کو مسلم نے باب

الْمَذْکُوْرِ وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ دُفِعَتْ لِلنَّبِیِّ

مذکور مین روایت کیا ہے ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ مین

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِیْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دفع کیا گیا حالانکہ آپ موضع البطح مین

قُبَّةٍ کَانَ بِالْهَاجِرَةِ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰی
گرم دوپہری کے وقت قبہ مین تشریف رکھتے تھے اتنے مین بلال نے نکلکر

بِالصَّلٰوۃِ ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ فَضْلَ وَضُوْءِہٖ

اذان دی پھر قبہ مین جاکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ

وضو سے بچا ہوا پانی لے آئے لوگ اوس پانی پر گرے پڑتے

عَلَیْہِ یَاْخُذُوْنَ مِنْہُ ثُمَّ دَخَلَ فَاَخْرَجَ الْعَنَزَۃَ

اور تبرکاً اوس مین سے تھوڑا تھوڑا لیتے تھے بلال پھر قبہ مین گئے اور وہان سے بھالا نکال لائے

وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَاَنِّیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم قبہ سے باہر تشریف لائے گویا کہ مین

اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ سَاقَیْہِ فَرَکَزَ الْعَنَزَۃَ ثُمَّ صَلّٰی

آپکی پنڈلیون مبارک کی چمک کو دیکھتا ہا زان بعد بھالا زمین مین گاڑا پھر آپنے

الظُّھْرَ رَکْعَتَیْنِ وَالْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ یَمُرُّ بَیْنَ یَدَیْہِ

ظہر کی دو رکعتین اور عصر کی دو رکعتین پڑھین حالانکہ آپ کے آگے سے

الْحِمَارُ وَالْمَرْاَۃُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ فِیْ کِتَابِ

گدہا اور عورت دونون گزر رہے تھے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْاَنْبِیَآءِ فِیْ بَابِ صِفَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ

وسلم مین روایت کیا ہے ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْقَدَمَیْنِ حَسَنَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک موٹے اور بھرے ہوئے تھے آپ خوبروئی مین

الوجه لم ار بعده مثله رواه البخاري في صحيحه

اپنا نظیر نہ کہتے تھے مین نے حضرت کے بعد آپ جیسا کوئی نہین دیکھا۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

في كتاب اللباس في باب الجعد وعن

کتاب اللباس باب الجعد مین روایت کیا ہے۔

انس قال دخل علينا النبي صلى الله عليه

انس رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر

وسلم فقال عندنا فعرق وجاءت امي

قیلولہ کیا اس مین آپ کو پسینہ آیا تو میری والدہ

بقارورة فجعلت تسلت العرق فيها فاستيقظ

شیشہ لائین اور اپنی انگلی سے پسینہ پوچھ پوچھ کر اسمین جمع کرنے لگین

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا ام سليم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جاگے تو فرمایا اے ام سلیم!

ما هذا الذي تصنعين قالت هذا عرقك

یہ تم کیا کر رہی ہو عرض کیا حضرت! یہ آپ کا پسینہ ہے

نجعله في طيبنا وهو من اطيب الطيب رواه

اسے ہم اپنی خوشبوؤن مین ملاتے ہین اور اسمین تمام خوشبوؤن سے زیادہ خوشبو ہے اسے۔

مسلم في صحيحه في كتاب الفضائل في باب

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اوس باب مین روایت کیا ہے

طيب عرقه صلى الله عليه وسلم وعن

جس مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو کا بیان ہے

حَبِيبُ بْنُ خُدَارَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِّنْ بَنِي
حبیب بن خدرہ سے روایت ہے کہ بنی قریش کے ایک مرد نے مجھسے یہ حدیث بیان کی
قُرَيْشٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي حِينَ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ
کہ مین اپنے والد کے ساتھ تھا جب کہ رسول خدا
تَعَالَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ
صلے اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک کو سنگسار کیا
فَلَمَّا أَخَذَتْهُ الْحِجَارَةُ أَرْعَبَتْ فَضَمَّنِي إِلَيْهِ
جب ماعز پر چاروں طرف سے پتھر پڑنے لگے تو مین مرعوب ہو گیا یہ دیکھکر
رَسُولُ اللّٰهِ تَعَالَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے چمٹا لیا پس
عَلَيَّ مِنْ عَرَقِ إِبْطِهِ مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ وَعَنْ
آپ کی بغل مبارک سے خوشبوے مشک جیسا پسینہ مجھپر بہا
إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابراہیم سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
يُعْرَفُ بِاللَّيْلِ بِرِيحِ الطِّيبِ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ

رات کے وقت خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے ان دونون حدیثون کو دارمی نے

## فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ

سنن دارمی کے شروع مین روایت کیا ہے

# الباب الحادی عشر فی اخلاق النبی

گیارہوان باب نبی

## صلے اللہ علیہ وسلم وشمائلہ قال اللہ تعالے

صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وشمائل کے بیان مین خدا تعالے نے

## فی سورۃ آل عمران فبما رحمۃ من اللہ لنت

سورۂ آل عمران مین فرمایا ہے کہ اے پیغمبر یہ خدا ہی کی رحمت کا سبب ہے کہ تم

## لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا

اونہین نرم دل ملے اور اگر تم بدخو سخت دل ہوتے تو یہ کبھی کے

## من حولك فاعف عنھم واستغفر لھم

تمہارے پاس سے تتر بتر ہو جاتے تو تم اون سے درگذر کرو اور اونکے لئے بخشش مانگو

## وشاورھم فی الامر فاذا عزمت فتوکل

اور کام مین ان سے مشورہ لو لیکن جب عزم کر بیٹھو تو بھروسہ

## علی اللہ ان اللہ یحب المتوکلین وقال اللہ

خدا ہی پر کرو بیشک خدا کو بھروسہ کرنے والے بہاتے ہین اور خدا

## تعالی فی سورۃ القلم ن والقلم وما یسطرون

تعالے نے سورہ قلم مین فرمایا۔ قلم اور اوس چیز کی قسم جسے فرشتے لکھتے ہین

## ما انت بنعمۃ ربك بمجنون وان لك لاجرا

کہ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہین اور بیشک تمہارے لئے

غَيْرَ مَمْنُونٍ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ وَعَنْ

بے انتہا ثواب ہے اور تم بڑے خلق پر پیدا ہوئے ہو

عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ

علیہ وسلم نہ تو طبعاً فحش گو تھے نہ فحش گوئی میں تکلف کرنیوالے تھے آپ فرمایا کرتے تھے

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا وَعَنْ عَائِشَةَ

کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جسکے اخلاق اچھے ہیں عائشہ رضؓ سے روایت ہے

أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ

جن دو کاموں میں اختیار دیئے گئے تو آپنے وہ کام اختیار کیا جو اونمیں بہت آسان تھا جبتک وہ کام

إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

موجب گناہ نہ ہوتا تھا۔ اگر گناہ کا باعث ہوتا تھا تو آپ اوس سے بہت دور رہتے تھے

وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ

اپنی ذات خاص کے لیئے کبھی انتقام نہیں لیا تھا جب امر خداوندی کی حرمت پر غلبہ کیا جاتا تھا

فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

تو آپ اوس حرمت کے سبب خدا کے لئے انتقام لیتے تھے ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي

علیہ وسلم دونوں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

کتاب الفضائل میں روایت کیا ہے سماک بن حرب سے روایت ہے

قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ

کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا کیا تم

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی کرتے تھے کہا ہاں

كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي

اکثر ایسا ہوتا تھا کہ حضرت اوس نماز کی جگہ سے نہ اوٹھتے تھے

يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا

جہاں صبح کی نماز پڑھتے تھے جب تک آفتاب نہ نکل آتا تھا

طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ

آفتاب نکل آنے کے بعد آپ وہاں سے اوٹھ کھڑے ہوتے اور لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرتے

فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى

جاہلیت کے واقعات کا سلسلہ چھیڑ دیتے اور ہنستے بھی پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِ الْفَضَائِلِ

اللہ علیہ وسلم بھی ان کی باتیں سنکر مسکراتے تھے اسے مسلم نے کتاب الفضائل کے

فِي بَابِ تَبَسُّمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

اس باب مین روایت کیا ہے جس مین آپ کے مسکرانے کا ذکر ہے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ

انس بن مالک سے روایت ہے کہ مین نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جاتا تہا اور آپ ایک نجرانی چادر اوڑہے ہوئے تہے

غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَذَبَهُ

جس کا حاشیہ نہایت سخت تہا سو مین ایک صحرانشین آپکو ملا اور اوسنے نہایت

جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتّٰى نَظَرْتُ إِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ

سختی کے ساتھ آپ کو چادر پکڑکے کہینچا یہان تک کہ مین نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک اور شانہ کے بیچمین دیکہا کہ چادر کے حاشیہ کے گہرے گہرے اثر پڑگئے ہین

الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَذْبَتِهٖ ثُمَّ قَالَ مُرْ لِي مِنْ

بدوی کے کہینچنے کی سختی سے ز ان بعد بدوی بولا کہ میرے لیئے حکم کیجئے

مَالِ اللّٰهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ

کہ جو خدا کا مال تمہارے پاس ہے اوسمین سے مجھے بہی دین حضرت اوسکی طرف دیکہکر ہنس پڑے

ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا كَانَ

اور دینے کا حکم فرمایا عبداللہ سے روایت ہے کہ جب

يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واقعہ حنین کا دن ہوا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

أناسًا فِي القِسمَةِ أعطَى الأقرعَ بنَ حابِسٍ

مال غنیمت تقسیم کرنے وقت چند آدمیون کو بخشش و عطا مین مخصوص کیا اقرع بن حابس کو

مِائَةً مِّنَ الإبِلِ وأعطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ

سو اونٹ دیئے اسیطرح عیینہ کو سو اونٹ دیئے

وأعطَى أناسًا مِّن أشرافِ العَرَبِ وآثَرَهُم

اور اشراف عرب مین سے چند اور آدمیون کو دیگر انہین

يَومَئِذٍ فِي القِسمَةِ فَقالَ رَجُلٌ واللّٰهِ إنَّ هٰذِهِ

اوسدن تقسیم مین مزید عطا کے ساتھ مخصوص فرمایا - اسپر ایک شخص نے کہا خدا کی قسم

لَقِسمَةٌ مَّا عُدِلَ فِيهَا وما أُرِيدَ فِيهَا وَجهُ

اس تقسیم مین انصاف نہین کیا گیا یا یہ کہا کہ اسمین خدا کی رضامندی کا ارادہ نہین کیا گیا

اللّٰهِ فَقُلتُ واللّٰهِ لَأُخبِرَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ

مین نے کہا قسم خدا کی مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسکی ضرور خبر کرون گا

وَسَلَّمَ فَأَتَيتُهُ فَأَخبَرتُهُ فَقالَ فَمَن يَّعدِلُ

چنانچہ مین نے حضرت کے پاس حاضر ہوکر اسکی خبر کردی آپ نے فرمایا

إذَا لَم يَعدِلِ اللّٰهُ ورَسُولُهُ رَحِمَ اللّٰهُ مُوسٰى

جب خدا رسول ہی انصاف نکرینگے تو اور کون انصاف کریگا خدا موسی پر رحم کرے

قَد أُوذِيَ بِأَكثَرَ مِن هٰذَا فَصَبَرَ رَوَاهُمَا

وہ اس سے بہت زیادہ رنج دیئے گئے مگر صبر کیا ان دونون حدیثون کو

البُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الجِهَادِ فِي بَابٍ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد کے اوس باب مین

مَاكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي

روایت کیا ہے جس مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ الخ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي

مولفۃ القلوب الخ کو دینے کا ذکر ہے اور مسلم نے

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ فِي بَابِ اِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ

صحیح سلم کی کتاب الزکاۃ کے باب اعطاء المولفۃ الخ مین

الخ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

الخ تھوڑے سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے

اَخْبَرَ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انہون نے خبر دی کہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نجد کی طرف ایک غزوہ مین گیا جب رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَاَدْرَكَتْهُمْ

اللہ علیہ وسلم وہان سے لوٹے تو مین بھی آپکے ساتھ لوٹ آیا راستہ مین لشکر اسلام کو

الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ

ایک ایسے میدان مین دوپہر ہوگئی جہان بہت سے اونچے اونچے خاردار درخت تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہان نزول فرمایا اور لوگ

يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

درخت کے سایہ کی تلاش مین ادہر ادہر پھیل گئے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ

علیہ وسلم نے درخت ببول کے سایہ تلے نزول فرمایا اور اپنی تلوار اوسمین لٹکا دی

وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم سب لوگ سو گئے اتنے مین سنتے ہین کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ

وسلم ہمین بلا رہے ہین اور آپکے پاس ایک بدوی موجود ہے حضرت نے فرمایا

هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ

کہ اس بدوی نے میرے سوتے مین تلوار کھینچی جب مین جاگا

وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي

تو دیکھتا ہون کہ ہاتھ مین ننگی تلوار لئے کہہ رہا ہے بتاؤ اب مجھسے تمہین کون بچا سکتا ہے

مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللّٰهُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ

اب مجھسے تمہین کون بچا سکتا ہے مین نے کہا خدا خدا خدا الغرض حضرت نے

يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

اوسے کوئی سزا نہین دی اور وہ آپکے پاس بیٹھ گیا اسی بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ مَنْ عَلَّقَ سَيْفَهُ

کتاب الجہاد کے اوس باب مین روایت کیا ہے جسمین درخت مین تلوار لٹکانے کا ذکر ہے

بِالشَّجَرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِي صَحِيحِهِ فِي

اور مسلم نے اوسی کے ہم معنے صحیح مسلم کے

## كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِي بَابِ تَوَكُّلِهِ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الفضائل کے اوس باب مین نقل کیا ہے جسمین نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

علیہ وسلم کے توکل کا ذکر ہے ابو سعید خدری سے روایت ہے

قَالَ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

کہ علی بن ابی طالب نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یمن سے کچھ سونا بھیجا سونا

فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ

ایک ایسے چمڑے میں رکھا گیا تھا جو سلم کے پتوں سے دباغت دیا گیا تھا سونا خاک مٹی سے صاف نہیں کیا گیا تھا

فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ

حضرت نے اوس سونے کو چار شخصوں میں تقسیم کیا (۱) عیینہ بن بدر

وَأَقْرَعَ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ إِمَّا

(۲) اقرع بن (۳) حابس (۴) زید الخیل

عَلْقَمَةُ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ

علقمہ یا عامر بن طفیل میں سے حضرت کے ایک صحابی نے کہا

مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ

کہ ہم اس عطیہ کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق تھے

قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راوی کا بیان ہے کہ جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہونچی

فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

تو فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں جانتے حالانکہ میں صاحب السمان کا امانت دار ہوں

يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ

میرے پاس صبح شام آسمان کی خبر آتی ہے راوی نے کہا یہ سنکر

رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ

ایک شخص اوہٹہ کھڑا ہوا جسکی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی ہیں گال پھولے ہوئے ہیں

الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَمِّرُ

پیشانی ابھری ہوئی ہے داڑھی گھنی ہے سر گھٹا ہوا ہے تہ بند نصف پنڈلی تک

الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ قَالَ

اوٹھا ہوا تھا - پس کہا اے رسول خدا خدا سے ڈر حضرت نے فرمایا

وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللّٰهَ

تجھے خرابی ہو کیا میں تمام اہل زمین سے اسبات کا زیادہ سزاوار نہیں ہوں کہ خدا سے ڈروں

قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ

راوی نے کہا اسکے بعد وہ شخص پیٹھ موڑ کر جانے لگا تو خالد بن ولید نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا لَعَلَّهُ

اے رسول اللہ کیا میں تجھے اسکے گردن مارنی نہیں چاہیئے فرمایا نہیں شاید کہ وہ

أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي فَقَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ

نماز پڑھتا ہو خالد نے عرض کیا حضرت ! بہت سے نمازی

يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ قَالَ رَسُولُ

زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو دل میں نہیں ہوتی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو مجھے لوگوں کے دلوں کی چھان بین کرنے کا حکم ہوا ہے

عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ قَالَ

نہ اون کے پیٹ چیرنے کا راوی کا بیان ہے کہ

ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ

پھر حضرت نے اوسکی طرف دیکھکر فرمایا (حالانکہ وہ پیٹھ موڑ کر جا چکا تھا)

ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَطْبًا

کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جنکی زبانین تو کلام الٰہی کی تلاوت سے تر ہونگی

لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا

مگر اوسکا اثر خلق کے نیچے اترے گا وہ دین سے اسطرح خارج ہو جائینگے جیسا

يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَاَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ

تیر شکار سے نکل جاتا ہے راوی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے آنحضرت نے یہ بھی فرمایا

اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ اگر بالفرض مین اونہین پاؤن تو ثمودیون کی طرح جڑ پیڑ سے اوکھاڑ کر پھینکدون اسے بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْمَغَازِيْ فِيْ بَابِ بَعْثِ

صحیح بخاری کی کتاب المغازی کے اوس باب مین نقل کیا ہے جس مین

عَلِيٍّ وَخَالِدٍ اِلَى الْيَمَنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ

علی رض اور خالد رض کو یمن کی طرف بھیجنے کا ذکر ہے اور مسلم نے صحیح مسلم کی

فِيْ كِتَابِ الزَّكَاةِ فِيْ بَابِ اِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ اِلَخْ

کتاب الزکاۃ کے باب اعطاء المؤلفۃ الخ مین روایت کیا ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنْ اشْتَهَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی مباح کھانے کو بُرا نہین بتایا اگر طبیعت چاہتی

اَكَلَهُ وَاِلَّا تَرَكَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے تھے اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی

فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب الانبیاء باب صفۃ النبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ

علیہ وسلم مین روایت کیا ہے براء سے روایت ہے کہ مین نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ يَنْقُلُ

صلے اللہ علیہ وسلم کو واقعۂ احزاب کے دن دیکھا کہ آپ

التُّرَابَ وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهٖ

ایک جگہہ سے مٹی اوٹھا کر دوسری جگہہ ڈالتے تھے حالانکہ مٹی نے آپکے پیٹ مبارک کی سفیدی چھپا دی تھی

وَهُوَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا

آپ برابر یہہ کہتے جاتے تھے کہ خداوندا اگر تیری ہدایت نہوتی تو ہم نہ کبھی راہ یاب ہوتے نہ خیرات کرتے

وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ

نہ نماز پڑھتے تو اب ہمپر سکون و اطمینان نازل کر اور

الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا اِنَّ الْاُولٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

اگر ہم دشمنون سے بھڑین تو ہمین ثابت قدم رکھہ بیشک لوگون نے ہمپر زیادتی کی

اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

جب وہ کوئی فتنہ برپا کرنا چاہتے ہین تو ہم انکار کرتے ہین اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ الْجِهَادِ فِي بَابِ حَفْرِ الْخَنْدَقِ وَرِوَايَةُ

کتاب الجہاد کے خندق کھودنے کے باب مین اور

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي بَابِ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ مَعَ

مسلم نے صحیح مسلم کی غزوہ احزاب کے باب مین

تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

تھوڑی سے تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ

صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگون سے زیادہ فیاض تھے اور

مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرَئِيلُ

رمضان کے مہینے مین تو بہت ہی فیاض ہوتے تھے جب جبرئیل آپکے دیدار کو آتے تھے

وَكَانَ جِبْرَئِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ

جبرئیل رمضان کی ہر رات مین آپکا دیدار حاصل کرتے

فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور آپ سے قرآن کا دور کیا کرتے - پس رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

علیہ وسلم لوگون سے نیکی کرنے مین اوس ہوا سے بھی زیادہ سخی تھے جو مینہ کی خوشخبری لاتی ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء

فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب صفۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مین روایت کیا ہے

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت بُردہ (چادر) لیکر آئی

بِبُرْدَةٍ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقِيلَ

(سہل نے لوگون کی طرف مخاطب ہوکر) کہا تم جانتے ہو بردہ کیا ہے جواب دیا گیا

لَهُ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ

ہان وہ ایک بُنی ہوئی چادر ہے جس مین اوسکا حاشیہ بُنا ہوا ہو عورت نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدِيَّ أَكْسُوكَهَا

اے رسول خدا مین نے آپکو پہنانے کے لئے یہ چادر اپنے ہاتھ سے بُنی ہے

فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسے لیلیا حالانکہ آپ اوسکے حاجت مند تھے

إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ فَقَالَ رَجُلٌ

زان بعد حضرت اوس چادر کا تہ بند کئے ہوئے ہمارے پاس آئے

مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ

قوم مین سے ایک شخص بول اوٹھا کہ ای رسول خدا یہ کپڑا تو مجھے پہنا دیجئے حضرت نے فرمایا اچھا

فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجلس مین بیٹھ گئے

ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ

اور جب وہان سے لوٹکر آئے تو اوس چادر کو طے کرکے اوس شخص کے پاس بھیجدیا

الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ وَلَقَدْ عَرَفْتَ

اسپر قوم نے اوسے کہا کہ تو نے اچھا نہین کیا تو نے حضرت سے اوسے مانگا حالانکہ تجھے معلوم تھا

أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ

کہ حضرت کسی سائل کو محروم نہین پہیرتے اوس شخص نے کہا قسم خدا کی مین نے حضرت سے اسلیے مانگا ہے

إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ

کہ چادر میرے مرنے کے دن میرا کفن ہو سہل نے کہا پس وہ چادر اوس کا کفن ہوئی

كَفَنَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْبُيُوعِ فِي بَابِ النَّسَّاجِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ

البیوع باب النساج مین روایت کیا ہے مخرمہ کے بیٹے مسور سے روایت ہے

مَخْرَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ مَخْرَمَةَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنَّهُ

کہ میرے باپ مخرمہ نے کہا فرزند من!

بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ

مجھے یہ خبر پہونچی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

عَلَيْهِ أَقْبِيَةٌ فَهُوَ يَقْسِمُهَا فَاذْهَبْ بِنَا إِلَيْهِ

قبائین آئی ہین اور آپ اونہین تقسیم کر رہے ہین تو تو ہمین حضرت کے پاس لیچل

فَذَهَبْنَا فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چنانچہ ہم گئے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِي أَيْ يَا بُنَيَّ ادْعُ لِي النَّبِيَّ

آپ کے مکان مین پایا مخرمہ نے مجھسے کہا فرزند من! نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْظَمْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم کو بلالے۔ مجھے مخرمہ کی یہ بات بہت سخت معلوم ہوئی مین نے کہا

أَدْعُولَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا تمہارے لیئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بلاؤن

فَقَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهُ لَيْسَ بِجَبَّارٍ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ

مخرمہ نے کہا فرزند من! حضرت متکبر نہین ہین چنانچہ مین نے آپکو آواز دی اور آپ

وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرٌ بِالذَّهَبِ فَقَالَ

دیبا کی ایسی قباہا تہ مین لئے ہوئی تشریف لائے جسمین سونے کی گھنڈیان لگی ہوئی تہین پس حضرت نے فرمایا

يَا مَخْرَمَةُ هٰذَا خَبَأْنَاهُ لَكَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ رَوَاهُ

مخرمہ! یہ مین نے تیرے لیئے چھپا رکھا ہے یہ فرماکر آپنے وہ قبا مخرمہ کو دیدی۔ اسے

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ فِي

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب اللباس کے

بَابِ الْمُزَرَّرِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ

باب المزرر بالذہب مین روایت کیا ہے ابن شہاب سے روایت ہے

غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوہ

الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فتح یعنے فتح مکہ کا غزوہ کیا زان بعد رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاقْتَتَلُوا

علیہ وسلم اپنے ہمراہی مسلمانون کے ساتھ نکلے اور مسلمانون نے میدان حنین مین جنگ کی

بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِينَهُ وَالْمُسْلِمِينَ

خدائے بزرگ اور برتر نے اپنے دین اور مسلمانون کی مدد کی

وَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ ابْنَ اُمَيَّةَ مِائَةً مِّنَ النَّعَمِ

اس دن صفوان بن امیہ کو سو اونٹ دیئے

ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي

پھر سو پھر سو ابن شہاب نے کہا مجھے

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰهِ

سعید بن مسیب نے حدیث بیان کی کہ صفوان نے کہا قسم خدا کی

لَقَدْ اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے بہت سی بیش قیمت چیزیں عطا کیں

مَا اَعْطَانِيْ وَاِنَّهٗ لَاَبْغَضُ النَّاسِ اِلَيَّ فَمَا بَرِحَ

اور حال یہ ہے کہ آپ میری نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ دشمن تھے سو آپ ہمیشہ

يُعْطِيْنِيْ حَتّٰى اِنَّهٗ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ وَعَنْ

مجھے دیتے رہے یہانتک کہ آپ میرے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ دوست ہو گئے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آجاتا

اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ

تو بیشک میں تجھے (اپنے دونوں دست مبارک کیطرف اشارہ کرکے) اتنا اور اسقدر اور اسقدر دیتا

جَمِيْعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیکن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قَبْلَ اَنْ يَّجِيْءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ

بحرین کا مال آنے سے پیشتر ہی انتقال کر گئے آپکے انتقال کے بعد ابوبکر رض کے پاس

بَعْدَهٗ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى مَنْ كَانَتْ لَهٗ عَلَى

مال آیا تو اونہون نے ایک منادی کو حکم فرمایا اوس نے چارون طرف منادی کر دی کہ جس سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ اَوْ دَيْنٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی عدہ کیا ہو یا جسکا آپ پر کچھ قرضہ ہو

فَلْيَأْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

تو اوسے آنا چاہیئے مین نے کہڑے ہو کر کہا کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ

علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ اگر بحرین کا مال آجاتا

اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَحَثٰى اَبُوْ بَكْرٍ

تو مین تجھے اسقدر اور اسقدر اور اسقدر دیتا حضرت ابوبکر نے یہ کہے لپ بہر کر

مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِيْ عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ

ایک دفعہ دیا پہر فرمایا کہ اسے گن مین نے جو گنا تو وہ

خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا رَوَاهُمَا مُسْلِمٌ

پانچ سو تہے پس ابوبکر رض نے فرمایا کہ اس سے دوگنا اور لیلو ان دونون حدیثونکو مسلم نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ فِيْ بَابِ سَخَائِهٖ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے اوس باب مین روایت کیا ہے



العلامة القسطلانی فی شرح صحیح البخاری ١٢

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ

جس مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا ذکر ہے اور بخاری نے

الْحَدِيْثَ الْاٰخَرَ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْكَفَالَةِ

دوسری حدیث کو صحیح بخاری کی کتاب الکفالہ مین

مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ

تھوڑے سے تغیر کے ساتھ نقل کیا ہے ابوبکرؓ کے فرزند عبداللہ سے روایت ہے

عَنْ رَّجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ قَالَ زَحَمْتُ رَسُوْلَ

اور وہ ایک عربی شخص سے روایت کرتے ہین کہ اوس نے کہا مین نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

خدا صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے نزدیک واقعہ حنین کے روز بھیڑ کیا

وَفِيْ رِجْلِيْ نَعْلٌ كَثِيْفَةٌ فَوَطِئْتُ بِهَا عَلٰى

اور میرے پاؤن مین سخت اور موٹا جوتا تھا تو مین نے اوس سے

رِجْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پاؤن مبارک کچل دیا۔

فَنَفَخَنِيْ نَفْخَةً بَسَطَ فِيْهَا يَدَهٗ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

آپ نے مجھے اوس کوڑے سے جو آپکے دست مبارک مین تھا یون ہی سا مار کر فرمایا بسم اللہ

اَوْجَعَتْنِيْ قَالَ فَبِتُّ لِنَفْسِيْ لَائِمًا اَقُوْلُ

تو نے مجھے سخت تکلیف دی وہ شخص کہتا ہے کہ مین رات بھر اپنے نفس کو ملامت کرتا اور دل مین کہتا رہا

اَوْجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو درد مند کیا

فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ كَمَا يَعْلَمُ اللّٰهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا

خدا خوب جانتا ہے کہ جس حال مین مین نے رات بسر کی - جب ہمنے صبح کی

رَجُلٌ يَقُوْلُ أَيْنَ فُلَانٌ قَالَ قُلْتُ هٰذَا أَوَاللّٰهِ

تو دفعتہً مین نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا تہا فلان کہان ہے مین نے کہا یہ ہے قسم خدا کی

الَّذِيْ كَانَ مِنِّيْ بِالْأَمْسِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ

یہ گستاخی کل مجہی سے ظہور مین آئی تہی تو مین درتا ڈرتا گیا

وَأَنَا مُنْخَوِفٌ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ وَطِئْتَ بِنَعْلِكَ عَلَيَّ

مجہ سے فرمایا کہ کل تو نے ہی اپنے جوتے سے

١٧٥

رِجْلِيْ بِالْأَمْسِ فَأَوْجَعَتْنِيْ فَنِمْتُ نَفْحَةً

میرا پاؤن کچلا تہا اور مجہے تکلیف پہونچائی تہی پہر مین نے بچے

بِالسَّوْطِ فَهٰذِهٖ ثَمَانُوْنَ نَجْعَةً فَخُذْهَا بِهَا

کوڑے سے مارا تہا تو لے یہ اسّی دنبیان اوس مارنے کے عوض مین لیجا

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ جَبْرِيْلَ قَالَ مَا فِي الْأَرْضِ

زہری سے روایت ہے کہ جبرئیل نے کہا زمین پر جسقدر

أَهْلُ عَشَرَةِ أَبْيَاتٍ إِلَّا قَلَبْتُهُمْ فَمَا وَجَدْتُّ

دس گہر کے مالک ہین مین نے سب کو آزمایا لیکن

أَحَدًا أَشَدَّ إِنْفَاقًا لِهٰذَا الْمَالِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کسی کو اس مال کے خرچ کرنے مین رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ نزدیک پایا ان دونوں حدیثوں کو دارمی نے

أَوَائِلِ سُنَنِهِ فِي بَابِ سَخَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

سنن دارمی کے شروع باب سخاء النبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ

علیہ وسلم میں روایت کیا ہے ابو اسحاق سے روایت ہے اور وہ براء سے روایت کرتے ہیں

قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ

کہ براء سے ایک شخص نے کہا اے ابو عمارہ کیا تم

حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حنین کے دن کفار کے مقابلہ سے پیٹھ موڑ گئے تھے براء نے کہا نہیں قسم خدا کی نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَقِيَهُمْ

وسلم نے پیٹھ نہیں موڑی ان جلد باز لوگوں نے پیٹھ موڑ گئے اور

هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوازن نے تیروں سے اونکا مقابلہ کیا - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ

سفید خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان بن حارث

أَخَذَ بِلِجَامِ بَغْلَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خچر کی لگام پکڑے تھے صلے اللہ علیہ وسلم اسوقت

يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

یہ فرما رہے تھے میں نبی ہوں جھوٹ نہیں میں عبد المطلب کا فرزند ہوں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد

فِي بَابِ بَغْلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب بغلۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مین

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ مَعَ زِيَادَةٍ فِي كِتَابِ

اور مسلم نے اسی کے ہم معنے کچھ زیادتی کے ساتھہ کتاب

الْجِهَادِ فِي بَابِ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ وَفِي آخِرِ حَدِيثِهِ

الجہاد باب غزوہ حنین مین روایت کیا ہے مسلم کی آخر حدیث مین یہ بھی ہے

قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ نَتَّقِي

کہ براء نے کہا ہم خدا کی قسم جب گھمسان کی لڑائی ہوتی تو ہم حضرت کی طرف پناہ لیتے تھے

بِهِ وَإِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا الَّذِي يُحَاذِي بِهِ يَعْنِي

اور ہم سب مین زیادہ دلیر وہ شخص ہوتا جو

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَنَسٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین آتا انس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا

وسلم سے روایت کرتے ہین کہ حضرت جب کوئی بات کہتے تو اوسے تین دفعہ دوہراتے

حَتَّى تُفْهَمَ عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ

یہانتک کہ وہ بات اچھی طرح سمجھہ مین آجاتی اور جب آپ کسی قوم کے پاس آتے

عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

تو ان پر تین دفعہ سلام کرتے اس حدیث کو بخاری نے

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْعِلْمِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ

صحیح بخاری کی کتاب العلم میں روایت کیا ہے عروہ بن

الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبَا

زبیر حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ نے کہا عروہ! کیا تجھے یہ بات تعجب میں نہیں ڈالتی کہ ابو

فُلَانٍ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ

فلان (یعنے ابوہریرہ) آئے اور میرے حجرے کے ایک کنارے بیٹھ کر

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگے حالانکہ وہ مجھے سناتے ہے

ذٰلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ

اور میں نفل نماز پڑھ رہی تھی مگر قبل اسکے کہ میں اپنی نفل نماز سے فارغ ہوں وہ اوٹھہ کھڑے ہوئے

سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ

اگر میں اوہنیں پاتی تو جواب دیتی کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اوسطرح پے درپے اور جلدی جلدی باتیں نکرتے تھے

كَسَرْدِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ

جس طرح تم کرتے ہو اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

الانبیاء باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَعَنِ الْبَرَآءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

وسلم مین روایت کیا ہے براء سے روایت ہے کہ مین نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَآءِ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

علیہ وسلم کو نماز عشا مین سورہ والتین والزیتون پڑھتے سنا

وَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِّنْهُ اَوْ قِرَآءَةً

اور مین نے حضرت سے زیادہ خوش آواز یا خوش قرأت اور کسیکو نہین سنا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ بَابِ الْقِرَآءَةِ فِي الْعِشَآءِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے باب القراءۃ فی العشا مین روایت کیا ہے

## اَلْبَابُ الثَّانِيْ عَشَرَ فِيْمَا كَانَ عَلَيْهِ النَّاسُ

بارہوان باب اوس گمراہی کے بیان مین جس مین لوگ

## فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَفِيْ بَيَانِ الْوَحْيِ

زمانہ جاہلیت مین مبتلا تھے اور

## اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْثِهٖ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی اوترنے اور آپکے مبعوث ہونے

## وَكَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

اور آپ کے خاتم النبیین ہونے کے بیان مین

## قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ هُوَ الَّذِيْ

خدا تعالے نے سورۂ جمعہ مین فرمایا ہے کہ خدا نے

بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

اَن پڑہون مین اون ہی مین کا ایک پیغمبر بہیجا جو اونپر

آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

خدا کی آیتین پڑہتا اور اونہین پاک کرتا اور قرآن و حکمت سکہاتا ہے

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ وَآخَرِينَ

اور وہ اس سے پیشتر کہلی گمراہی مین تہے نیز خدا نے اوس پیغمبر کو اون دوسرے لوگون مین

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَٰلِكَ

مبعوث کیا جو ہنوز مسلمانون سے نہین ملے اور خدا غالب دانا ہے یہ

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

خدا کا فضل ہے جسے چاہتا دیتا ہے اور خدا بڑا ہی فضل والا ہے

الْعَظِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ

عبد اللہ سے روایت ہے کہ لوگون نے جناب رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے رسول خدا کیا ہمارا

بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ

اون کامون کی وجہ سے مواخذہ ہوگا جنہین ہم جاہلیت کے زمانہ مین کرتے تہے فرمایا بات یہ ہے کہ جسنے

مِنكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ

تم مین سے اسلام مین استحکام اختیار کیا اوسکا اون کامون کی وجہ سے مواخذہ نہوگا اور جسنے برائی کی یعنی اسلام مین استحکام

أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ رَوَاهُ

تو اس سے اوس کام کے سبب سے مواخذہ کیا جائیگا جو زمانہ جاہلیت اور اسلام مین کیا اسے

مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ

مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الایمان کے اوس باب مین جس مین اسبات کا ذکر ہے

هَلْ يُؤَاخَذُ بِأَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہوگا؟ اور دارمی نے

فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ مَعَ تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ فِي بَعْضِ الْأَلْفَاظِ

سنن دارمی کے اول مین تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ روایت کیا ہے

وَعَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مِّنْ بَنِي الْحَرْثِ بْنِ

سبرہ بن معبد (جو بنی حارث کے قبیلہ مین سے تھا) ابن

أَبِي الْحَرَامِ مِنْ لَّخْمٍ عَنِ الْوَضِينِ أَنَّ رَجُلًا

ابی حرام سے (جو قبیلہ لخم مین سے تھا) روایت ہے اور وہ وضین سے روایت کرتا ہے کہ ایک شخص نے

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوکر عرض کیا اے رسول

اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ وَعِبَادَةِ أَوْثَانٍ

خدا ہم اہل جاہلیت تھے اور بتون کی پرستش کرنے والے

فَكُنَّا نَقْتُلُ الْأَوْلَادَ وَكَانَتْ عِنْدِي ابْنَةٌ لِّي

ہم مین اولاد کے مار ڈالنے کا دستور تھا میری پاس میری ایک لڑکی تھی

فَلَمَّا أَجَابَتْ وَكَانَتْ مَسْرُورَةً بِدُعَائِي إِذَا

جب وہ بولنے اور جواب دینے کے قابل ہوگئی کہ میری آواز دینے اور پکارنے سے خوش ہوتی تھی جب

دَعَوْتُهَا فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاتَّبَعَتْنِي فَمَرَرْتُ

مین اوسے پکارتا پتا تو مین نے ایکدن اوسے آواز دی اور وہ میری پیچھے لگ لی مین وہان سے گزر کر

حَتّٰى أَتَيْتُ بِئْرًا مِّنْ أَهْلِي غَيْرَ بَعِيدٍ فَأَخَذْتُهَا

اپنے لوگون کے کنوین پر آیا جو بہت دور نہ تہا تو مین نے

بِيَدِهَا فَرَدَيْتُ بِهَا فِي الْبِئْرِ وَكَانَ آخِرُ عَهْدِي

اوسکا ہاتہ پکڑکر کنوین مین ڈالدیا اور اوسکے دیدار کرنے کا میرا آخری زمانہ

بِهَا أَنْ تَقُولَ يَا أَبَتَاهُ يَا أَبَتَاهُ فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ

یہ تہا کہ وہ کہہ رہی تہی اے میرے باپ اے میرے باپ۔ یہ سنکر رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَكَفَ دَمْعُ عَيْنَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک روئے کہ آپکے مبارک آنکہون سے آنسون بہنے لگے

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمنشینون مین سے ایک شخص نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْزَنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوس سے کہا کہ تونے ناحق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كُفَّ فَإِنَّهُ يَسْأَلُ عَمَّا أَهَمَّهُ

وسلم کو رنجیدہ کیا حضرت نے اپنے ہمنشین سے فرمایا کہ ٹہر جا یہ شخص اوس چیز کو پوچہہ رہا ہی جسنے اسی سخت صدمہ پہونچایا ہی

ثُمَّ قَالَ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ حَدِيثَكَ فَأَعَادَهُ فَبَكَى

زان بعد آپنے اوس سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ اس قصہ کو دوبارہ بیان کر اوسنے پہر اپنا قصہ دوہرایا آپ پہر

حَتّٰى وَكَفَ الدَّمْعُ مِنْ عَيْنَيْهِ عَلَى لِحْيَتِهِ ثُمَّ

یہانتک روئے کہ آنکہون مبارک سے آنسون نکلکر ڈاڑہی شریف پر بہنے لگے زان بعد

قَالَ لَهُ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا عَمِلُوا

فرمایا کہ اہل جاہلیت نے جو کام کئے ہین خدا نے انہین معاف کیا

فَاسْتَأْنِفْ عَمَلَكَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ

اب تو سرے سے عمل کر مجاہد سے روایت ہے کہ مجھسے میرے مولا نے بیان کیا

أَنَّ أَهْلَهُ بَعَثُوا مَعَهُ بِقَدَحٍ فِيهِ زُبْدٌ وَلَبَنٌ

کہ میرے لوگون نے مجھے مکھن اور دودھ کا بڑا سا پیالہ دیکر

إِلَى إِلَهَتِهِمْ قَالَ فَمَنَعَنِي أَنْ آكُلَ الزُّبْدَ مَخَافَتَهَا

اپنے معبودون کی طرف روانہ کیا مجھے مکھن کے کھانے سے اون معبودون کے خوف نے باز رکھا

قَالَ فَجَاءَ كَلْبٌ فَأَكَلَ الزُّبْدَ وَشَرِبَ اللَّبَنَ ثُمَّ بَالَ

اتنے مین ایک کتے نے آکر مکھن کھا لیا اور دودھ پی لیا پھر

عَلَى الصَّنَمِ وَهُوَ لِسَافٌ وَنَائِلَةُ قَالَ هَارُونُ

بتون پر پیشاب کرکے چلدیا اور وہ اساف ونائلہ تھے ہارون نے کہا

كَانَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا سَافَرَ حَمَلَ مَعَهُ

زمانہ جاہلیت مین جب کوئی شخص سفر کرتا تو اپنے ہمراہ

أَرْبَعَةَ أَحْجَارٍ ثَلَاثَةً لِقِدْرِهِ وَالرَّابِعَ يَعْبُدُهُ وَيَرَى

چار پتھر لیلیتا تین تو ہنڈیا رکھنے کے لئے اور چوتھا پرستش کرنے کے لئے

كَلْبَهُ وَيَقْتُلُ وَلَدَهُ وَعَنْ أَبِي الرَّجَاءِ قَالَ

کتے کی پرورش کرتا اور اپنے فرزند کو قتل کر ڈالتا ابو الرجا سے روایت ہے

كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا أَصَبْنَا حَجَرًا حَسَنًا عَبَدْنَاهُ

کہ ہم زمانہ جاہلیت مین جب کوئی اچھا پتھر پاتے اوسکی پرستش کرنے لگتے

وَإِنْ لَمْ نُصِبْ حَجَرًا جَمَعْنَا كُثَيْبَةً مِنْ رَمْلٍ

اور جب کوئی پتھر نہ ملتا تو ہم تھوڑی سی ریت جمع کر لیتے

ثُمَّ جِئْنَا بِالنَّاقَةِ الصَّفِيِّ فَفَاجَّ عَلَيْهَا فَحَلَبْهَا

پھر دو دھیلی اونٹنی لائے اور اوس کے دونون پاؤن چیر کر

عَلَى الْكُثْبَةِ حَتَّى نَرْوِيَهَا ثُمَّ نَعْبُدَ تِلْكَ الْكُثْبَةَ

اوس ریتلی تودہ پر یہانتک دودھ دوہتے کہ اوسے تر کر دیتے پھر اوس تودہ کی

مَا أَقَمْنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ رَوَى الدَّارِمِيُّ الْأَحَادِيثَ

پوجا پرستش کرتے یہانتک کہ اوسی جگہہ اقامت اختیار کر لیتے ان تینون حدیثونکو

الثَّلٰثَةَ فِي أَوَائِلِ سُنَنِهِ وَقَالَ الصَّفِيُّ الْكَثِيرَةُ

دارمی نے سنن دارمی کے شروع مین روایت کر کے کہا ہے کہ صفی بہت دودھ والی اونٹنی ہے

الْأَلْبَانِ فَفَاجَّ يَعْنِي النَّاقَةَ إِذَا فَرَجَتْ بَيْنَ

اور ففاج کے بیان مین کہا ہے کہ وہ اونٹنی کے دونون پاؤن دودھ دوہنے کے لئے چیرتے ہین

رِجْلَيْهَا لِلْحَلَبِ وَالْفَجُّ الطَّرِيقُ الْوَاسِعُ وَجَمْعُهُ

اور فج کشادہ راہ کو کہتے ہین فج کی جمع

فِجَاجٌ وَقَالَ اللّٰهُ فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ

فجاج آیا کرتی ہے اور اللہ تعالی نے سورہ آل عمران مین فرمایا ہے کہ محمد وہ وقت یاد کرو جب خدا نے

مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

پیغمبرون سے اقرار لیا کہ مین تمہین جو کتاب اور حکمت دون

ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

پھر تمہارے پاس ایسا پیغمبر آئے جو تمہارے پاس والی کتاب کی تصدیق کرے تو تم اوسپر ضرور ایمان لانا

بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ

اور اوسکی مدد کرنا خدا نے فرمایا کیا تمنے قول کر لیا اور تمنے اس پر میرا عہد لیلیا

اصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا

پیغمبرون نے عرض کیا کہ ہمنے اقرار کیا خدا نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور مین بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

تمہارے ساتھ گواہون سے ہون پھر جو کوئی اس کے بعد مونہہ موڑ جائے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

تو وہی سرکش اور فاسقون مین شمار کیا جائیگا ابوہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ لوگون نے عرض کیا اے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَتٰى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَاٰدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ

آپ کے لئے کس وقت پیغمبری ثابت ہوئی فرمایا جبکہ آدم روح

وَالْجَسَدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ جَامِعِهٖ فِی

اور بدن کے درمیان تھے اسے ترمذی نے جامع ترمذی کے

الْمَنَاقِبِ فِیْ بَابِ فَضْلِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مناقب باب فضل النبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

وسلم مین روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

مِّنْ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ

حدیث ابوہریرہ سے اور ہم اسے اسی طریق سے پہچانتے ہین

هٰذَا الْوَجْهِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ سُوْرَةِ النِّسَآءِ اِنَّآ اَوْحَيْنَا

نیز خدا تعالےٰ نے سورہ نساء مین فرمایا ہے کہ ہمنے

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ

تمہاری طرف ویسے ہی وحی بھیجی جیسے نوح کی طرف بھیجی تھی

وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ

اور نوح کے بعد اور پیغمبروں کی جانب اور بھیجے ابراہیم

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور یعقوب کی اولاد

وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ

اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی

وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

اور ہم نے داؤد کو زبور دی حضرت عائشہ ام المومنین

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ

رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حارث بن ہشام نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے

رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ

رسول خدا آپ کو کسطرح وحی آتی ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو مجھے وحی آتی ہے جیسے

صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ

گھنٹے کی جھنکار اور وہ مجھپر نہایت سخت گزرتی ہے پھر وہ مجھسے موقوف ہوجاتی ہے

عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَاَحْيَانًا

جبکہ مین وہ یاد کر لیتا ہون اور کبھی

يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ

میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت مین آتا اور مجھسے کلام کرتا ہے تو جو وہ کہتا ہے مین یاد کر لیتا ہون

قَالَتْ عَائِشَةُ رض وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ

عائشہ رضہ نے کہا کہ مین نے دیکھا کہ حضرت پر وحی اترتی ہے

فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيُفْصِمُ عَنْهُ وَاِنَّ جَبِيْنَهٗ

سخت جاڑے کے دن مین لیکن جب آپ سے وحی منقطع ہوتی ہے تو آپکی پیشانی مبارک

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ اَوَّلِ صَحِيْحِهٖ

پسینہ ٹپکتا تھا اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کے اول مین

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

اور مسلم نے اسی کے ہم معنے صحیح مسلم کی کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے

الْفَضَائِلِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

اور اللہ تعالی نے سورہ بقرہ مین فرمایا

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ

کہ محمدؐ! ہمنے تمہین راستی و حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانیوالا بھیجا ہے اور تم سے

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ

دوزخیون کی بابت کچھ پرسش نہوگی اور اللہ تعالی نے

سُورَةِ اٰلِ عِمْرَانَ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

سورۂ آل عمران مین فرمایا کہ خدانے اہل ایمان پر بہت بڑا انعام کیا

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

جب اون مین اون ہی مین کا ایک رسول اوہنا کھڑا کیا جو اونپر

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ

خدا کی آیتین پڑہتا اور انہین پاک کرتا اور کتاب و حکمت سکہاتا ہے اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ وَقَالَ اللّٰهُ

وہ اس سے پہلے کہلی گمراہی مین تھے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْمَآئِدَةِ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

تعالی نے سورہ مائدہ مین فرمایا کہ اے اہل کتاب تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

ہمارا پیغمبر آیا ہے جو رسولون کے توڑا بڑے پیچھے تمہارے لئے بیان کرتا ہے کہین تم کہو

مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

کہ ہمارے پاس کوئی خوشی یا ڈر سنانے والا نہین آیا سو تمہارے پاس خوشی

وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَقَالَ اللّٰهُ

اور ڈر سنانے والا آچکا اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہے اور اللہ

تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

تعالی نے سورۂ فرقان مین فرمایا کہ محمدؐ! ہمنے تمہین خوشی

وَّنَذِيْرًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

اور ڈر سنانے والا بھیجا ہے اور خدا تعالی نے سورہ احزاب مین فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

اے نبی ہمنے تمہین گواہ اور خوشی

وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝

اور بڑ سنانے والا اور اپنی توفیق سے خدا کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ مین نے عبد اللہ بن

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ

عمرو بن العاص سے ملکر کہا کہ مجھے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ صفت بیان کرو جو توریت مین ہے

قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ

جواب دیا ہان قسم خدا کی حضرت بعض اون صفتون کے ساتھ توریت مین موصوف ہین

صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

جو قرآن مین ہین اور وہ یہ ہین اے نبی ہمنے تمہین

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ

گواہ اور خوشی اور ڈر سنانے والا اور اَن پڑھون کی پناہ بنا کر بھیجا ہے تم

عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ

میرے بندے اور میرے پیغمبر ہو مین نے تمہارا نام متوکل رکھا نہ بدخو

وَلَا غَلِيظٍ وَلَا صَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ

نہ درشت گو نہ بازارون مین چیخنے والا

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ

بدی کی تلافی بدی سے نہین کرتا لیکن درگزر کرتا اور بخشش کرتا ہے

يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَآءَ بِاَنْ

خدا اوسے دنیا سے ہرگز نہ اوٹھائیگا جبتک کہ اوسکی وجہ سے ٹیڑھی ملت سیدہی نکردی گا باین طور۔

يَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَتُفْتَحُ بِهَآ اَعْيُنٌ عُمْيٌ وَّ

کہ لوگ کہنے لگینگے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور اندہی آنکہین

اٰذَانٌ صُمٌّ وَّقُلُوْبٌ غُلْفٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ

بہرے کان پردے مین پڑے ہوئے دل اوس سے کہل جائینگے اسے بخاری نے

صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْبُيُوْعِ فِيْ بَابِ كَرَاهِيَةِ

صحیح بخاری کی کتاب البیوع کے اوس باب مین روایت کیا ہے جسمین

الصَّخَبِ فِي السُّوْقِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ

بازارون مین چلانے کی کراہیت کا ذکر ہے اور اللہ تعالی نے سورۂ

السَّبَاءِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

سبا مین فرمایا کہ محمد! ہمنے تمہین دنیا جہان کے تمام لوگون کے لئے خوشی

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ عَنْ

اور ڈر سنانے والا بہیجا ہے لیکن اسے اکثر لوگ نہین جانتے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَسْمَعُ

فرمایا۔ اوس خدا کی قسم جسکے ید قدرت مین محمد کی جان ہے

بِیْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَّلَا نَصْرَانِیٌّ

کہ اس امت مین سے کوئی شخص خواہ یہودی ہو خواہ نصرانی مجھے سنکر

ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا کَانَ

مرجائیگا اور جس چیز کے ساتھہ مین بھیجا گیا ہون اوسپر ایمان نہ لائیگا تو وہ

مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِیْ صَحِیْحِهٖ

دوزخیون مین سے ہوگا۔ اس حدیث کو مسلم نے صحیح مسلم کی

فِیْ کِتَابِ الْاِیْمَانِ فِیْ بَابِ وُجُوْبِ الْاِیْمَانِ

کتاب الایمان کے اوس باب مین روایت کیا ہے جسمین اسبات کا ذکر ہے کہ اسپر ایمان لانا واجب ہے

بِرِسَالَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی

کہ ہماری پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم تمام لوگون کی طرف بھیجے گئے ہین

جَمِیْعِ النَّاسِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

اور اللہ تعالے نے سورۂ احزاب مین فرمایا

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ

کہ محمد تمہارے مردونمین سے کسیکے باپ نہین ہین ہان خدا کے رسول

اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

اور پیغمبرون کی مہر ہین اور خدا ہر چیز کو جانتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلَ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِیْ کَمَثَلِ

فرمایا میرے اور مجھسے پیشتر کے پیغمبرون کی مثال بعینہ اوس شخص کی مانند ہے

رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ

جس نے ایک گھر بنایا اور اوسے خوب بنایا سنوارا رونق و زینت دی لیکن

لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ

مکان کے گوشہ کی ایک اینٹ کسی جگہہ چھوڑ دی اب آدمیون نے اوسکے چارونطرف پھرنا شروع کیا

وَيَتَعَجَّبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ

وہ اوسے دیکھہ دیکھکر تعجب کرتے اور کہتے ہے یہ اینٹ کیون نہین رکھی گئی

اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَوَاهُ

حضرت نے فرمایا تو مین ہی وہ اینٹ ہون اور مین ہی خاتم النبیین ہون

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ فِيْ

خاتم النبیین مین اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھہ

بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْفَضَائِلِ

صحیح مسلم کی کتاب الفضائل کے

فِيْ بَابِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مَعَ

باب خاتم النبیین مین اور ترمذی نے کچھہ کمی بیشی کے ساتھہ

تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ جَامِعِهٖ فِي الْمَنَاقِبِ

جامع ترمذی کے ابواب المناقب مین ابی بن کعب سے روایت کیا ہے

## اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِيْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ

تیرھوان باب نبوت کی علامات اور معجزات کے بیان مین

## والمعجزات قال الله تعالى في سورة البقرة

خدا تعالے نے سورۃ بقر میں فرمایا

وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا الله او تاتينا

اور بے علم لوگ یعنے اہل کتاب یا مشرکین کہ کہنے لگے کہ خدا ہمسے کیوں نہیں بات کرتا یا

اٰية كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم

ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اسیطرح انسے اگلے ان ہی کی سی بات کہہ چکے ہیں

تشابهت قلوبهم قد بينا الاٰيٰت لقوم يوقنون

انکے دل ایک سے ہیں ہمنے اُن لوگوں کیلئے نشانیاں بیان کردیں جنہیں یقین ہے

عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ما من الانبياء نبي الا اعطي ما مثله

وسلم نے فرمایا گذشتہ پیغمبروں میں سے ہرایک پیغمبر کو پیشتر کے پیغمبروں کے مانند معجزات دیا گیا

---

له قوله تعالى وقال الذين لا يعلمون الآية قال في مدارك التنزيل وقال الذين لا يعلمون من المشركين او من اهل الكتاب نفي عنهم العلم لانهم لم يعملوا به لولا يكلمنا الله بلا واسطة كما يكلم الملائكة وكلم موسى استكبارا منهم وعتوا او تاتينا آية جحودا لان يكون ما اتاهم من آيات الله آيات واستهانة بها كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم تشابهت قلوبهم اي قلوب هؤلاء ومن قبلهم في العمى قد بينا الآيات لقوم يوقنون اي لقوم ينصفون فيوقنون انها آيات يجب الاعتراف بها والاذعان لها والاكتفاء بها عن غيرها انتهى ما في مدارك التنزيل وقال الامام الرازي في التفسير الكبير تقرير هذه الشبهة التي تمسكوا بها ان الحكيم اذا اراد تحصيل شيء فلا بد ان يختار اقرب الطرق المفضية اليه والبعد عن الشكوك والشبهات اذا ثبت هذا فنقول ان الله تعالى يكلم الملائكة وكلم موسى وانت تقول يا محمد انه كلمك والدليل عليه قوله تعالى فاوحى الى عبده ما اوحى فلم لا يكلمنا مشافهة ولا ينص على نبوتك حتى يتاكد الاعتقاد وتزول الشبهة وايضا فان كان تعالى لا يفعل ذلك فلم لا يخصك بآية ومعجزة وهذا منهم طعن في كون القرآن آية ومعجزة لانهم لو اقروا بكونه معجزة لاستحال ان يقولوا هلا ياتينا آية ثم انه تعالى اجاب عن هذه الشبهة بقوله كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم تشابهت قلوبهم قد بينا الآيات لقوم يوقنون وحاصل هذا الجواب انا قد ايدنا قول محمد صلى الله عليه وسلم بالمعجزات وبينا صحة قوله بالآيات وهي القرآن وسائر المعجزات فكان طلب هذه الزوائد من باب التعنت انتهى ما في التفسير الكبير ١٢ له قوله ما من الانبياء نبي الا اعطي الحديث اختلف في معناه على اقوال احدها ان كل نبي اعطي من المعجزات ما كان مثله لمن كان قبله من الانبياء فآمن به البشر واما معجزتي العظيمة الظاهرة فهي القرآن الذي لم يعط احد مثله فلهذا انا اكثرهم تابعا والثاني معناه ان الذي اوتيته لا يتطرق اليه تخييل السحر وشبهه بخلاف معجزة غيري فانه قد يخيل الساحر بشيء مما يقارب صورتها كما خيلت السحرة في صورة عصا موسى صلى الله عليه وسلم والخيال قد يروج على بعض العوام والفرق بين المعجزة والسحر والتخييل يحتاج الى فكر ونظر وقد يخطئ الناظر فيعتقدهما سواء والثالث معناه ان معجزات الانبياء انقرضت بانقراض اعصارهم ولم يشاهدها الا من حضرها بحضرتهم ومعجزة نبينا صلى الله عليه وسلم القرآن المستمر الى يوم القيامة مع خرقه العادة في اسلوبه وبلاغته واخباره بالمغيبات

أَمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِيْ أُوْتِيْتُ وَحْيًا

جسپر آدمی۔ ایمان لائے لیکن میرا بڑا معجزہ قرآن ہے

أَوْحَاهُ اللّٰهُ إِلَيَّ فَأَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا

جسے خدا نے مجھپر وحی کیا اسلیئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے روز میری پیروی کرنیوالے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ أَوَّلِ

اور پیغمبروں کے تابعداروں سے بہت زیادہ ہونگے۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ

کتاب فضائل القرآن کے شروع میں اور مسلم نے صحیح مسلم کی

فِيْ كِتَابِ الْإِيْمَانِ فِيْ بَابِ وُجُوْبِ الْإِيْمَانِ

کتاب الایمان کے اس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اسبات پر ایمان لانا واجب بتایا گیا ہے

بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْجَمِيْعِ

کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم عامہ خلایق کی طرف بھیجے گئے ہین

النَّاسِ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ

قتادہ سے روایت ہے اور وہ انس رض سے روایت کرتے ہین کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَاءِ فَوَضَعَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا اور آپ مقام زوراء مین تشریف رکھتے تھے

يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ

آپنے اپنا دست مبارک برتن مین رکھا اور انکی انگلیون کے بیچ مین سے پانی بہنے لگا

أَصَابِعِهٖ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ

تمام لوگون نے نہایت اطمینان سے وضو کیا۔ قتادہ کہتے ہین مین نے انس سے پوچھا تم کتنے آدمی تھے

۱۹۴

وہ بیمار وزار نفع ۱۲ از ۱۱ وہ بیمار وزار نفع ۱۲ از ۱۱ وہ بیمار وزار نفع ۱۲ از ۱۱ قالہ العلامۃ القسطلانی ۱۲-۱۲-۱۲

قَالَ ثَلٰثِمَائَةٍ اَوْ زُهَاءَ ثَلٰثِمَائَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہا تین سو یا تین سو کے مقدار۔ اس حدیث کو بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ

صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب علامات

النُّبُوَّةِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ فِيْ

النبوۃ ہین اور مسلم نے تھوڑی سے تغیر کے ساتھ

صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْفَضَائِلِ وَعَنْ

صحیح مسلم کی شروع کتاب الفضائل مین روایت کیا ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن لوگون کو پیاس لگی

الْحُدَيْبِيَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فَتَوَضَّاَ فَجَهَشَ النَّاسُ نَحْوَهٗ

کے آگے چھاگل رکھی ہوی تھی۔ آپنے وضو کیا تو لوگ پانی کیلئے آپ کی طرف دوڑے

قَالَ مَا لَكُمْ قَالُوْا لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّاُ وَنَشْرَبُ

فرمایا کیا حال ہے عرض کیا نہ تو ہمارے پاس وضو کیلئے پانی ہے

اِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي

نہ پینے کے لیے مگر صرف اسقدر جو آپ کے سامنے رکھا ہے حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک

الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَثُوْرُ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ كَاَمْثَالِ

چھاگل مین رکھا۔ ہاتھ رکھتے ہی آپ کی انگلیون کے بیچمین سے چشمون کیطرح پانی ابلنے لگا

الْعُيُونُ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا فَلَمْ كُمْ كُنْتُمْ

تو ہمنے خوب سیر ہو کر پیا اور اچھی طرح وضو کیا میں نے کہا تم کتنے آدمی تھے

قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ

کہا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو بھی پانی ہمیں کافی ہو جاتا۔ مگر ہم

عَشْرَةَ مِائَةً وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا يَوْمَ

پندرہ سو آدمی تھے۔ براء سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے

الْحُدَيْبِيَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ

دن ہم چودہ سو آدمی تھے حدیبیہ

بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا حَتَّى لَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً

ایک کنوئیں کا نام ہے۔ ہمنے اُسمیں سے یہانتک پانی کھینچا کہ ایک قطرہ تک نچھوڑا

فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفِيرِ

زان بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کنوئیں کے کنارہ پر بیٹھکر

الْبِئْرِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَمَجَّ فِي الْبِئْرِ

پانی مانگا پھر آپنے کلی کی اور وہ پانی کنوئیں میں ڈالدیا

فَمَكَثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ اسْتَقَيْنَا حَتَّى رَوِينَا

ہمیں کچھ یون ہی سا انتظار کرنا پڑا کہ کنوئیں میں سے یہانتک پانی کھینچا کہ خود بھی سیراب ہو گئے

وَرَوِيَتْ أَوْ صَدَرَتْ رِكَابُنَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اور ہماری سواریان بھی سیراب ہو کر اپنی جگہ چلی گئیں۔ عبد اللہ سے روایت ہے

قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا

اُنہون نے کہا کہ ہم لوگ معجزات کو برکت کا سبب شمار کرتے تھے اور تم اُنہیں

تَخُوِّفُنَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تخویف کا باعث شمار کرتے ہو۔ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَلَّ الْمَاءُ فَقَالَ اطْلُبُوْا

وسلم کے ساتھ سفر مین تھے کہ پانی تھوڑا رہ گیا آپنے فرمایا کہ کسیکے پاس

فَضْلَةً مِّنْ مَّاءٍ فَجَاءُوْا بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ قَلِيْلٌ

کچھ بچا ہوا پانی ہو تو لاؤ چنانچہ لوگ ایک برتن لائے جسمین تھوڑا سا پانی تھا

فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى

آپنے اُس برتن مین اپنا دست مبارک ڈالکر فرمایا

الطَّهُوْرِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ فَلَقَدْ

لوگو! پاک کرنے والے مبارک پانی پر آؤ۔ اور برکت خدا کیطرف سے ہے

رَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مین نے پانی کو دیکھا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ

اُنگلیون کے بیچ مین سے اُبل رہا تھا۔ نیز ہم

تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ رَوَى الْبُخَارِيُّ

کھانے کی تسبیح کرنا سُنا کرتے تھے حالانکہ وہ کھایا جاتا تھا

الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ

ان تینون حدیثون کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْاَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ

الانبیا. باب علامات النبوۃ مین روایت کیا ہے

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَفَّتْ اَزْوَادُ الْقَوْمِ

سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ایک دفعہ قوم کا توشہ تھوڑ گیا

وَاَمْلَقُوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ محتاج ہوکر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے

فِيْ نَحْرِ اِبِلِهِمْ فَاَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَاَخْبَرُوْهُ

اور اونٹوں کے حلال کرنے کی اجازت مانگی آپنے انہیں اجازت بدی عمرؓ انسے ملے تو انہوں نے انکو خبر دی

فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ اِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عمر نے کہا بھلا اونٹوں کے بعد تمہاری زندگی کا کیا سامان ہے یہ کہکر آپ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے رسول خدا

مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ اِبِلِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اونٹوں کے ذبح کرنے کے بعد انکے زندگی کا کیا سامان ہے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ يَاْتُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں ندا کر دو کہ

بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ فَبَسَطَ لِذٰلِكَ نِطَعًا وَ

وہ اپنا بچا ہوا توشہ لے آئیں چنانچہ اسکے لیے چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا اور

جَعَلُوْهُ عَلَى النِّطَعِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

لوگوں نے بچا ہوا توشہ اُسپر لا رکھا پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر دعا مانگی اور برکت طلب کی پھر

دَعَاهُمْ بِاَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتّٰى فَرَغُوْا

آپنے اُنسے اُنکے برتن مانگے یہ سُنکر لوگ لپین بھر بھر کر لیجانے لگے یہانتک کہ سب فارغ ہو گئے

ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زان بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ

مین گواہی دیتا ہون کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور مین خدا کا پیغمبر ہون سلسے

الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فِیْ بَابِ الشِّرْكَةِ وَعَنْ جَابِرٍ

بخاری نے صحیح بخاری کی باب الشرکۃ مین روایت کیا ہے۔ جابر سے روایت ہے

اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى

وہ کہتے ہین میرے والد کا اسحال مین انتقال ہوا کہ لوگون کا اُنکے ذمہ قرضہ تہا۔ مین نے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ اَبِیْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا

اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا باپ اپنے ذمہ قرضہ چھوڑ گیا ہے

وَلَيْسَ عِنْدِیْ اِلَّا مَا يَخْرُجُ نَخْلُهٗ وَلَا يَبْلُغُ

اور میرے پاس بجز اُن پہلون کے اور کچھ نہین جو اُسکے نخلستان سے اُترتے ہین اور وہ

مَا يَخْرُجُ سِنِيْنَ مَا عَلَيْهِ فَانْطَلِقْ مَعِیْ لِكَیْ

پہل سالہا سال تک بہی اُسکے قرضہ کو وفا نہین کر سکتے تو آپ میرے ساتہ تشریف لیچلئے

لَا يَجِشَّ عَلَى الْغُرَمَاءِ فَمَشٰى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِّنْ

تاکہ قرضخواہ مجہپر فحش نہ بکین۔ حضرت تشریف لیگئے اور کہجور کے ڈہیر مین سے ایک ڈہیر

بَيَادِرِ التَّمْرِ فَدَعَا ثُمَّ اٰخَرَ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ فَقَالَ

کے گرد گہومے پہر دعا برکت کرکے دوسرے ڈہیر کے گرد گئے اور اُسپر بیٹہ گئے پہر فرمایا

أَنْ عُوْهُ فَأَوْفَاهُمُ الَّذِيْ لَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ

کہ ان کھجوروں کو کھینچ لو ان بعد آپنے قرضخواہوں کو انکا پورا حق دیدیا اور جسقدر انہین دیا تھا

مَا أَعْطَاهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهِ فِيْ

اُتنا ہی بچ رہا۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِيْ بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَ

کتاب الانبیا باب علامات النبوۃ مین روایت کیا ہے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ ہم ایک موقع پر

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثِيْنَ وَمِائَةً

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایکسو تیس آدمی تھے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا

أَحَدٍ مِّنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ

تم مین سے کسیکے پاس کچھ کھانا ہے۔ اتفاق سے ایک شخص کے پاس ایک صاع

طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُّشْرِكٌ مُّشْعَانٌ

یا صاع کے قریب آٹا تھا تو وہ خمیر کیا گیا۔ پھر ایک مشرک شخص جسکے بال پریشان تھے

طَوِيْلٌ بِغَنَمٍ يَسُوْقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

قد لا بنا تھا بکریون کا ریوڑ ہانکتا ہوا آیا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً

علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے بیع یا عطیہ کے طور پر دیتا ہے یا فرمایا ہبہ کے طریق پر

قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ

اُسنے کہا نہین بلکہ بکا وہے حضرت نے اُس سے ایک بکری خریدی اور وہ ذبح کی گئی

وَاُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ

زان بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکی کلیجی

الْبَطْنِ اَنْ يُشْوٰى وَاَيْمُ اللّٰهِ مَا فِى الثَّلٰثِيْنَ

بھونے جانے کا ارشاد فرمایا قسم خدا کی اکیسو تیس آدمیون مین کوئی ایسا باقی نہین رہا

وَالْمِائَةِ اِلَّا قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ لَهٗ حُزَّةً مِّنْ سَوَادِ بَطْنِهَا اِنْ كَانَ

بکری کی کلیجی کا ٹکڑا کاٹ کر دیا ہو اگر کوئی شخص موجود تہا

شَاهِدًا اَعْطَاهَا اِيَّاهُ وَاِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَّاَ لَهٗ

تو اپنے ہاتھ سے کلیجی کا ٹکڑا دیا اور اگر غائب تہا تو اُسکے لیئے اُٹھا رکہا

فَجُعِلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَاَكَلُوا اَجْمَعُوْنَ وَشَبِعُوْا

پھر آپنے بکری کے گوشت سے بڑے بڑے دو پیالے بھر لیے اور سب نے خوب سیر ہو کر کہایا

فَفَضَلَتِ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيْرِ

کہاکر دو بڑے پیالے گوشت کے بھرے ہوے بچگئے جنہین ہمنے اونٹ پر لاد لیا

اَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ كِتَابِ

یا جیسا کہ راوی نے بیان کیا۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الْهِبَةِ فِىْ بَابِ قَبُوْلِ الْهَدِيَّةِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

الہبہ مشرکون سے ہدیہ قبول کرنے کے باب مین

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مُتَغَيِّرًا يَسِيرًا فِي صَحِيحِهِ

اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ صحیح مسلم مین

## فِي بَيَانِ آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فِي بَابِ

کھانے پینے کے آداب کے بیان باب

إِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اکرام الضیف مین روایت کیا ہے۔ انس بن مالک سے روایت ہے

قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ

کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا مین نے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز نہایت ضعیف و ناتوان سنی ہے

أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ

جس سے مین کہہ سکتا ہون کہ حضرت بھوکے ہین۔ کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟

فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ

ام سلیم نے کہا ہان! ہے۔ چنانچہ اُنہون نے جَو کی کئی روٹیان نکالین

ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ

اور اپنی اوڑھنی نکالکر اُسکے بعض حصہ مین تو روٹیان لپیٹکر

ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَلَاثَتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ

میری بغل مین دبادیا اور بعض حصہ کو میرے سر پر لپیٹکر

أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھے رسولخدا صلے اللہ علیہ کی خدمت مین بھیجا

قَالَ فَذَهَبْتُ بِهٖ فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس کہتے ہین جب مین اون روٹیون کو لیکر پہونچا تو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ

علیہ وسلم کو مسجد مین پایا حالانکہ آپکے ساتھ چند آدمی اور تھے مین اُنکے پاس جاکھڑا ہوا

عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھسے فرمایا

أَرْسَلَكَ أَبُوْ طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ

تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ مین نے عرض کیا جی ہان فرمایا کھانا دیکر ؟

فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مین نے عرض کیا جی ہان! رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ لِمَنْ مَّعَهٗ قُوْمُوْا فَانْطَلَقُوْا وَانْطَلَقْتُ

اپنے ہمراہیون سے فرمایا کھڑے ہوجاؤ تو اصحاب آپکے ساتھ چلے اور مین

بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ حَتّٰى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهٗ

اُنکے آگے آگے ہولیا یہانتک کہ ابو طلحہ کے پاس آکر اس واقعہ کی خبر دی

فَقَالَ أَبُوْ طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابو طلحہ نے کہا ام سلیم! رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ہمراہیون سمیت تشریف لاتے ہین اور ہمارے پاس

مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ

اُنکے کھلانیکے لیے کافی مقدار کھانا ہے نہین ام سلیم نے کہا خدا اور اُسکا رسول دانا تر ہین

أَبُو طَلْحَةَ حَتّٰى لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ کہکر ابو طلحہ روانہ ہوئے یہانتک کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم سے ملاقات کی۔ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو طَلْحَةَ مَعَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ

علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ ابو طلحہ آگے بڑھ آئے اور

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلِّيْ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ

آپنے ام سلیم سے فرمایا۔ اے ام سلیم جو چیز تمہارے

مَا عِنْدَكِ فَاَتَتْ بِذٰلِكَ الْخُبْزَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ

پاس ہے لیکر چلی آؤ۔ ام سلیم وہی جو کی روٹیاں لے آئیں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں چورہ چورہ کرنیکا حکم فرمایا تو وہ ریزہ ریزہ کی گئیں اور

اُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً فَاَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ام سلیم نے گھی سے گھی نچوڑ کر اُسے سالن بنادیا۔ ازاں بعد رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ

اللہ علیہ وسلم نے اسمیں جو فرمایا جو خدا نے چاہا یعنے آپنے دعا کی

ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا حَتّٰى

پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ اور کھانے کی اجازت دو ابو طلحہ نے دس آدمیوں کو بلایا جب وہ کھا

شَبِعُوْا ثُمَّ خَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ

اور خوب سیر ہو کر چلے گئے تو حضرت نے فرمایا دس اور آدمیوں کو بلالو۔ ابو طلحہ نے بلالیا

لَهُمْ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا ثُمَّ خَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ

جب وہ کھا کر خوب سیر ہو گئے۔ اور چلے گئے تو حضرت نے فرمایا

ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا

اب دس اور آدمیوں کو اجازت دو ابو طلحہ نے انہیں اجازت دی پس انہوں نے یہاں تک کھایا کہ سیر

ثُمَّ خَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَكَلَ الْقَوْمُ

ہو کر چلے گئے پھر حضرت نے فرمایا کہ دس اور آدمیوں کو بلا لو غرضکہ تمام لوگوں نے

كُلُّهُمْ وَشَبِعُوْا وَالْقَوْمُ سَبْعُوْنَ اَوْ ثَمَانُوْنَ

خوب سیر ہو کر کھایا اور وہ لوگ ستر یا اسی

رَجُلًا وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا حُفِرَ

آدمی تھے۔ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب جنگ کے لیے

الْخَنْدَقُ رَاَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خندق کھودی جا رہی تھی تو میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں

خَمَصًا شَدِيْدًا فَانْكَفَاْتُ اِلٰى امْرَاَتِيْ فَقُلْتُ

سخت بھوک کے آثار دیکھکر اپنی بی بی کے پاس گیا اور کہا

هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

تمہارے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے؟ کیونکہ میں نے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيْدًا فَاَخْرَجَتْ

اللہ علیہ وسلم میں سخت بھوک کو محسوس کیا ہے اُسنے

اِلَيَّ جِرَابًا فِيْهِ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ

جمڑے کا ایک برتن میرے سامنے رکھا جسمیں تین سیر کے قریب جو تھے اور ہمارے ہاں

داجن فذبحتها وطحنت الشعير ففرغت الى
بکری کا ایک پلا ہوا بچہ تہا مین نے اُسے ذبح کیا اور عورت نے جو کا آٹا پیسا مین فارغ ہونے تک
فراغی وقطعتها فی برمتها ثم ولیت الی رسول
وہ بہی فارغ ہوگئی اور گوشت کے پارچے کرکے ہنڈیا مین چڑہا دیئے پہر مین رسول
الله صلی الله علیه وسلم فقالت لا تفضحنی
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہونے کے ارادہ سے چلا۔ میری بی بی نے کہا
برسول الله صلی الله علیه وسلم وبمن
کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اُنکے ہمراہیون کے سامنے مجہے رسوا نکیجو
معه فجئته فسارر ته فقلت یا رسول الله
مین نے حضرت کے پاس حاضر ہوکر آہستہ سے عرض کیا کہ اے رسول خدا
ذبحنا بهیمة لنا وطحنت صاعا من شعیر
ہمنے ایک چہوٹا سا بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور تین سیر جو کا آٹا پیسا ہے
کان عندنا فتعال انت ونفر معك فصاح
جو ہمارے پاس تہے تو آپ اور آپ کے ساتہہ چند آدمی تشریف لیچلین
النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا اهل
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور فرمایا اے اہل
الخندق ان جابرا قد صنع سورا فحی هلا بکم
خندق جابر نے تمہاری دعوت کا کہانا طیار کیا ہے تو جلد آؤ
فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
زان بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَكُمْ حَتّٰى

کہ جب تک میں نہ آؤں تم ہانڈی نہ اتارنا اور آٹے کو نہ پکانا

اٰجِئَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس ایدھر تو میں آیا اور اُدھر رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتّٰى جِئْتُ امْرَاَتِيْ فَقَالَتْ

وسلم لوگوں کو لیکر تشریف فرما ہوئے تھے کہ جب میں اپنی عورت کے پاس آیا

بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِيْ قُلْتِ فَاَخْرَجَتْ

تو اُسنے مجھے سرزنش اور ملامت کی میں نے کہا بی بی! میں نے تو وہی کام کیا ہے جو تو نے کہا تھا

لَهٗ عَجِيْنًا فَبَسَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى بُرْمَتِنَا

پس اُسنے آٹا حضرت کے سامنے رکھدیا آپنے اسمیں اپنا لعاب دہن ڈالکر دعاے برکت کی پھر شوربا کا قصد کیا

فَبَسَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعُ خَابِزَةَ

اور اسمیں لعاب دہن ڈالکر دعاے برکت کی پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والی کو بلاؤ

فَلْتَخْبِزْ مَعِيْ وَاقْدَحِيْ مِنْ بُرْمَتِكُمْ فَلَا تُنْزِلُوْهَا

تاکہ وہ میرے سامنے روٹی پکائے۔ ہانڈی میں سے کٹھیر سے گوشت نکالو اور اُسے چولہے پر سے اتارو نہیں

وَهُمْ اَلْفٌ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَاَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ

دعوتی لوگ تعداد میں پورے ہزار تھے میں خدا کی قسم کہتا ہوں کہ سب نے کھایا یہانتک کہ اُسے چھوڑ کر

وَانْحَرَفُوْا وَاِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَاِنَّ

چلے گئے اور ہماری ہانڈی اُسیطرح گوشت سے بھری جوش مار رہی تھی

عَجِيْنَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ

آٹا بھی اُتنا ہی موجود تھا اور پکایا جاتا تھا۔ ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری میں روایت کیا ہے

| |
|---|
| اَوَّلُهُمَا فِي كِتَابِ الْاَنْبِيَاءِ فِي بَابِ عَلَامَاتِ |
| پہلی حدیث کو تو کتاب الانبیا باب علامات |
| النُّبُوَّةِ وَثَانِيهِمَا فِي كِتَابِ الْمَغَازِي فِي بَابِ |
| النبوۃ مین اور دوسری کو کتاب المغازی باب |
| غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ وَرَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ |
| غزوۂ خندق مین اور مسلم نے دونون حدیثون کو صحیح مسلم کی |
| فِي كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ فِي بَابِ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِ |
| کتاب الاشربہ باب جواز استتباع |
| الضَّيْفِ الخ وَعَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ |
| الضیف الخ مین روایت کیا ہے - مجاہد سے روایت ہے کہ ابوہریرہ |
| كَانَ يَقُولُ وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنْ |
| کہتے تھے اس خدا کی قسم جسکے سوا کوئی برحق معبود نہین |
| كُنْتُ لَاَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْاَرْضِ مِنَ |
| بیشک مین بھوک کی وجہ سے بیہوش ہوکر - زمین پر گر گر پڑتا تھا |
| الْجُوعِ وَاِنْ كُنْتُ لَاَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ |
| اور بھوک کے مارے پیٹ پر پتھر باندھے رکھتا تھا |
| الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ |
| ایک دن مین لوگون کے اس رستہ پر بیٹھ گیا |
| الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ اَبُوبَكْرٍ فَسَاَلْتُهُ |
| جہان سے وہ گذرا کرتے تھے تو حضرت ابوبکر گذرے اور مین نے اُنسے |

عَنْ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ اِلَّا لِيُشْبِعَنِي

کلام اللہ کی ایک آیت پوچھی اور اس پوچھنے سے میری اتنی ہی غرض تھی کہ وہ میرا پیٹ بھر دیں

فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ اٰيَةٍ

پر ابوبکرؓ گذرے چلے گئے اور میری مراد پر ذرا توجہ نہیں کی۔ پھر عمرؓ گذرے اور ان سے بھی یہی بیان کیے

مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ اِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ

کتاب اللہ کی ایک آیت دریافت کی ان سے بھی دریافت کرنیکی یہی وجہ تھی کہ مجھے سیر کردیں مگر وہ بھی چلے گئے

وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور میرے مطلب پر التفات نہیں کیا ازاں بعد ابوالقاسم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِيْنَ رَاٰنِي وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي

وسلم گذرے آپ نے مجھے دیکھکر تبسم کیا اور میری بھوک

وَمَا فِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ اَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ

نیز چہرہ کے تغیر کو صاف معلوم کرکے فرمایا۔ ابوہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضٰى فَاتَّبَعْتُهُ

اے رسول خدا فرمایا میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ یہ کہکر آپ وہاں سے گذر گئے اور میں آپکے پیچھے ہولیا

فَدَخَلَ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنَ لِي فَدَخَلَ فَوَجَدَ

حضرت نے گھر میں داخل ہونا چاہا تو میں نے اجازت مانگی اور مجھے اجازت ملگئی آپ نے گھر میں داخل ہوکر

لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ قَالُوْا

ایک پیالے میں دودھ پایا۔ فرمایا یہ دودھ کہاں سے آیا۔ گھر والوں نے عرض کیا

اَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ اَوْ فُلَانَةُ قَالَ اَبَا هِرٍّ قُلْتُ

فلاں مرد یا عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے۔ فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا

لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ اِلٰى اَهْلِ الصُّفَّةِ

اے رسول خدا حاضر ہوں ارشاد کیا اہل صفہ کو

فَادْعُهُمْ لِيْ قَالَ وَاَهْلُ الصُّفَّةِ اَضْيَافُ الْاِسْلَامِ

میرے پاس بلالا اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے

لَا يَاْوُوْنَ عَلٰى اَهْلٍ وَّلَا مَالٍ وَّلَا عَلٰى اَحَدٍ اِذَا

اونکا ٹھکانا نہ تو اہل و اولاد ہی میں تھا نہ مال ہی میں نہ کسی دوسرے شخص کے گھر میں جب

اَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا اِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ

حضرت کے پاس صدقہ آتا تھا تو آپ اسے ان کے پاس بھیج دیتے تھے اور خود

مِنْهَا شَيْئًا وَاِذَا اَتَتْهُ هَدِيَّةٌ اَرْسَلَ اِلَيْهِمْ وَ

اوسمیں سے کچھ نہ لیتے تھے ہاں جب ہدیہ آتا تو انکے پاس پیغام بھیجتے

اَصَابَ مِنْهَا وَاَشْرَكَهُمْ فِيْهَا فَسَاءَنِيْ ذٰلِكَ

خود بھی اوسمیں سے لیتے اور انہیں بھی شریک کرتے (ابوہریرہ کہتے ہیں) مجھے یہ بات بہت ناگوار معلوم ہوئی

فَقُلْتُ وَمَا هٰذَا اللَّبَنُ فِيْ اَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ

میں نے اپنے جی میں کہا بھلا اتنا سا دودھ اہل صفہ میں کیا ہوگا

اَحَقَّ اَنْ اُصِيْبَ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً اَتَقَوّٰى

میں اس بات کا زیادہ سزاوار تھا کہ اس دودھ سے کچھ لیکر رات دن کی قوت حاصل کرتا

بِهَا فَاِذَا جَآءَ اَمَرَنِيْ فَكُنْتُ اَنَا اُعْطِيْهِمْ وَمَا عَسٰى

اہل صفہ آئیں گے تو حضرت مجھے اسکے دینے کا حکم فرمائینگے پس میں انہیں دیدونگا اور شاید

اَنْ يَّبْلُغَنِيْ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ وَلَا بُدَّ مِنْ طَاعَةِ

مجھے اس دودھ میں سے کچھ بھی حصہ نہ پہونچے گا چونکہ خدا اور اس کے

فرمانبرداری سے

اللّٰهِ وَطَاعَةِ رَسُوْلِهٖ بُدٌّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ

کوئی چارہ نہ تھا لہٰذا میں اہل صفہ کے پاس گیا اور انہیں بلا لایا

فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاَذِنَ لَهُمْ وَاَخَذُوْا

اہل صفہ نے آکر اجازت مانگی تو حضرت نے انہیں اجازت دیدی اور وہ

مَجَالِسَهُمْ مِّنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا اَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ

گھر میں اپنی اپنی جگہہ قرینے سے بیٹھ گئے۔ حضرت نے فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خُذْ فَاَعْطِهِمْ فَاَخَذْتُ

اے رسول خدا فرمایا یہ دودھ کا پیالہ لیکر انہیں دے میں نے

الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ اُعْطِيْهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتّٰى

پیالہ لیا اور ایک ایک شخص کو دینا شروع کیا جب ایک شخص پی کر سیر ہو جاتا

يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَاُعْطِيْهِ الْقَدَحَ

تو پیالہ مجھے واپس دیتا اور میں اوسکے پاس والے شخص کو دیتا جب

فَيَشْرَبُ حَتّٰى يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتّٰى

وہ بھی پی کر خوب سیر ہو جاتا تو مجھے پیالہ واپس دیتا یہانتک

اِنْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ میں سب سے فارغ ہو کر آخر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف پہونچا حالانکہ

قَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَاَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَ

تمام قوم اچھی طرح سیر ہو چکی تھی۔ حضرت نے پیالہ لیکر اپنے دست مبارک پر رکھا

عَلٰى يَدِهٖ فَنَظَرَ اِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا هِرٍّ

اور مجھے دیکھہ کر مسکرائے پھر فرمایا ابو ہریرہ!

قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَقِيْتُ اَنَا وَ

میں نے عرض کیا حاضر ہوں ای رسول خدا۔ فرمایا بس اب ہم اور تم ہی باقی رہ گئے ہیں

اَنْتَ وَ قُلْتَ صَدَقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْعُدْ

میں نے عرض کیا ہاں اے رسول خدا فرمایا بیٹھ جاؤ

فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُّ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ

اور سیر ہو کر پیو۔ میں بیٹھ گیا اور خوب سیر ہو کر پیا۔ فرمایا اور پیو میں نے پھر پیا

فَمَا زَالَ يَقُوْلُ اشْرَبْ حَتّٰى قُلْتُ لَا وَالَّذِىْ

غرضکہ آپ یہی فرماتے رہے کہ اور پیو اور پیو یہانتک کہ میں نے عرض کیا اس مقدس ذات کی قسم جس نے

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَجِدُ لَهٗ مَسْلَكًا قَالَ فَاِنِّىْ

آپکو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب میں اسکی گنجائش نہیں پاتا فرمایا اچھا مجھے دکھاؤ

فَاَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَسَمّٰى وَشَرِبَ

میں نے آپ کو پیالہ دے دیا آپ نے خدا کی حمد کی اور بسم اللہ کہکر بچا ہوا دودھ پی لیا

الْفَضْلَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ صَحِيْحِهٖ فِىْ كِتَابِ

اس حدیث کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرِّقَاقِ فِىْ بَابِ كَيْفَ كَانَ عَيْشُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

الرقاق کے اوس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا ذکر ہے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ

علیہ وسلم کی معاش کیسی تھی مقداد سے روایت ہے کہ میں

اَنَا وَ صَاحِبَانِ لِىْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَ

اور میرے دو رفیق مکہ سے ہجرت کرکے آئے۔ حالانکہ بھوک کے مارے ہمارے سننے

أَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا

اور دیکھنے کی قوتیں ہم سے جا چکی تھیں ہم نے اپنے تئیں

عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں پر پیش کرنا شروع کیا

فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

مگر ان میں سے کوئی ہمیں قبول نہ کرتا تھا۔ آخر کار ہم نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلٰثَةُ

علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ ہمیں اپنے گھر لیگئے وہاں تین

أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا

بکریاں بندھی ہوئی تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

هٰذَا اللَّبَنُ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ

ان کا دودھ دوہو یہ ہم تم پیا کریں گے۔ مقداد کہتے ہیں کہ ہم ان کا دودھ دوہتے

إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ہم میں سے ہر آدمی اپنا حصہ تو پی لیتا اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ

علیہ وسلم کا حصہ اوٹھا رکھتے تھے۔ حضرت کا قاعدہ تھا کہ آپ رات کو تشریف لاتے

فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ

اور اسطرح آہستہ سلام کرتے کہ سوتا آدمی نہ جاگتا اور جاگتا سن لیتا

قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ

مقداد کا بیان ہے کہ پھر حضرت مسجد میں تشریف لے جاتے اور تہجد کی نماز پڑھکر اپنے دودھ کے پاس آتے

فَيَشْرَبُ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ

اور نوش فرماتے ایک رات ایسا اتفاق ہوا کہ باوجودیکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا

شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ

شیطان نے آکر کہا کہ محمدؐ انصاریوں کے گھر تشریف لے گئے ہیں

فَيَخْدُمُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ

وہ آپ کی خدمت کریں گے اور آپ وہاں سے کھا پی کر تشریف لائیں گے جس کی وجہ سے

إِلَى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنْ

اس دودھ کی حاجت نہ رہیگی چنانچہ میں وہاں آیا اور اسے پی گیا۔ جب

وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ

دودھ میرے پیٹ میں اتر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اب مجھے اوس میں کوئی اختیار نہیں رہا

قَالَ نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا

(مقداد نے کہا) تو مجھے شیطان نے شرمندہ کر کے کہا تجھ خرابی ہو یہ

صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو نے کیا کیا۔ تو نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حصہ پی لیا؟

فَيَجِيءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ

ممکن ہے کہ حضرت بھوکے آئیں اور اپنا حصہ نہ پاکر تیرے حق میں بددعا کریں پھر تو ہلاک ہو جائے

فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ

اور تیری دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جائیں۔ میرے پاس ایک چادر تھی

إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَ

جب میں اس سے پاؤں ڈھانکتا تھا تو سر کھل جاتا تھا اور جب

۲۱۴

له قوله وعلى شملة بالفتح كذا في القاموس وفي بعض النسخ شملة كذا في القاموس وفي بعض النسخ فيما بالدعاء للحسن والخادم وابن السبيل فخرا وفيه كان عليه وسلم ابني صلى الله عليه وسلم من الحلي والاخلاق الذميمة والمعاني الرديئة اكرم النفس والجسم

ضَعْتُهَا عَلٰى رَأْسِيْ خَرَجَ قَدَمَايَ وَجَعَلَ لَا

سر ڈھانکتا تھا تو پاؤں کھل جاتے تھے غرضکہ

يَجِيْئُنِيَ النَّوْمُ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ

میری نیند اچٹ گئی اور میرے دونوں رفیق پڑے سوتے تھے اونہوں نے وہ

يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

نہیں کیا جو میں نے کیا تھا اتنے میں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ

علیہ وسلم تشریف لائے اور اسی دستور سے سلام کیا پھر مسجد میں تشریف لے گئے

فَصَلّٰى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ

اور نماز پڑھ کر دودھ پینے کو آئے۔ برتن کو جو کھولا تو

فِيْهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ

اوسمیں کچھ نہ پایا۔ آپ نے آسمان کی طرف سر مبارک اوٹھایا میں نے دل میں کہا کہ بس اب

يَدْعُوْ عَلَيَّ فَأَهْلِكُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ

حضرت مجھے بد دعا دینگے اور میں ہلاک ہو جاؤنگا سو حضرت نے یوں فرمایا خداوندا جو

أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى

مجھے کھلائے اوسے روزی دے اور جو مجھے پلائے اوسے سیراب کر میں نے یہ دعا سنکر

الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ

چادر کی طرف قصد کیا اور اوسے جسم پر باندھ لیا اور ایک بڑی سی چھری لیکر

فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُزِ أَيُّهَا أَسْمَنُ فَأَذْبَحُهَا

بکریوں کی طرف چلا کہ ان میں سے جو سب سے زیادہ فربہ ہو اوسے

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے فوج کروں ہاتھ لگا کر جو دیکھتا ہوں تو

حَافِلٌ وَاِذَا هُنَّ حَفَلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ اِلَى

اون کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے لبریز ہیں پس میں نے

اِنَاءٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوْا

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کے اوس برتن کی طرف قصد کیا جو

يَطْمَعُوْنَ اَنْ يَحْتَلِبُوْا فِيْهِ فَقَالَ فَحَلَبْتُ فِيْهِ

اس امید پر رکھا گیا تھا کہ اوس میں دودھ دوہا جائے تو میں نے اوس میں

حَتّٰى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہانتک دودھ دوہا کہ بھاگ اوپر چڑھ آئے پھر میں اوسے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا فرمایا کیا تم اپنے اپنے حصے پی چکے ہو

اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ

میں نے عرض کیا ای رسول خدا آپ نوش کیجئے حضرت نے پیکر

ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ

مجھے دیا میں نے عرض کیا اے رسول خدا اور پیجئے

فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَلَمَّا عَرَفْتُ اَنَّ النَّبِيَّ

آپ نے پھر پیکر مجھے عنایت فرمایا جب میں نے معلوم کرلیا کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِيَ وَاَصَبْتُ

صلی اللہ علیہ وسلم خوب سیر ہو گئے اور میں نے

دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتّٰى أُلْقِيْتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ

آپ کی دعا کی برکت حاصل ہوگئی تو خوشی کے مارے ہنس دیا یہاں تک کہ ہنستے ہنستے زمین پر گر پڑا۔ مقداد نے کہا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدٰى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

سَوْأَتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ

اے مقداد تیری بدخویوں میں سے ایک بدخوئی یہ بھی ہے۔ میں نے عرض کیا اے رسول خدا

مِنْ أَمْرِيْ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ

مجھے ایسا ایسا واقعہ پیش آیا اور میں نے ایسا کیا (یعنی حضور کا حصہ پی گیا اور دوبارہ دودھ دوہا)

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دوبارہ دودھ دوہنا نہ ہتا مگر خدا کی

مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِيْ

بزرگ و برتر کی رحمت تھی۔ بھلا تو نے مجھے پیشتر سے کیوں نہیں جتایا

فَنُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيْبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ

کہ ہم اپنے ان دونوں ساتھیوں کو بھی جگا لیتے اور وہ بھی یہ رحمت کا دودھ نصیب ہوتا میں نے عرض کیا

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَالَيْتُ إِذَا أَصَبْتُهَا

مجھے اس مقدس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جب آپ نے

وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ رَوَاهُ

اور آپ کے ساتھ میں نے اوس رحمت کو پالیا تو مجھے اس بات کی ذرا پروا نہیں کہ وہ لوگوں میں سے کسی اور کو بھی نصیب ہو

مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهِ فِيْ كِتَابِ الْأَشْرِبَةِ فِيْ بَابٍ

اسے مسلم نے صحیح مسلم کی کتاب الاشربہ باب

| | |
|---|---|
| اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَصَابَ | اکرام الضیف میں روایت کیا ہے۔ انس سے روایت ہے کہ ایک دفعہ |
| اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ قَحْطٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ | مدینہ والوں کو رسول خدا صلی اللہ |
| صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ | علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قحط پہونچا ایکدفعہ حضرت جمعہ کے روز |
| الْجُمُعَةِ اِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ | خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا اے رسول خدا |
| هَلَكَتِ الْكُرَاعُ وَهَلَكَتِ الشَّاءُ فَادْعُ اللّٰهَ | گھوڑے ہلاک ہوگئے بکریاں مرگئیں آپ خدا سے دعا کیجئے |
| يَسْقِيْنَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ اَنَسٌ وَاِنَّ السَّمَآءَ | کہ ہمیں سیراب کرے حضرت نے دست مبارک اوٹھاکر دعا کی انس کہتے ہیں اور آسمان |
| مِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيْحٌ اَنْشَاَتْ سَحَابًا | شیشہ کی طرح بالکل صاف تھا یعنی بدلی کا نشان تک نہ تھا۔ ایکایکی ایسی ہوا چلی کہ بادل اُمنڈ آئے |
| ثُمَّ اجْتَمَعَ ثُمَّ اَرْسَلَتِ السَّمَآءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا | ابر جمع ہوگیا اور آسمان نے اپنے دہانے چھوڑ دیے ہم وہاں سے نکلکر |
| نَخُوْضُ الْمَآءَ حَتّٰى اَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ نَزَلْ | پانی روندتے ہوئے چلے یہانتک کہ اپنے گھروں میں آئے اور |
| نُمْطَرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَقَامَ اِلَيْهِ ذٰلِكَ | آئندہ دوسرے جمعہ تک لگاتار پانی پڑتا رہا زاں بعد وہی |

ضم الکاف ایجمل ... ملک الکراع ... حسن الغزاری ... مایمل علی ... فی الدلائل ... الجسیم ... الرجل ... قوله قام رجل ... الشطالانی ... جنس المطر ... المهملة ای جبریل ... القاف وسکون الکاف ... المدینة تحظ بقیة ... قوله اصاب اهل ... ضم شاة ... وان الاصل ... النجاجة ای من شدة ... الصفا ای لیس فیها ... والکدر ... ای ذلک السحاب ... ثم ارسلت السماء ... بالعین المهملة والزای ... المعجمة المفتوحتین ... وکر اللام وفتح ... تحیة کنت ... ای فم المزادة ... سحاما ... مقام الیس ... قوله فقام الیه ... قوله فادع الله ... قوله فمد یدیه ... قوله فقال انس ... الشطالانی ... نزار الحدیث ...

الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا کوئی دوسرا شخص حضرت کے سامنے کھڑا ہو کر عرض کرنے لگا اے رسول خدا

تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ فَادْعُ اللّٰهَ يَحْبِسْهُ فَتَبَسَّمَ

تمام گھر ٹوٹ گئے خدا سے دعا کیجئے کہ مینہ تھما دے حضرت نے مسکرا کر

ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ

فرمایا خداوندا ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہ برسا انس کہتے ہیں میں نے جو ابر کو دیکھا

تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ كَأَنَّهَا إِكْلِيْلٌ رَوَاهُ

تو وہ پھٹ کر مدینہ کے ارد گرد چلا گیا اور مدینہ تاج سا نظر آنے لگا ہے

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب

عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ

علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے ابوسلمہ سے روایت ہے کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ

يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ فَأَهْدَتْ

ہدیہ تو قبول کر کے اوسمیں سے تناول فرمایا کرتے اور صدقہ قبول نہ فرماتے تھے ایک دفعہ

لَهُ امْرَأَةٌ مِّنْ يَهُوْدِ خَيْبَرَ شَاةً مَّصْلِيَّةً فَتَنَاوَلَ

خیبر کی یہود میں سے ایک عورت نے آپ کے لئے بھنی ہوئی بکری ہدیۃً بھیجی آپ نے

مِنْهَا وَتَنَاوَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ

اور آپ کے ساتھ بشر بن براء نے اوسمیں سے تناول کیا پھر نبی

---

التامیس بمن قرباً
فی حدیث ابی ہریرۃ
فی حال اہل الصفۃ
اذا اتتہ
النبی صلی اللہ علیہ
وسلم صدقۃ طیب
بہا الیہم ولم یتناول
منہا واذا اتتہ
ہدیۃ ارسل الیہم وتناول
منہا واستدعاہم فی
اسنع لفقرہم فی الحاجۃ فقلل
الاداب بقولہ ولا یقبل
الصدقۃ فتامل

اعلم ۱۲ وسلم

فی نفقۃ الزوجۃ وغیرہا
کان ینفق

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے دست مبارک اوٹھا کر فرمایا

هٰذِهٖ تُخْبِرُنِيْ اَنَّهَا مَسْمُوْمَةٌ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ

یہ بکری مجھے خبر دے رہی ہے کہ اسمیں زہر قاتل ملا ہوا ہے اتنے میں بشر بن

الْبَرَآءِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

براء فوت ہو گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس عورت کو پیام بھیجا

مَا حَمَلَكِ عَلٰى مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنْ كُنْتَ

کہ تجھے اس کام پر کس نے اوبھارا اگسایا۔ اوسنے کہا اس سے میری یہ غرض تھی کہ اگر

نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ شَيْءٌ وَّاِنْ كُنْتَ مَلِكًا اَرَحْتُ

آپ نبی ہیں تو آپکو اس سے کچھ نقصان نہ پہونچیگا اور اگر بادشاہ ہیں تو میں

النَّاسَ مِنْكَ فَقَالَ فِيْ مَرَضِهٖ مَا زِلْتُ

لوگوں کو تم سے راحت دوں پس حضرت نے مرض وفات میں فرمایا کہ

مِنَ الْاَكْلَةِ الَّتِيْ اَكَلْتُ بِخَيْبَرَ فَهٰذَا اَوَانُ

میں اس لقمہ کی ہمیشہ تکلیف پاتا رہا جو میں نے خیبر میں کھایا تھا تو یہ وقت

انْقِطَاعِ اَبْهَرِيْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ فِيْ اَوَائِلِ

میرے دل کی رگ کٹ جانے کا وقت ہے اس حدیث کو دارمی نے

سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

سنن دارمی کی شروع میں اوس باب میں روایت کیا ہے جسمیں اس بات کا مذکور ہے کہ خدا نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَلَامِ الْمَوْتٰى وَعَنْ جَابِرٍ

علیہ وسلم کی بزرگی مردوں کے بول اوٹھنے سے

جابر ظاہر کی

ابن عبد الله ان النبی صلی الله علیه وسلم

ابن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یقوم یوم الجمعة الی شجرة او نخلة

جمعہ کے دن کھجور یا کسی اور درخت کے تنہ پر سہارا دیکر کھڑے ہوا کرتے تھے

فقالت امراة من الانصار او رجل یا رسول

انصار میں کی ایک عورت یا مرد نے عرض کیا یا رسول

الله الا نجعل لك منبرا قال ان شئتم فجعلوا

خدا کیا ہم آپ کے لیے ایک منبر طیار کردیں حضرت نے فرمایا تمہاری خوشی چنانچہ انہوں نے

له منبرا فلما كان يوم الجمعة دفع الى

آپ کے لئے ایک منبر بنا کھڑا کیا۔ جمعہ کا دن ہوا تو آپ منبر کیطرف تشریف لیگئے

المنبر فصاحت النخلة صياح الصبي ثم

اسپر کھجور کے تنہ نے فریاد کی جیسے کوئی چھوٹا بچہ فریاد کرتا ہے۔ اسکے رونے کی آواز سنکر

نزل النبی صلی الله علیه وسلم فضمها

نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اوتر آئے اور اسے چمٹا لیا

الیه تان این الصبی الذی یسکن قال کانت

تو اسنے ویسا ہی رونا اور سبکیاں لینی شروع کیں جیسا بچہ چپکا کرتے وقت سبکیاں لیتا ہی حضرت نے فرمایا

تبکی علی ما کانت تسمع من الذکر عندها

وہ کھجور کا تنہ اوس ذکر کے گم ہونے پر روتا تھا جو اپنے پاس سنا کرتا تھا

وعنه قال کان المسجد مسقوفا علی جذوع

نیز جابر سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کی چھت کھجور کے تنوں پر ٹکی ہوی تھی

مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ مِنْهَا فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ

جب خطبہ پڑھتے تو ان تنوں میں سے جو ستونوں کی جگہ تھے ایک تنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاتے جب آپ کے لئے

الْمِنْبَرُ فَكَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذٰلِكَ الْجِذْعِ

منبر بنایا گیا اور آپ اوپر جلوہ فرما ہوئے تو ہم نے اس تنہ سے

صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ حَتّٰى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى

ایک ایسی آواز سنی جیسے دس مہینے کی گابھن اونٹنی کی آواز ہوتی ہے یہاں تک کہ نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

اللہ علیہ وسلم نے آکر اس پر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ چپکا ہو گیا

رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ

ان دونوں حدیثوں کو بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء

فِي بَابِ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ

باب علامات النبوۃ میں روایت کیا ہے صالح بن

حَيَّانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ

حیان ابن بریدہ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ قَامَ فَاطَّالَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا کرتے اور بہت دیر تک

الْقِيَامَ فَكَانَ يَشُقُّ عَلَيْهِ قِيَامُهُ فَأَتَى بِجِذْعِ نَخْلَةٍ

کھڑے رہتے یہ طول طویل قیام آپ پر نہایت شاق گذرتا۔ لوگ کھجور کا ایک تنہ لائے

فَحُفِرَ لَهُ وَاُقِيْمَ اِلٰى جَنْبِهٖ قَآئِمًا لِّلنَّبِيِّ صَلَّى

پھر اوس کے لئے زمین کہودی گئی اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسے آپ کے پہلو میں کہڑا کیا۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا خَطَبَ فَطَالَ الْقِيَامُ عَلَيْهِ اسْتَنَدَ اِلَيْهِ

جب خطبہ پڑہتے اور بہت دیر تک کہڑے رہتے تو پشت مبارک اوس سے لگا لیتے

فَاتَّكَأَ عَلَيْهِ فَبَصُرَ بِهٖ رَجُلٌ كَانَ وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ

اور اوسپر سہارا دیکر کہڑے رہتے۔ پس ایک شخص نے جو مدینہ میں آیا تہا اُسے دیکہا

فَرَاٰهُ قَآئِمًا اِلٰى جَنْبِ ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ لِمَنْ

پھر حضرت کو اوس تنہ کے پہلو میں کہڑا دیکہہ کر اپنے

يَّلِيْهِ مِنَ النَّاسِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَّحْمَدُنِيْ فِيْ

پاس والے آدمی سے کہا کہ اگر مجہے یہ بات معلوم ہو جاتی کہ محمدؐ اُس چیز میں میری تعریف کرینگے

شَيْءٍ يُّرْفِقُ بِهٖ لَصَنَعْتُ لَهٗ مَجْلِسًا يَّقُوْمُ عَلَيْهِ

جو آپ کے لئے سود مند واقع ہوگی تو میں آپکے لئے ایک ایسی نشستگاہ بناتا جسپر آپ قیام فرماتے

فَاِنْ شَآءَ جَلَسَ مَا شَآءَ وَاِنْ شَآءَ قَامَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ

پھر اگر چاہتے بیٹھ جاتے جبتک بیٹہنا منظور ہوتا اور اگر چاہتے کہڑے ہو جاتے یہ خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِهٖ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی تو فرمایا اوسے میرے پاس لے آؤ

فَاَتَوْهُ بِهٖ فَاَمَرَ اَنْ يَّصْنَعَ لَهٗ هٰذِهِ الْمَرَاقِيَ

لوگ آپ کے پاس لائے تو فرمایا ہمارے لئے

الثلث او الاربع هی الان فی منبر المدینة

تین یا چار زینے کا ایک منبر تھا وہ جو اسوقت مدینہ کے منبر میں ہے

فوجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک

(الغرض اس قسم کا منبر بنایا گیا) اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسمیں آسائش پائی

راحة فلما فارق النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لیکن جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے تنہ سے مفارقت کرکے

الجذع وعمد الی هذه التی صنعت له جزع

اوس منبر کیطرف عزم کیا جو آپ کے لئے بنایا گیا تھا تو تنہ نے

الجذع فخن کما تخن الناقة حین فارقه النبی

جزع فزع شروع کی اور ایسا نالہ کیا جیسا کہ اونٹنی کرتی ہے جسوقت کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فزعه ابن بریدة عن

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس سے مفارقت کی ابن بریدہ نے

ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین سمع

اپنے باپ سے یہ بات یقینی طور پر معلوم کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

حنین الجذع رجع الیه فوضع یده علیه وقال

تنہ کے نالہ کرنے کی آواز سنی فوراً آپ اوسکی طرف پلٹ آئے اور اسپر اپنا دست مبارک رکھکر فرمایا

اخیرا ان اغرسک فی المکان الذی کنت

چاہے تو اس بات کو پسند کرلے کہ میں تجھے اوسی جگہہ لگادوں جہاں تو تھا

فیه فتکون کما کنت وان شئت ان اغرسک

فِي الْجَنَّةِ فَتَشْرَبُ مِنْ أَنْهَارِهَا وَعُيُونِهَا فَيَحْسُنُ

پھر تو جنت کی نہرون اور چشمون سے سیراب ہو اور تیرا گنا بہت اچھا ہو

نَبْتُكَ وَتُثْمِرُ فَيَأْكُلُ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ مِنْ ثَمَرِتِكَ وَنَخْلِكَ

تو پھلے پھولے اور خدا کے دوست تیری پھل اور نخل سے سیر ہو کر کہائین

فَعَلْتُ فَزَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو مین ایسا کرون - راوی کا اعتقاد ہے کہ اوس کھجور کے تنہ نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بات سنی

وَهُوَ يَقُولُ لَهُ نَعَمْ قَدْ فَعَلْتُ مَرَّتَيْنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ

حالانکہ آپ اوس سے کہتے جاتے ہے ہان ہان مین نے ایسا کیا دوبار - جب نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَارَ أَنْ أَغْرِسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کسینے پوچھا تو فرمایا اوس نے اسبات کو پسند کیا کہ مین اسے

٢٢٥ فِي الْجَنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

جنت مین لگا دون - ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ قَبْلَ أَنْ

علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو مین خطبہ پڑہا کرتے تھے اس سے پیشتر

يُتَّخَذَ الْمِنْبَرُ فَلَمَّا اتُّخِذَ الْمِنْبَرُ وَتَحَوَّلَ إِلَيْهِ حَنَّ

کہ آپ ممبر کو پسند کرین لیکن جب آپنے ممبر پسند کیا اور اوسکی طرف تشریف لیگئے تو

الْجِذْعُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ وَقَالَ لَوْلَمْ أَحْتَضِنْهُ

کھجور کے تنہ نے ایک نہایت درد آمیز نالہ کیا - آپنے اوسے گلے سے لگایا تو وہ چپکا ہو گیا اور فرمایا کہ اگر مین اوسے گلے سے نہ لگاتا

لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَفِي رِوَايَةِ الطُّفَيْلِ بْنِ

تو قیامت تک نالہ کرتا رہتا طفیل بن

أبي بن كعب عن أبيه فلما جاء رسول الله

ابی بن کعب جو اپنے باپ سے روایت کرتے ہین اوسمین یون ہے کہ جب رسول خدا

صلى الله عليه وسلم عمد يا المنبر من عليه فلما

صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر جلوہ افروز ہونا چاہا تو کھجور کے تنہ کے پاس سے ہو کر گزرے جب

جاوز خار الجذع حتى تصدع وانشق فرجم

اوس سے آگے بڑھے تو وہ بیل کیطرح بہانتک ڈکرایا کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا پس

إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فمسحه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسکی طرف لوٹ آئے اور اوسے اپنے دست مبارک سے چھوا

بيده حتى سكن ثم رجع الى المنبر قال فكان

یہانتک کہ وہ خاموش ہوگیا ازان بعد آپنے منبر کیطرف رخ کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت کا قاعدہ تہا

إذا صلى صلى إليه فلما هدم المسجد أخذ ذلك

کہ جب نماز پڑہتے تو اوسکی طرف منہ کرکے پڑہتے۔ جب مسجد ڈہادی گئی تو اس

الجذع أبي بن كعب فلم يزل عنده حتى بلى

ریلے تنہ کو ابی بن کعب نے لیلیا اور وہ ہمیشہ اونکے پاس رہا یہانتک کہ کہنہ ہوگیا

فأكلته الأرضة وعاد رفاتا وعن أبي الوداك

اور گھن اوسے کہا گیا اور چورا چورا ہوگیا ابی الوداک

عن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله

ابو سعید سے روایت کرتے ہین کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يخطب إلى لزق جذع فأتاه رجل

علیہ وسلم کھجور کے تنہ کے پہلو مین کہڑے ہوکر خطبہ پڑہا کرتے تہے ایک رومی مرد آکے ہمارے

رُومِيٌّ فَقَالَ صَنَعْ لَكَ مِنْبَرًا تَخْطُبُ عَلَيْهِ فَصَنَعَ

اور عرض کیا میں آپکے لئے ایک ایسا ممبر بنا دوں جسپر آپ خطبہ پڑھا کریں چنانچہ اوسنے

لَهُ مِنْبَرًا هٰذَا الَّذِي تَرَوْنَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

حضرت کیواسطے ممبر بنایا۔ یہی ممبر جسے تم دیکھتے ہو۔ ابو سعید کا بیان ہے کہ جب نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حَنَّ الْجِذْعُ حَنِينَ

صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کیلئے اوس ممبر پر کھڑے ہوئے تو کھجور کے تنہ نے ویسا ہی نالہ کیا

النَّاقَةِ إِلَى وَلَدِهَا فَنَزَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جیسے اونٹنی اپنے بچہ کیطرف کیا کرتی ہے اوسکا یہ نالہ سنکر رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ فَسَكَنَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُدْفَنَ

علیہ وسلم کھجور کے تنہ کیطرف اوتر کر آئے اور اوسے اپنے گلے سے لگالیا وہ خاموش ہو گیا۔ پھر آپنے اوسکیلئے جو حکم دیا

وَيُدْفَنَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ

اور اوسکے دفن کیے جانے کا حکم کیا اسحٰق بن ابی طلحہ جو انس

ابْنِ مَالِكٍ فَلَمَّا قَعَدَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن مالک سے روایت کرتے ہیں اوسمیں یوں ہے کہ جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ خَارَ الْجِذْعُ كَخُوَارِ الثَّوْرِ حَتّٰى

اوس ممبر پر بیٹھے تو کھجور کے تنہ نے بیل جیسی آواز نکالی یہانتک کہ

الْمَسْجِدُ حَنَّ الْجِذْعُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد بنوی گونج اوٹھی اوس رنج و غم کیوجہ سے جو اوسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی پر ہوا

فَنَزَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ممبر سے اوتر کر اوسکے پاس آئے

الْمِنْبَرِ فَالْتَزَمَهٗ وَهُوَ يَخُوْرُ فَلَمَّا الْتَزَمَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اوسے گلے سے لگا لیا حالانکہ وہ بیل جیسی آواز نکال رہا تھا۔ جب رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَالَّذِيْ نَفْسُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسے گلے سے لگایا تو چپکا ہو گیا۔ پھر حضرت نے فرمایا اُس مقدس ذات کی قسم جسکے

مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ اَلْتَزِمْهُ لَمَا زَالَ هٰكَذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دست قدرت میں محمد کی جان ہے اگر میں اسے گلے سے نہ لگاتا تو قیامت تک یوں ہی ڈکراتا رہتا

حُزْنًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهٖ

اس رنج واندوہ کی وجہ سے جو اوسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی مفارقت پر ہوا۔ ان بعد

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُفِنَ رَوٰى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے دفن کیے جانے کا حکم فرمایا

الدَّارِمِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ فِيْ اَوَائِلِ سُنَنِهٖ فِيْ بَابِ

ان چاروں حدیثوں کو دارمی نے شروع سنن دارمی - باب

مَا اَكْرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنِ الْمِنْبَرِ وَقَالَ

ما اکرم النبی صلے اللہ علیہ وسلم بحنین المنبر میں روایت کیا ہے اور

اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْقَمَرِ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ

اللہ تعالے نے سورۂ قمر میں فرمایا کہ قیامت پاس آلگی اور

الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

چاند شق ہو گیا۔ اور اگر یہ لوگ کوئی سا بھی معجزہ دیکھیں تو اعراض کرکے کہیں یہ ایک جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ۝

اور ان لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت ٹھہرا ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ زمانہ رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے اوپر رہا

وَفِرْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے نیچے آرہا - اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اشْهَدُوا وَعَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ

لوگو! گواہ رہو - ابو معمر عبداللہ سے روایت کرتے ہیں - عبداللہ نے کہا

الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ

کہ چاند شق ہوا اور ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے تو وہ

فِرْقَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اشْهَدُوا وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ

دو ٹکڑے ہوگیا - حضرت نے ہم سے فرمایا کہ گواہ رہو قتادہ

أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ

انس سے روایت کرتے ہیں انس نے کہا کہ مکیوں نے سوال کیا کہ حضرت انہیں کوئی معجزہ دکھائیں آپ نے انہیں

انْشِقَاقَ الْقَمَرِ رَوَى الْبُخَارِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ

چاند کا شق ہوجانا دکھایا ان تینوں حدیثوں کو بخاری نے

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر سورہ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَرَوَاهَا مُسْلِمٌ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيرٍ فِي

اقْتَرَبَتِ الساعۃ کی تفسیر میں اور مسلم نے تھوڑے سے لفظی تغیر کے ساتھ

بَعْضِ الْأَلْفَاظِ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ التَّوْبَةِ فِي بَابِ

صحیح مسلم کی کتاب التوبہ باب

انْشِقَاقِ الْقَمَرِ وَفِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ مُسْلِمٍ

انشقاق القمر میں۔ روایت کیا ہے اور مسلم کے نزدیک جو قتادہ کی روایت انس سے ہے

فَإِنَّهُ أَوْهَمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

اوسمیں یون ہے کہ حضرت نے اوسمیں دو دفعہ شق القمر کا معجزہ دکھایا

الْبَابُ الرَّابِعَ عَشَرَ فِي الْمِعْرَاجِ قَالَ اللهُ تَعَالَى

چودھوان باب معراج کے بیان میں۔ خدا تعالی نے

فِي أَوَّلِ سُورَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى

سورہ بنی اسرائیل کے شروع میں فرمایا کہ خدا عجز کے عیب سے پاک ہے جو

بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

اپنے بندہ کو راتون رات مسجد حرام سے بیت المقدس کی مسجد تک لیگیا

الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

جسکے گرد اگرد ہمنے برکتین دی رکھی ہین تاکہ ہم اوسمین اپنی قدرت کے چند نمونے دکھاین بیشک وہ سننے والا

الْبَصِيرُ وَقَالَ اللهُ تَعَالَى فِي الرُّكُوعِ السَّادِسِ

دیکھنے والا ہے اور اللہ تعالی نے سورہ مذکورہ کے چھٹے رکوع مین فرمایا

مِنَ السُّورَةِ الْمَذْكُورَةِ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

اور اے پیغمبر اوس وقت کو یاد کرو جب ہمنے تم سے فرمایا کہ تمہارے رب نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

لوگون کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے اور خواب جو ہمنے تمہین دکھایا تو بس

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ

لوگون کی جانچ کا ذریعہ ہوا اور اسیطرح تھوہر کے درخت کو جسپر قرآن مین لعنت کیگئی ہے اور ہم انہین

فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لیکن ہمارا ڈرانا اونکی سرکشی کو اور بڑہاتا ہے ۔ حضرت ابن عباس سے

فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْ اَرَيْنٰكَ اِلَّا

خدا تعالی کے کلام پاک وما جعلنا الرؤیا التی ارینک الا

فِتْنَةً لِّلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ اُرِيَهَا رَسُوْلُ

فتنہ للناس کی تفسیر مین روایت ہے کہ ابن عباس نے کہا کہ اس سے آنکھ کا دیکھنا مراد ہے جو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ اِلٰى بَيْتِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اوس رات مین دکھایا گیا جبمین خدا آپکو بیت المقدس تک لیگیا

الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ قَالَ

ابن عباس نے کہا اور وہ درخت جسپر قرآن مین لعنت کی گئی ہے

هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ

تھوہر کا درخت ہے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ بَابِ الْمِعْرَاجِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کتاب الانبیا باب معراج مین اور ترمذی نے

فِي جَامِعِهٖ فِي تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَقَالَ

جامع ترمذی کے باب تفسیر سورۂ بنی اسرائیل مین روایت کرکے کہا ہے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ انسؓ سے روایت ہے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شب معراج مین براق لایا گیا

مُلَجَّمًا مُسَرَّجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ جِبْرَئِيْلُ

منہ پر لگام چڑھی ہوئی پشت پر زین ڈلا ہوا براق نے حضرت سے سرکشی کی تو جبرئیل نے اوس سے کہا

اَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هٰذَا فَمَا رَكِبَكَ اَحَدٌ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ

کیا تو محمد سے سرکشی کرتا ہے پھر کوئی ایسا شخص سوار نہین ہوا جو خدا کے نزدیک حضرت سے زیادہ بزرگ ہو

مِنْهُ قَالَ فَارْفَضَّ عَرَقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِيْ جَامِعِهٖ

راوی کا بیان ہے کہ براق نے یہ سنکر پسینہ ڈالدیا۔ اسے ترمذی نے جامع ترمذی کے

فِيْ تَفْسِيْرِ السُّوْرَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

سورہ مذکورہ کی تفسیر مین روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّلَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

حسن غریب ہے اور ہم اسے بجز حدیث عبدالرزاق کے اور کسیطرح نہین پہچانتے

وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ

قتادہ انس بن مالک اور وہ مالک بن صعصعہ سے روایت کرتے ہین

صَعْصَعَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج کے احوال سے صحابہ کو اطلاع دی

عَنْ لَيْلَةٍ أُسْرِيَ بِهٖ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْحَطِيْمِ وَرُبَّمَا قَالَ

کہ جس حالت مین مین حطیم اور کبھی آپ نے یون فرمایا کہ مین

فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا إِذْ أَتَانِي آتٍ فَقَدَّ قَالَ وَسَمِعْتُهٗ

حجر مین لیٹا ہوا تہا کہ دفعۃً ایک آنے والے (جبرئیل) نے آکر سینہ چاک کیا تا وہ کہتے ہین مین نے سنا

يَقُوْلُ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هٰذِهٖ إِلٰى هٰذِهٖ فَقُلْتُ لِلْجَارُوْدِ

کہتے سنا کہ اوسنے یہان سے یہانتک چیر ڈالا پہر مین نے جارود سے کہا

وَهُوَ إِلٰى جَنْبِيْ مَا يَعْنِيْ بِهٖ قَالَ مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهٖ إِلٰى

جو میری پہلو ہی مین بیٹھے ہتے کہ انس کی اس سے کیا مراد ہے کہا گلے کے نیچے سے

شِعْرَتِهٖ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مِنْ قَصِّهٖ إِلٰى شِعْرَتِهٖ فَاسْتَخْرَجَ

زیر ناف تک - اور مین نے انس کو کہتے سنا کہ سینہ کے اوپر سے زیر ناف تک پہر اوسنے

قَلْبِيْ ثُمَّ أُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مَمْلُوْءَةٍ إِيْمَانًا

میرا دل نکالا زان بعد ایک سونے کا طشت ایمان سے بہرا ہوا میرے سامنے لایا گیا

فَغُسِلَ قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ أُعِيدَ ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ

پھر میرا دل دھویا گیا اور ایمان اور حکمت سے بھر کر جہاں کا تھا وہیں کر دیا گیا پھر میرے سامنے ایک سفید جانور لایا گیا

دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الْجَارُودُ

جو خچر سے نیچا گدھے سے اونچا تھا جارود نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا

هُوَ الْبُرَاقُ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ أَنَسٌ نَعَمْ يَضَعُ خَطْوَهُ

اے ابو حمزہ کیا وہ مرکب براق تھا۔ انس نے کہا ہاں وہ براق

عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ

اپنے مد نظر پر قدم ڈالتا تھا سو اوپر میں سوار کیا گیا اور مجھے جبرئیل لے چلے

حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا

یہاں تک کہ پہلے آسمان پاس پہنچے تو جبرئیل نے آسمان کا دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار نے کہا یہ کون ہے

قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ

کہا میں ہوں جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہیں جبرئیل نے کہا محمد کہا گیا

وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ

اور کیا وہ بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں۔ کہا گیا خوب ہی آئے اور بہت ہی اچھا

الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا فِيهَا آدَمُ فَقَالَ

آنا آئے۔ چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب میں داخل ہوا تو اچانک دیکھتا کیا ہوں کہ وہاں آدم ہیں جبرئیل نے کہا

هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ

یہ تمہارے باپ آدم ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا

ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

زان بعد کہا نیک بخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا

ثُمَّ صَعِدَ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ

پھر جبرئیل اوپر چڑھے یہانتک کہ دوسرے آسمان کے پاس آکر اوسکا دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا

هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ

یہ کون ہے جبرئیل نے جواب دیا مین ہون جبرئیل کہا گیا اور تمہاری ساتھ کون ہین کہا محمد کہا گیا

وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ

اور کیا اونہین بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہان کہا گیا ۔ اوسے مرحبا خوب آنا

جَآءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ اِذَا يَحْيٰى وَعِيْسٰى وَهُمَا ابْنَا الْخَالَةِ

آیا چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب دوسرے آسمان پر پہنچا تو اچانک یحیی اور عیسی کو دیکھا جو خالہ زاد بھائی ہین

قَالَ هٰذَا يَحْيٰى وَعِيْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ

جبرئیل نے کہا یہ یحیی اور عیسے ہین اونہین سلام کیجئے مین نے سلام کیا اور اونہون نے جواب سلام دیکر

قَالَا مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ

کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا ۔ ازان بعد جبرئیل

بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ

مجھے تیسرے آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے، جبرئیل نے کہا

جِبْرَئِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ

مین ہون جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہین ۔ کہا محمد ۔ کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہین

اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا

کہا ہان کہا گیا مرحبا اچھا آنا آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب

خَلَصْتُ اِذَا يُوْسُفُ قَالَ هٰذَا يُوْسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ

مین وہان پہنچا تو دیکھتا ہون کہ یوسف کھڑے ہین جبرئیل نے کہا یہ یوسف ہین انہین سلام کیجئے

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ

مین نے سلام کیا اور اونہون نے سلام کا جواب دیکر کہا نیک بخت بھائی اور صالح نبی کو مرحبا

الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ

اسکے بعد جبرئیل مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا

قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ

چوکیدار بولا یہ کون ہے۔ جبرئیل نے کہا۔ مین ہون جبرئیل کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہین کہا محمد

قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ

کہا گیا کیا اونہین بلایا گیا ہے۔ کہا ہان۔ کہا گیا مرحبا خوب آنا

فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِلَى إِدْرِيسَ قَالَ هٰذَا إِدْرِيسُ

آئے چنانچہ دروازہ کھولا گیا جب مین ادریس کے پاس پہنچا تو جبرئیل بولے یہ ادریس ہین

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ

انہین سلام کیجئے مین نے سلام کیا اور اونہون نے سلام کا جواب دیکر کہا نیکبخت بھائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ

اور صالح نبی کو مرحبا پھر جبرئیل مجھے لے چڑھے یہانتک کہ پانچوین

الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ

آسمان کے پاس پہنچکر دروازہ کھلوانا چاہا چوکیدار بولا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا مین ہون جبرئیل کہا گیا اور

مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ

تمہارے ساتھ کون ہیں۔ کہا محمد۔ کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہین کہا ہان کہا گیا

مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُونُ

مرحبا خوب آنا آئے۔ جب وہان پہنچا تو ہارون کو دیکھا

قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ

جبرئیل نے کہا یہ ہارون ہین انہین سلام کیجئے - مین نے سلام کیا - اونہون نے سلام کا جواب دیکر کہا

مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى

نیکبخت بہائی اور صالح نبی کو مرحبا - زان بعد جبرئیل مجھے لے چڑہے یہانتک کہ

السَّمَآءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ

چھٹے آسمان کے پاس آکر دروازہ کہلوانا چاہا - چوکیدار بولا یہ کون ہے - کہا مین جبرئیل ہون

قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہین - کہا محمد - کہا گیا اور کیا وہ بلائے آئے ہین کہا ہان

قَالَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا مُوْسٰى

بولا مرحبا اچھا آنا آئے جب مین وہان پہنچا تو موسی کو دیکھتا ہون

قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ

جبرئیل نے کہا یہ موسی ہین انہین سلام کیجئے مین نے سلام کیا اور اونہون نے سلام کا جواب دیکر کہا

مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكٰى

نیکبخت بہائی اور صالح نبی کو مرحبا - جب مین وہان سے بڑہا تو موسی رو پڑے

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ

کہنے کہا موسے! تمہارے رونے کا سبب؟ کہا مین اسلیے روتا ہون کہ ایک لڑکا میرے بعد پیغمبر ہوا

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ

جسکی امت سے لوگ میری امت سے زیادہ جنت مین جائینگے

ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ

پھر جبرئیل مجھے ساتوین آسمان کی طرف لے چڑہے اور دروازہ کہلوانا چاہا

قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ

کہا گیا کون ہے۔ جبرئیل بولے میں ہوں جبرئیل۔ کہا گیا اور تمہارے ساتھ کون ہے کہا محمد

قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ

کہا گیا اور کیا وہ بلائے گئے ہیں۔ کہا ہاں۔ بولا مرحبا خوب آنا

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هٰذَا أَبُوكَ

آئے۔ جب میں وہاں پہنچا تو دیکھتا ہوں ابراہیم کھڑے ہیں۔ جبرئیل نے کہا یہ تمہارے باپ ہیں

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ مَرْحَبًا

انہیں سلام کیجئے میں نے سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دیکر کہا

بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى

نیکبخت فرزند اور صالح نبی کو مرحبا پھر میں سدرۃ المنتہیٰ کیطرف پہنچا گیا۔

فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ

اسکے بیر ایسے تھے جیسے ہجر کے مٹکے اور پتے جیسے ہاتھیوں کے

الْفِيَلَةِ قَالَ هٰذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ

کان جبرئیل نے کہا یہی سدرۃ المنتہیٰ ہے اور وہاں چار نہریں پڑی بہتی تھیں دو نہریں

بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هٰذَانِ يَا جِبْرَئِيلُ

چھپی دو کھلی میں نے کہا اے جبرئیل یہ کیا ہیں

قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ

جبرئیل نے کہا کہ چھپی ہوئی دو نہریں بہشت کی نہریں ہیں اور کھلی نہریں

فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ

أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَّإِنَاءٍ مِّنْ لَبَنٍ وَّإِنَاءٍ مِّنْ عَسَلٍ

ازاں بعد میرے پاس ایک برتن شراب اور ایک برتن دودھ اور ایک برتن شہد کا بھرا ہوا لایا گیا

فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَأُمَّتُكَ ثُمَّ

میں نے دودھ کا برتن لیلیا تو جبرئیل نے کہا یہ دودھ پیدائشی دین کی صورت پر ہی جس پر آپ اور آپکی امت ہے

فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ

پھر مجھ پر ہر دن میں پچاس وقت کی نمازیں فرض ہوئیں جب میں وہاں سے پلٹا

فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَىٰ فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قَالَ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ

تو میرا گزر موسیٰ پر ہوا۔ اونہوں نے کہا تمہیں کس چیز کا حکم ہوا میں نے کہا مجھے ہر دن پچاس

صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِينَ

نمازوں کا حکم ہوا ہے موسیٰ بولے کہ تمہاری امت سے ہر روز

صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَ

پچاس وقت کی نماز نہو سکے گی قسم خدا کی میں تم سے پیشتر لوگوں کو آزما چکا ہوں اور

عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں تم اپنے رب پاس پلٹ جاؤ

فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو۔ چنانچہ میں واپس گیا تو خدا نے مجھ سے دس وقت کی نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَىٰ فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

پھر موسیٰ کی طرف پلٹا اور اونہوں نے وہی کہا میں پھر خدا کیطرف پلٹ گیا اور خدا نے اور دس نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَىٰ فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا

میں پھر موسیٰ کے پاس پلٹ کر آیا اور اونہوں نے پھر وہی کہا میں پھر خدا کے پاس گیا اور دس نمازیں معاف کر دیں

فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِعَشْرِ

میں پھر موسیٰ کی طرف پلٹ کر آیا اور اونہوں نے وہی بات کہی۔ میں پھر خدا کے پاس گیا اور مجھے

صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ

ہر روز دس نمازوں کا حکم ہوا۔ جب پھر میں موسیٰ کی طرف پلٹا تو اونہوں نے وہی کہا پھر میں پلٹ گیا تو

بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا

ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا۔ جب میں پلٹ کر موسیٰ کے پاس آیا تو کہا

أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ

تمہیں کیا حکم ہوا۔ میں نے کہا ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ہوا کہا تمہاری امت سے

لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ

ہر روز پانچ نمازیں بھی نہ نبہہ سکیں گی کیونکہ میں نے لوگوں کو

قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ

تم سے پہلے آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کا بڑی بڑی تدبیروں سے علاج کر چکا ہوں تو تم

إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي حَتَّى

اپنے رب کے پاس پھر جاؤ اور اپنی امت کیلئے آسانی مانگو۔ حضرت نے فرمایا کہ میں اپنے رب سے سوال کرتا گیا حتے کہ

اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنِّي أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ

میں شرما گیا۔ لیکن میں راضی ہوتا اور تسلیم کرتا ہوں۔ فرمایا کہ جب میں وہاں سے آگے بڑھا

نَادَى مُنَادٍ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَرَوَاهُ

تو ایک منادی نے پکار دیا کہ میں نے اپنا فرض جاری کیا اور اپنے بندوں سے بوجھ ہلکا کر دیا ہے

الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ الْمِعْرَاجِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الانبیاء باب معراج میں

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَّعَ اخْتِصَارٍ وَّتَغَيُّرٍ فِي بَعْضِ الْأَلْفَاظِ فِي

اور مسلم نے نہایت اختصار اور کچھ لفظی تغیر کے ساتھ

صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ الْإِسْرَاءِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ

صحیح مسلم کی کتاب الایمان باب الاسرا مین روایت کیا ہے۔ ابو سلمہ

ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

بن عبد الرحمن سے روایت ہے وہ کہتے ہین مین نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ اونہون نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب قریش نے مجھے (معراج کے مقدمہ مین) جھٹلایا تو مین

فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ

حطیم مین کھڑا ہوگیا۔ خدا تعالی نے بیت المقدس مجھپر ظاہر کیا تو مین لگا اوسکے اتے پتونکی خبر دینے

عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ فِي

اور مین اوسکی طرف دیکھتا جاتا تہا اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ فِي بَابِ الْإِسْرَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ

کتاب الانبیا۔ باب اسرا مین اور مسلم نے صحیح مسلم کی

فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ الْإِسْرَاءِ الْبَابُ الْخَامِسُ

کتاب الایمان باب اسرا مین روایت کیا ہے پندرہوان باب

عَشَرَ فِي شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَوْنِهِ صَلَّى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي

اور آپ کے رحمۃ للعالمین (دنیا جہان کی لئے رحمت) ہونے کے بیان مین خدا تعالی نے

قوله فجلى الله لي بيت المقدس فطفقت اخبرهم عن آياته وانا انظر اليه وفي حديث ابن عباس رضي الله عنهما فجيء بالمسجد وانا انظر اليه حتى وضع عند دار عقيل فنعته وانا انظر اليه رواه البزار كذا في القسطلاني ١٢

## الرکوع التاسع من سورۃ بنی اسرائیل ومن اللیل

سورہ بنی اسرائیل کے نویں رکوع مین فرمایا ہے کہ محمد! آپ رات کے ایک حصہ مین

## فتهجد به نافلة لك عسى ان يبعثك ربك مقاما

نماز تہجد بھی پڑھا کیجئے یہ تمہاری نماز نفل ہے عجب نہین کہ تمہارا پروردگار تمہین مقام

## محمودا عن آدم بن علي قال سمعت ابن عمر يقول

محمود مین پہنچائے - آدم بن علی سے روایت ہے کہ مین نے ابن عمر رض کو کہتے سنا

## ان الناس يصيرون يوم القيامة جثى كل امة تتبع

کہ لوگ قیامت کے روز گروہ گروہ ہو جائینگے - ہر امت اپنے اپنے نبی کے پیچھے لگ لگی

## نبيها يقولون يا فلان اشفع يا فلان اشفع حتى تنتهي

پھرینگے (انتہائے غم و مصیبت سے) کہینگے کہ اے فلان تو سفارش کر اے شخص تو شفاعت کر حتے کہ

## الشفاعة الى النبي صلى الله عليه وسلم فذلك يوم

شفاعت کا سلسلہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف منتہی ہوگا - سو یہ وہی روز ہے

## يبعثه الله المقام المحمود رواه البخاري في صحيحه

کہ خدا آپ کو مقام محمود مین اوٹھا کھڑا کریگا - اسی بخاری نے صحیح بخاری کی

## في كتاب التفسير في تفسير سورة بني اسرائيل وعن

کتاب التفسیر مین سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر مین روایت کیا ہے

## ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالی کے

## قوله عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا وسئل عنها

اس قول عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا کے بیان مین فرمایا - اور آپ سے یہ مقام پوچھا گیا

قَالَ هِيَ الشَّفَاعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي تَفْسِيرِ السُّورَةِ

فرمایا کہ وہ شفاعت ہے۔ اسے ترمذی نے جامع ترمذی کی سورہ مذکورہ

الْمَذْكُورَةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَنْ أَبِي حَيَّانَ

کی تفسیر مین روایت کرکے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔ ابو حیان

التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

تیمی سے روایت ہے اور وہ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہین

قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ

کہ ایکدفعہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا اور اوسمین سے آپکے سامنے

الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ قَالَ

دست کی ہڈی مع گوشت کے رکھی گئی اور یہ آپکو بیحد مرغوب تھی آپنے اوسکا گوشت دانتون سے چبوا کر کہا

أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ذٰلِكَ

مین قیامت کے روز تمام آدمیون کا سردار ہونگا اور کیا تم جانتے ہو یہ کس لیئے ہے

يَجْمَعُ النَّاسُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ

اوسروز تمام اگلے پچھلے لوگ ایک ایسی وسیع زمین مین جمع کیے جائینگے

يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ

کہ پکارنے والا اونہین سنا دیگا اور بینائی اونہین محیط ہو جائیگی اور سورج قریب ہو جائیگا

فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ

اوسوقت آدمیون کو وہ سختی و غم پہونچے گا جسکی طاقت نہ رکھینگے

وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ

اور برداشت نکر سکینگے۔ پھر لوگ باہم کہینگے کیا تم اوس سختی کو نہین دیکھتے جو تم پر ٹوٹی ہے

الا تنظرون من يشفع لكم الى ربكم فيقول

کیا تم کسی ایسے شخص کو نہین دیکھتے جو تمہارے پروردگار سے تمہاری سفارش کرے اسپر

بعض الناس لبعض عليكم بادم فيأتون ادم

ایک دوسرے سے کہے گا - آدم ؑ کے پاس چلنا چاہیئے چنانچہ آدم ؑ کے پاس آکر

فيقولون له انت ابو البشر خلقك الله بيده ونفخ

کہینگے کہ تم آدمیون کے باپ ہو تمہین خدا نے اپنے ید قدرت سے بنایا اور

فيك من روحه وامر الملائكة فسجدوا لك

تم مین اپنی روح پھونکی - فرشتون کو حکم کیا تو اونہون نے تمہین سجدہ کیا

اشفع لنا الى ربك الا ترى الى ما نحن فيه الا ترى الى

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم اوس مصیبت کو نہین دیکھتے جسمین ہم مبتلا ہین کیا تم

ما قد بلغنا فيقول ادم ان ربي قد غضب

اوس سختی کو نہین ملاحظہ کرتے جو ہمپر پہونچی ہے - آدم ؑ کہینگے کہ میرا رب آج

اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب

اسدرجہ غضبناک ہے کہ نہ تو ایسا اس سے پہلے ہی کبھی غضبناک ہوا تھا نہ کبھی

بعده مثله وانه قد نهاني عن الشجرة فعصيته

اسکے بعد ہی ہوگا - اوسنے مجھے ایک درخت کے کھانے سے منع کیا تھا تو مین نے اوسمین اوسکی نافرمانی کی

نفسي نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى نوح

آج میرا ہی نفس اس حال پر ہے کہ اوسکی سفارش کیجائے تم کسی اور کے پاس جاؤ - جاؤ نوح کے پاس جاؤ

فيأتون نوحا فيقولون يا نوح انك انت اول الرسل

تو لوگ نوح کے پاس آکر کہینگے نوح ! تم اون تمام پیغمبرون مین اول ہو جو

إِلَىٰ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُورًا

زمینیون کی طرف بہیجے گئے خدا نے تمہارا نام شکر گزار بندہ رکہا

اِشْفَعْ لَنَا إِلَىٰ رَبِّكَ أَلَا تَرَىٰ إِلَىٰ مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ

تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کیا تم نہین دیکہتے ہم کس مصیبت مین گرفتار ہین نوح کہینگے

إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ

میرا پروردگار آج اسدرجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا غضبناک نہ تو کبہی اس سے پیشتر ہوا تہا

مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ

نہ اسکے بعد ہوگا اصل بات یہہ ہے

لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَىٰ قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي

کہ مجہے ایک مقبول دعا یاد تہی مین نے اپنی قوم پر وہ دعا کی (تو اوسکے سبب سے لوگ غرق ہوگئے) میرا نفس خود ہی محتاج شفاعت ہے

اذْهَبُوا إِلَىٰ غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ

تم کسی اور کے پاس جاؤ - جاؤ ابراہیم کے پاس جاؤ - سب لوگ

إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللّٰهِ وَخَلِيلُهُ

ابراہیم کے پاس آکر کہینگے - ابراہیم! تم خدا کے نبی اور تمام زمینیون مین اوسکے دوست ہو

مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَىٰ رَبِّكَ أَلَا تَرَىٰ إِلَىٰ

تم اپنے پروردگار سے ہماری شفاعت کرو کیا تم اوس مصیبت کو نہین دیکہتے

مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ

جسمین ہم مبتلا ہین - ابراہیم کہین گے کہ میرا پروردگار آج اسقدر غضبناک ہے

غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ

کہ نہ تو اس جیسا غضبناک اس سے پیشتر ہی کبہی ہوا تہا نہ اسکے بعد ہی ہوگا

مِثْلَهٗ وَاِنِّیْ قَدْ كَذَبْتُ ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ

اور میں نے دنیا میں تین جھوٹ بولے ہیں (ممکن ہے کہ آج مجھسے اونکا مطالبہ ہو)

فَذَكَرَهُنَّ اَبُوْحَيَّانَ فِی الْحَدِيْثِ نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ

چنانچہ ابوحیان نے ایک حدیث میں اونکی تفصیل کی ہے۔ آج میرا ہی نفس اس قابل ہے کہ اوسکی سفارش کیجائے

اِذْهَبُوْا اِلٰی غَيْرِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی مُوْسٰی فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰی

تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ موسیٰ کے پاس جاؤ۔ پھر سب لوگ موسیٰ کے پاس آکر

فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰی اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ

کہینگے موسیٰ! تم رسول خدا ہو خدا نے تمہیں

بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ عَلَی النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّكَ

اپنی رسالت و کلام کے ساتھ لوگوں پر برتری دی ہے۔ تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو

اَمَا تَرٰی اِلٰی مَا نَحْنُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ

کیا تم اوس سختی کو نہیں دیکھتے جسمیں ہم گرفتار ہیں۔ موسیٰ کہینگے میرا پروردگار

الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ

آج اسقدر غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تھا

بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنِّیْ قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَّمْ اُوْمَرْ بِقَتْلِهَا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا میں نے ایک ایسے شخص کو قتل کر ڈالا تھا جسکے قتل کا مجھے حکم نہیں ہوا تھا

نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَيْرِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی

آج میرا ہی نفس قابل سفارش ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ جاؤ

عِيْسٰی فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰی فَيَقُوْلُوْنَ يَا عِيْسٰی اَنْتَ

عیسیٰ کے پاس جاؤ۔ لوگ عیسیٰ کے پاس آکر کہینگے عیسیٰ! تم

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ

رسول خدا اور اوسکا کلمہ ہو جسے خدا نے مریم کی طرف ڈالا اور اوسکی طرف کی روح ہو

وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا

تمنے لوگون سے بچپن کی حالت مین گہوارہ مین باتین کین آپ اپنے پروردگار کے پاس ہماری سفارش کیجیے کہ ہم

اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ عِيْسٰى اِنَّ رَبِّىْ قَدْ غَضِبَ

اوس سخت و سختی کو نہین دیکھتے جسمین ہم مبتلا ہین - عیسے جواب دینگے کہ میرا پروردگار

الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ قَطُّ وَلَنْ يَّغْضَبَ

آج اسدرجہ غضبناک ہے کہ اس جیسا نہ تو اس سے پیشتر ہی کبھی غضبناک ہوا تہا

بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَنْبًا نَفْسِىْ نَفْسِىْ اذْهَبُوْا

نہ اسکے بعد ہی کبھی ہوگا اور اونہون نے کوئی گناہ ذکر نہین کیا بلکہ یون کہا آج میرا ہی نفس قابل سفارش ہے تم

اِلٰى غَيْرِىْ اذْهَبُوْا اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْتُوْنَ

کسی اور کے پاس جاؤ جاؤ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ لوگ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُوْلُ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہینگے محمد! آپ رسول

اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَآءِ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ

خدا اور خاتم النبیین ہین - خدا تعالے نے آپکے سارے اگلے

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى

پچھلے گناہ بخشدیے - آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کیجے کیا آپ نہین دیکھتے

اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ فَانْطَلِقُ فَاَاْتِىْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ

کہ ہم کس بلا مین گرفتار ہین تو مین وہان سے چلکر عرش کے نیچے آؤنگا اور

سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ

اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ مین گر پڑونگا۔ پھر خدا تعالےٰ اپنے تعریفون اور خوبی

الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى أَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ

ثنا کا مجھپر وہ دروازہ کھولدیگا جسے مجھسے پیشتر کسی پر نہین کھولا تہا ازان بعد کہا جائیگا

يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

محمد! سر اوٹہائیے مانگیئے جو آپ مانگینگے دیئے جائینگے۔ آپ شفاعت کیجیئے۔ قبول کیجائیگی

فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ

پس مین سر اوٹہاؤنگا کہونگا خداوندا میری امت کو بخشدیجئے خداوندا میری امت کو بخشدیجئے خداوندا

أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ

میری امت کو بخشدیجئے۔ کہا جائیگا محمد! آپ اپنی امت کے اون لوگون کو

لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ

جنپر حساب کتاب نہین ہے۔ بہشت کے دروازونمین سے داہنی جانب کے دروازہ مین سے لائیے

الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ

اور وہ اس دروازہ کے علاوہ دوسرے دروازون مین لوگون کے شریک ہونگے

الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّ مَا بَيْنَ

اسکے بعد آنحضرت نے فرمایا مجھے اوس مقدس ذات کی قسم جسکے دست قدرت مین میری جان ہے کہ

الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَحِمْيَرَ

جنت کے دروازون کی دونون جانبون مین اسقدر مسافت ہوگی جیسے مکہ اور حمیر مین

أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهٖ

یا جیسے مکہ اور بصرے مین۔ اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

فِي كِتَابِ التَّفْسِيرِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

کتاب التفسیر سورۂ بنی اسرائیل کی تفسیر مین

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ فِي بَعْضِ الْأَلْفَاظِ

اور مسلم نے بعض الفاظ مین تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

فِي صَحِيحِهِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ فِي بَابِ إِثْبَاتِ

صحیح مسلم کی کتاب الایمان اثبات الشفاعت کے باب مین روایت کیا ہے

الشَّفَاعَةِ وَفِي حَدِيثِهَا عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور اسکی حدیث شفاعت مین انس رضہ نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جب لوگ میرے پاس آئینگے تو مین خدا کے پاس جاؤنگا یہانتک

عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا

کہ مین اپنے پروردگار سے پروانگی مانگونگا اور مجھے اجازت دیجائیگی جب مین اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ مین گر پڑونگا

فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ

پھر خدا جبتک چاہے گا مجھے سجدہ مین چھوڑے گا ازان بعد کہا جائیگا کہ اپنا سر اوٹھائیے اور مانگیے

تُعْطَهْ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

آپ کو ملیگا فرمائیے سنا جائیگا شفاعت کیجئے آپکی شفاعت قبول ہوگی چنانچہ مین سر اوٹھاؤنگا

فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا

اور خدا کی وہ تعریف کرونگا جو وہ مجھے اوسوقت تعلیم دیگا پھر مین شفاعت کرونگا تو خدا میرے لئے ایک حد لگا دیگا

فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي مِثْلَهُ

پس مین اونہین بہشت مین داخل کرونگا اسکے بعد پھر مین خداوندی درگاہ مین جاؤنگا اور اپنے رب کو پہلے جیسا دیکھونگا



قولہ صلے فیصلی صدا
ثم وفد علیم الامۃ الحنفیۃ الحمدیۃ
قال العلامۃ البخاری فی صحیحہ
سیاق ہذا الحدیث یقتضی ان
الشفیع الاول ہو الشفیع الاخیر
والواجب ان یقول ہو الشفیع
الاول والاخر صلے اللہ علیہ
وسلم وقد صرح بذلک فی
روایۃ اخری
وقولہ فیحد لی حدا
ثم یخرجہم من النار
ویدخلہم الجنۃ
وقولہ فی الثالثۃ
حتی ما یبقی فی النار
الا من حبسہ القرآن
ای وجب علیہ الخلود
وقولہ فیقول ما بقی
الا مقالۃ لا الہ الا اللہ
ای ما بقی احد
یقول لا الہ الا اللہ
ممن یستحق الخلود
فی النار
وقولہ فیقول
ما بقی الا رحمۃ
ارحم الراحمین
ای ما بقی
احد یرحم
الا ارحم
الراحمین
وقولہ
فیخرج
بہا من
النار
ای
بشفاعتی
وقولہ
فی
الثالثۃ
ای
المرۃ
الثالثۃ
وقولہ
فیحد
لی حدا
ای
یعلمنی
الکلام
بہذا
ما قال
القسطلانی
۱۲

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ

پھر میں شفاعت کرونگا اور پھر خدا میرے لیے ایک حد لگا دیگا پس میں انہیں جنت میں داخل کرونگا ازاں بعد

الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ

میں تیسری مرتبہ کے بعد چوتھے مرتبہ خداوندی درگاہ میں جاؤنگا اور کہونگا اب دوزخ میں کچھ باقی نہیں رہا جسے

الْقُرْاٰنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

قرآن نے روک رکھا ہے اور اوسپر دوزخ میں ہمیشہ رہنا واجب ہو گیا ہے اسے بخاری نے

فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَقَالَ اِلَّا مَنْ

صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کے شروع میں روایت کرکے کہا ہے کہ الا من

حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ يَعْنِيْ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَالِدِيْنَ

حبسہ القرآن سے خدائے بزرگ و برتر کا یہ قول مراد ہے خالدین

فِيْهَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ فِيْ بَابِ اِثْبَاتِ

فیہا اور مسلم نے تھوڑے سے تغیر کے ساتھ اثبات شفاعت کے اوس باب میں روایت کیا ہے

الشَّفَاعَةِ الْمَذْكُوْرِ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

جو اوپر مذکور ہوا۔ حماد سے روایت ہے اور وہ عمرو سے اور عمرو جابر سے روایت کرتے ہیں

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ

النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَاَنَّهُمُ الثَّعَارِيْرُ قُلْتُ وَمَا

شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلیں گے گویا کہ وہ ثعاریر ہیں حماد کہتے ہیں میں نے عمرو سے کہا

الثَّعَارِيْرُ قَالَ الضَّغَابِيْسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فُوْهُ

ثعاریر کیا چیز ہے کہا بلیوں کے مشابہ ایک سفید گھاس یا چھوٹی ککڑی اور عمرو کے دانت ٹوٹ گئے تھے

قولہ صلعم الضغابیس کما فی صحاح الضغابیس جمع ضغبوس کقنفوذ کما فی القاموس والضغابیس ثمر یشبہ الخیار الا انہ اصغر منہ کما فی صحاح الفتاوی فی فصل الاستثناء والاستثناء فی الاقرار کما فی صحاح الفتاوی فی فصل الاستثناء والاستثناء فی الاقرار کما فی صحاح الفتاوی فی فصل الاستثناء والاستثناء فی الاقرار

فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ

تو میں نے عمرو بن دینار سے کہا اے ابو محمد کیا تم نے جابر بن

عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا

يَقُوْلُ يَخْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ

فرماتے تھے لوگ شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکلیں گے ابو محمد نے کہا ہاں اسے

الْبُخَارِيُّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فِيْ كِتَابِ الرِّقَاقِ فِيْ بَابِ

بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب الرقاق باب

صِفَةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ قَوْلِهٖ قُلْتُ

صفۃ الجنۃ والنار میں اور مسلم نے حماد کے اس قول قلت

لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ مَعَ تَغَيُّرٍ يَسِيْرٍ

عمرو بن دینار سے آخر حدیث تک بعض الفاظ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ

فِيْ بَعْضِ الْاَلْفَاظِ فِيْ بَابِ اِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ

اثبات شفاعت کے اوس باب میں روایت کیا ہے جابر پر

الْمَذْكُوْرِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مذکور ہوا ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بنی آدم کا سردار ہوں اور اسپر

لَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مجھے فرا ناز نہیں اور قیامت کے دن سب سے پیشتر میری ہی قبر شق ہوگی

۲۵۱

قولہ قال نعم
بقول قائلہ فما
تقدم شفاعتہ من
ادخلہ النار من
قولہ اخرت الاحادیث
فی اثباتہا ہذا
فی الاستطلاع ۱۲

وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَّأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ

اور اسپر مجھے ذرا ناز نہین سب سے پہلے مین ہی شفاعت کرونگا اور اول میری ہی شفاعت قبول ہوگی اور اسپر مجھے ذرا ناز نہین

وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ وَلَاهُ ابْنُ

قیامت کے روز میرے ہی ہاتھ مین حمد کا جھنڈا ہوگا اور مجھے اسپر ذرا ناز نہین اسے ابن

مَاجَةَ فِي سُنَنِهِ فِي بَابِ ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ مِنْ

ماجہ نے سنن ابن ماجہ مین ابواب زہد کے باب ذکر شفاعت مین

أَبْوَابِ الزُّهْدِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ

روایت کیا ہے ابوہریرہ سے روایت ہے کہ مین نے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ

ای رسول خدا قیامت کے روز آپکی شفاعت کے سانہ تمام لوگون مین نیکبخت زیادہ کون ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت نے فرمایا اے ابوہریرہ مجھے معلوم تہا

أَلَا يَسْئَلُنِي أَحَدٌ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ أَوَّلَ مِنْكَ

کہ اس حدیث کی بابت تم سے پہلے کوئی مجھسے سوال نہ کریگا

لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيْثِ أَسْعَدُ النَّاسِ

بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا

میری شفاعت کے ساتھ قیامت کے روز وہ شخص ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور کہا بھی

مِّنْ قَبْلِ نَفْسِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فِي كِتَابٍ

خلوص دل سے اسے بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب

الرِّقَاقِ فِي بَابِ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

الرقاق باب صفۃ الجنۃ میں روایت کیا ہے۔ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

اذان سننے کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے کہ "اے خدا اے اس پوری پکار

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور دائم نماز کے پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عنایت فرما

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

اور اونہیں مقام محمود میں اونچا کھڑا کر جسکا تو نے اونہیں وعدہ دیا ہے" تو اسے

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ فِي

قیامت کے روز میری شفاعت حاصل ہوگی اسے بخاری نے صحیح بخاری کی

كِتَابِ التَّفْسِيْرِ فِي تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَقَالَ

کتاب التفسیر سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر میں روایت کیا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الرُّكُوْعِ السَّابِعِ مِنْ سُوْرَةِ الْاَنْبِيَآءِ

اور خدا تعالیٰ نے سورہ انبیا کے ساتویں رکوع میں فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ

کہ ای محمد ہمنے تمہین دنیا جہان کے لئے رحمت بناکر بھیجا ہے ابو صالح سے روایت ہے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْهِمْ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم لوگون کو ندا کرتے تھے

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ لوگو! مین رحمت اور بھیجا ہوا ہدیہ ہون اس حدیث کو دارمی نے

فِيْ اَوَّلِ سُنَنِهٖ هٰذَا اٰخِرُ مَآ اَرَدْنَاهُ فِيْ هٰذَا التَّاْلِيْفِ

سنن دارمی کے شروع مین روایت کیا ہے یہ اوس بیان کا خاتمہ ہے جسکا ہمنے اس تالیف مین ارادہ کیا

وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْهُ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَهْرِ اللّٰهِ

اور اس تالیف سے فراغت خدائے بزرگ و برتر کی توفیق سے خدا کے مہینے

مُحَرَّمِ الْحَرَامِ مِنْ شُهُوْرِ السَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنَ الْمِائَةِ

محرم الحرام مین ہوئی جو چوتھی صدی کے ساتوین سال کا مہینہ تھا سید العالمین کے ہجرت کے ہزار سال بعد

الرَّابِعَةِ بَعْدَ الْاَلْفِ مِنْ هِجْرَةِ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

خدا تعالے آپ پر اور آپکے آل و اصحاب اور امت پر سب پر درود بھیجے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ

اور نیز فرشتون اور نبیون اور پیغمبرون پر

اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اپنے رحمت سے اے سب رحم کرنے والون

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ رحم کرنے والے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قولہ انما انا رحمۃ مہداۃ ہذا رسالہ کا نام ہے وارسلناک الا رحمۃ للعالمین قال الامام البغوی فی معالم التنزیل قال ابن زید بعثت رحمۃ للمومنین خاصۃ فمن قبلہا سعد ومن لم یقبلہا عوفی من العذاب الذی اصاب الامم المکذبۃ قال ابن عباس ہو

# فہرس ما فی تحفۃ الاتقیاء فی فضائل سید الانبیاء من الابواب


| صفحہ | ابواب |
|---|---|
| ۵ | الباب الاول فی شفقۃ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم علی امتہ |
| ۲۲ | الباب الثانی فی بیان محبۃ اللہ تعالی بالنبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم |
| ۲۷ | الباب الثالث فی اکرام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقتال الملائکۃ معہ صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۳۱ | الباب الرابع فی الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والسلام علیہ |
| ۴۷ | الباب الخامس فی توقیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۵۳ | الباب السادس فی حکم المحبۃ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۷۵ | الباب السابع فی اتباع النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۱۱۱ | الباب الثامن فی بیان ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم افضل الانبیاء |
| ۱۰۰ | والمرسلین علیہم صلوات رب العلمین |
| ۱۲۴ | الباب التاسع فی دعوۃ سیدنا ابراھیم علیہ السلام لبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفی اول شان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومیلادہ |
| ۱۴۳ | الباب العاشر فی حلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۱۵۷ | الباب الحادی عشر فی اخلاق النبی صلی اللہ علیہ وسلم وشمائلہ |
| ۱۷۹ | الباب الثانی عشر فیما کان علیہ الناس فی الجاھلیۃ من الضلالۃ وفی بیان الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبعثتہ وکونہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین |
| ۱۹۲ | الباب الثالث عشر فی علامات النبوۃ والمعجزات |
| ۲۳۰ | الباب الرابع عشر فی المعراج |
| ۲۴۱ | الباب الخامس عشر فی شفاعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکونہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعلمین |

# یہ کتابین جدید الطبع ہین انکے علاوہ بھی ہر قسم کی کتابین مطبع مجتبائی دہلی سے ملسکتی ہین

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب | |
|---|---|---|---|---|---|
| **صحیح مسلم شریف مع نووی مجتبائی** یہ کتاب پہلے مختلف مطابع مین ناموزون بڑی تقطیع پر چھپ چکی ہے اب اس مطبع مین تقطیع ۲۲×۲۹ پر مثل تقطیع بخاری شریف مصطفائی کے اس اہتمام سے طبع ہوئی ہے متن بخط نسخ۔ زیر متن اسکی شرح نووی بخط نستعلیق حاشیہ پر نسخون کا اختلاف بعض ضروری مواقع پر جدید حواشی مختلف قلمی و مطبوعہ نسخون سے مقابلہ و صحت کیگئی ہے۔ خط اچھا۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید و حنائی موٹا۔ | لعہ ۹ | صرف مشاہدہ کتاب ہے۔ تقطیع ۱۷×۲۷ مثل شرح وقایہ مولوی عبدالحی رح۔ کاغذ سفید و حنائی دونون بہت اچھی ہیں۔ | عہ | حافظ۔ جامی۔ عمر خیام۔ سرمد۔ بیدل کی ردیف وار منتخب رباعیان۔ ان حضرات کی بعض رباعیان گو خاص و عام کی زبان پر ہیں لیکن اس بیش بہا گنجینہ کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے۔ اور وہ رباعیان لیگئی ہیں جو دینی۔ دنیوی اخلاقی فائدون اور حقیقی۔ مجازی بیخودی کی کیفیتون سے لبریز ہیں۔ یہ ان پاک انفاس درویشون کی رباعیان ہیں جنکی زبان کا ایک ایک لفظ جذب القلوب اور ایک ایک حرف صوفیان اہل دل کے نزدیک جان سے زیادہ محبوب ہے کاغذ ولایتی۔ | ۳ |
| **تقریب التہذیب مع المغنی مجتبائی** فن اسماء الرجال میں تقریب نہایت مختصر مشہور مستند۔ اور مقبول کتاب ہے اس سے پہلے جہان کہین چھپی۔ بدخط ناموزون اور غلط چھپی لیکن مطبع نے اصل کتاب کا چند صحیح نسخون سے بڑی غور کے ساتھ مقابلہ کرایا پھر ہر شخص کے نام پر حروف اشارات کی تصحیح میں کوشش بلیغ کیگئی ہے کہ جسے علماء ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اور اسکے آخر میں جداگانہ مغنی شامل کیگئی ہے جو کہ علامہ محمد طاہر کی ہے اس کتاب کی خوبی کے متعلق ہمارے دعوے کی دلیل | | **پنج گنج ملفوظات خواجگان چشت اہل بہشت مجتبائی** اردو۔ ہر دو حصہ۔ جسمیں ملفوظات حضرت خواجہ عثمان ہارونی رح مسمی بہ انیس الارواح حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح مسمی بہ دلیل العارفین و حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح مسمی بہ فوائد السالکین۔ و حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رح مسمی بہ راحت القلوب۔ و حضرت خواجہ نظام الدین رح مسمی بہ راحۃ المحبین کے نہایت شرح و بسط کے ساتھ بزبان اردو بامحاورہ مع مختصر حالات و نقشہ مزارات حضرات خواجگان مندرج ہیں اسکے دوسرے حصہ میں ترجمہ ملفوظات حضرت بابا فرید گنج شکر رح مسمی بہ اسرار الاولیاء ترجمہ ملفوظات حضرت سلطان جی رح مسمی فوائد الفواد کا ہے۔ | عہ | **اوراد رحمانی و اذکار سبحانی** مجتبائی مؤلفہ مولانا محمد اشرف علی صاحب در بیان فضائل تسبیح و تحمید و تکبیر مولانا نے اسمیں بڑے بڑے نکتے حدیث و تفاسیر سے بیان کیے ہیں اور ہر حدیث کا ماخذ لکھدیا ہے اور جو کلمات تسبیح و تحمید لکھے ہیں انکا ہفت روزہ حزب بنایا ہے اور ہر روز کیلئے ایک ایک حزب معین کیا ہے اور جو اسکے متعلق لطائف اور نکات ہیں بحوالہ اسناد درج فرمائے ہیں۔ مولانا کی | ۲ |
| | | **مجموعہ رباعیات۔** سعدی | | | |

تصنیفات سے یہ رسالہ عجیب و غریب ہے جو حرز جان بنانیکے قابل ہے

# تحفۂ اتقیا فی فضائل سید الانبیا

(مؤلفہ جناب مولوی حافظ محمد عبد الواحد صاحب تلمیذ جناب مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل مین اگرچہ بہت سی کتابین متعدد زبانون اور مختلف صورتون مین اشاعت پاچکی ہین لیکن یہ کتاب باوجود اختصار کے اپنی نوعیت خاص اور طرز بیان کے اعتبار سے سب مین ممتاز اور قابل انتخاب ہی۔ مؤلف نے بلحاظ اختلاف مباحث اس مین پندرہ باب قایم کیے ہین اور ہر باب کے متعلق اول قرآنی آیات پھر متعدد حدیثین بحوالۂ کتاب و باب ذکر کی ہین اور نہایت استناد کے ساتھ ذکر کی ہین۔ تمام حدیثین اُن مستند اور مشہور کتابون سے منتخب کی ہین جو جملہ علماء کے نزدیک عام طور پر مسلم الثبوت ہین مثلاً صحیح بخاری۔ صحیح مسلم۔ سنن اربعہ وغیرہ پھر اسپر خوبی یہ کہ قرآنی آیات کے مطالب معتبر و مستند تفاسیر جیسے بیضاوی۔ جلالین۔ کبیر۔ معالم التنزیل۔ مدارک وغیرہ سے اخذ کرکے اور احادیث کی توضیح شرح حدیث کی مشہور کتابون مثلاً قسطلانی شرح صحیح بخاری۔ نووی شرح صحیح مسلم وغیرہا کتب سلف مثل احیاء العلوم وغیرہ سے انتخاب کرکے حاشیہ کتاب پر درج کی ہے

## فہرست ابواب حسب تفصیل ذیل ہے

**باب اوّل** رسولِ خدا کی شفقت اپنی امت پر **ب۲** اللہ تعالیٰ کی محبت رسول خدا کے ساتھ **ب۳** رسول خدا کا اکرام جو فرشتون کی امداد سے جنگ بدر مین ہوا **ب۴** رسول خدا پر درود بھیجنے کا ذکر **ب۵** رسول خدا کی تعظیم و تکریم **ب۶** رسول خدا کے ساتھ محبت رکھنے کا حکم **ب۷** رسول خدا کی پیروی کرنے کا ذکر **ب۸** رسول خدا تمام انبیاء و مرسلین سے افضل ہین **ب۹** پیغمبر آخر الزمان کی نسبت حضرت ابراہیم کی دعا اور آپ کی ولادت کا ذکر **ب۱۰** حلیہ مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم **ب۱۱** عادات و اخلاق محمدی کا حال **ب۱۲** زمانہ جاہلیت کی گمراہی اور رسول خدا پر وحی اُترنے اور آپکے خاتم الانبیاء ہونے کا ذکر **ب۱۳** نبوت کی علامتین اور معجزے **ب۱۴** معراج کا بیان **ب۱۵** شفاعت اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کے رحمۃ للعالمین ہونے کا حال۔

مطبع نے سہولت اور رفاہ عام پیش نظر رکھکر متن کی عبارت کسی قدر جلی مع ترجمہ بین السطور بزبان اُردو سلیس بامحاورہ نہایۃ صحت و صفائی کے ساتھ طبع کیا ہی کاپی رائٹ محفوظ ہے۔

محمد عبد الاحد عفی عنہ پروپرائٹر مطبع مجتبائی دہلی سنہ ۱۳۱۹ھ